۷۸۶
علم الاعداد
اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹
مرتب
حسن الہاشمی
ناشر
ادارہ طلسماتی دنیا دیوبند
دانش عامری

۱۹۸۶ء
علم الاعداد
اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم نعمت
مرتب
حسن الہاشمی
ناشر
ادارہ طلسماتی دنیا دیوبند

واحصیٰ کل شیئٍ عددا
علم الاعداد
اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم الشان نعمت
تالیف
حسن الہاشمی (فاضل دارالعلوم دیوبند)
مدیر اعلیٰ ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند،
ناشر
مکتبہ روحانی دنیا دیوبند
۲۴۷۵۵۴

انتساب

آبروئے دیوبند
حضرت مولانا عامر عثمانی علیہ الرحمہ
کے نام
جن کی قربتوں نے قلم پکڑنے کا
شعور عطا کیا

خاکپائے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حسن الہاشمی
ایڈیٹر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فہرست مضامین

بنام جہاں دار جاں آفریں

حق جل مجدہٗ کا فضل و کرم ہے کہ میں اپنے مختلف مضامین کے مجموعے کو آج کتابی صورت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔ یہ مضامین ماہنامہ طلسماتی دنیا کے مختلف شماروں میں شائع ہو کر عوام و خواص سے خاص پذیرائی حاصل کر چکے ہیں۔ اور یہ میرے رب کا فضل بیکراں ہے۔ یہ مضامین علم الاعداد کے عنوان سے شائع ہوتے رہے ہیں اور اس کتاب کا نام بھی میں نے علم الاعداد ہی رکھا ہے۔ جو قارئین کا پسندیدہ نام ہے۔

بہر حال اس وقت کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کرنے کے بعد تمام قارئین باسانی اور بخوبی اس بات کا اندازہ کر لیں گے کہ اس دنیا کی ہزاروں نعمتوں کی طرح علم اعداد بھی حق تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک عظیم الشان نعمت ہے۔ یہ علم بھی دوسرے علوم کی طرح قابل قدر اور لائق احترام ہے۔ ہمیں اس علم سے بھی اسی طرح فائدہ اٹھانا چاہئے جس طرح ہم دوسرے علوم سے مستفیض ہوتے ہیں —— بلاشبہ علم الاعداد انسان کی عقل میں پختگی پیدا کرتا ہے اور شعور و آگہی میں نکھار پیدا کرکے انھیں صحیح معنوں میں بندگی کے قابل بناتا ہے۔ یہ علم نہ صرف یہ کہ بندگی کی صلاحیتیں پیدا کرتا ہے بلکہ رازِ فطرت سے پردے ہٹا کر انسان کو اُن مخفی اور پوشیدہ قوتوں سے وقت سے پہلے آگاہ کر دیتا ہے جو انسان کی نظروں سے اوجھل ہیں اللہ کے بے شمار بندے اس علم کی وسعتوں اور ندرتوں سے فیض یاب ہو رہے ہیں

اور اس علم کی بلندیوں اور گہرائیوں سے انھیں یہ آواز برابر سنائی دیتی ہے کہ تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا، حق تعالیٰ نے ہر چیز کو اعداد میں سمیٹ کر رکھ دیا ہے۔ عدد کی اپنی ایک حیثیت ہے اور اس حیثیت کو کائنات کے بنانے والے نے بھی بہ نفس نفیس تسلیم کیا ہے اور حق تو یہ ہے کہ عدد کی حیثیت کو پیدا کرنے والا بھی وہی ہے جس نے اس وسیع و عریض کائنات کو پیدا کیا ہے۔ اور جس نے نظام عالم کے لئے زمین سے آسمان تک چاند ستاروں کا ایک جال بچھایا ہے ہماری کم عقلی ہے کہ ہم زندگی کے اہم ترین مکررات کو محض اتفاق سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں اور مکررات کی گہرائی میں جانے کی زحمت نہیں کرتے۔ جو دین ارباب عقل کے لئے نازل ہوا تھا۔ وہ دین آج اربابِ عقل کی نادانیوں کا شکار ہو کر رہ گیا ہے۔ خود کو دیندار ثابت کرنے والے عقل و شعور سے تہی دامن نظر آتے ہیں اور غور و فکر کی صلاحیتوں سے بالکل کورے محسوس ہوتے ہیں۔

افسوس اور حیرت کی بات ہے کہ آج کے اربابِ دین کنوئیں کے مینڈک اور لکیر کے فقیر بن کر رہ گئے ہیں۔ نہ وہ حالاتِ حاضرہ سے کوئی سبق لیتے ہیں اور نہ ہی گردشِ لیل و نہار کا کوئی اثر قبول کرتے ہیں۔ پوری ملت منجمد اور معطل ہو کر رہ گئی ہے۔ اور ستم بالائے ستم یہ ہے کہ جو چیز ہماری محدود عقل کے دائروں میں نہیں آتی اس پر کفر کا فتویٰ داغ کر ہم اپنا پیچھا چھڑا لیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم نے تقوے اور پرہیز گاری کا حق ادا کر دیا۔

اللہ تعالیٰ نے ساتؔ آسمان پیدا کئے۔ ساتؔ زمینیں پیدا کیں۔ ساتؔ سمندر بنائے۔ ساتؔ سیارے پیدا کرکے نظام عالم کو ان سیاروں کے تحت

کیا اس کی آخری کتاب کی سات منزلیں متعین ہوئیں اور سورۃ فاتحہ میں، جو ام القرآن کہلاتی ہے سات آیات نازل کیں۔ اور اس سورۃ کو سبع مثانی کے نام سے موسوم کیا۔ پھر اس سات کی تکرار کو کائنات کی بے شمار چیزوں میں برقرار رکھا تو کیا یہ سب محض اتفاق ہے کیا اس میں کوئی مصلحت اور حکمت پوشیدہ نہیں ہے؟

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم پیدائش دوشنبہ ہے۔ غار حرا میں جب پہلی وحی لے کر حضرت جبرئیل تشریف لائے وہ بھی دوشنبہ ہی کا دن تھا۔ گویا کہ پیر ہی کے دن آپ کو دولتِ نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ پیر کی رات کو معراج ہوئی پیر ہی کے دن ہجرت کا قصد کیا اور پیر ہی کے دن بالآخر وفات ہوئی۔ کیا سب محض اتفاق ہے یا اس میں رب العٰلمین کی کوئی مصلحت پوشیدہ ہے؟

اسم محمدؐ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مفرد عدد ۳ تھا۔ اور اسم احمد سے آپ کا مفرد عدد ۸ تھا۔ ان دونوں عددوں کی جو خصوصیات ہیں وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ پر پوری اترتی ہیں۔ ان دونوں عدد کا مجموعہ ایک بنتا ہے۔ اور ایک عدد کا مثالی معاون ۹ ہے ——— چنانچہ آپ دیکھیں گے کہ ۹ کا عدد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پوری طرح اثر انداز رہا ——— ۹ ربیع الاوّل آپ کی تاریخ پیدائش ہے۔ آپ کا نکاح جب حضرت عائشہؓ سے ہوا تو صحیح ترین روایات کے مطابق اس وقت حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عمر ۶ سال تھی اور رخصت کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر ۹ برس کی تھی ——— غزوات کا سلسلہ ۲ ہجری سے شروع ہوا اور آخری غزوہ ۹ ہجری کو ہوا۔ اس کے بعد اسلام کو فتح مبین حاصل ہوئی۔ حق تعالیٰ کی نازل کردہ آخری کتاب جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلبِ مبارک پر نازل ہوئی اس کا نام قرآن ہے اور اس کا مفرد عدد

بھی ۹ ہے۔ کل غزوات کی تعداد ۲۷ ہے اس کا مفرد عدد بھی ۹ ہی بنتا ہے۔ آپؐ کی سب سے زیادہ چہیتی بیٹی حضرت فاطمہؓ کا مفرد عدد بھی ۹ ہے۔ آپ کی عمر ۶۳ برس کی ہوئی اس کا مفرد عدد بھی ۹ ہے۔ بعض حضرات کی رائے ہے کہ معراج میں بظاہر ایک رات صرف ہوئی لیکن آپ عرشِ الٰہی پر پورے ۲۷ سال رہے۔ اس کا عدد بھی ۹ ہی بنتا ہے اس طرح ۲۷ اور ۶۳ کو اگر جوڑیں تو ۹۰ بنتا ہے۔ یہاں بھی ۹ ہی کا عدد برآمد ہوتا ہے۔ کیا یہ سب کچھ محض اتفاق ہے؟ کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ اعداد انسانی شخصیات پر پوری طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ اور ہر عدد کسی نہ کسی ذات کی پہچان بن جاتا ہے

علم الاعداد کی گرفت اتنی مضبوط ہے کہ اس کے ذریعہ بعض ایسی گتھیاں بھی سلجھائی جاسکتی ہیں کہ جن کو سلجھانے سے تاریخِ انسانی قاصر رہی ہو۔ ہم دسیوں مثالوں کے ذریعہ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ جہاں مشینیں اور آلات فیل ہوجاتے ہیں وہاں علم الاعداد کا سہارا لے کر مسائل حل کئے جاسکتے ہیں کہیں کہیں ایسا بھی ہوتا ہے کہ تاریخ کا زبردست اختلاف علم الاعداد کے ذریعہ ختم کیا جاسکتا ہے اور حق وناحق کی تمیز کی جاسکتی ہے ——— ہم یہاں ایک نادر مثال پیش کرنے پر اکتفا کریں گے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں محدثین ومورخین کا کہنا یہ ہے کہ آپ ۲۰ را پریل ۵۷۱ء کو پیدا ہوئے ——— یہ ۲۰ را پریل کی روایت ۱۴ سو برس میں ہزاروں مرتبہ سنی گئی اور تاریخ کی اہم ترین اور معتبر ترین کتابوں میں یہی مذکور ہے ——— اور اس تاریخ کی تحقیق اور عقلی گھوڑے دوڑائے بغیر تمام علماء اور سیرت کے تمام طلباء یہی بیان کرتے رہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ۲۰ را پریل کو پیدا ہوئے تھے ——— اور یہ بھی متفق علیہ بات ہے

کہ جس دن آپؐ پیدا ہوئے وہ دن پیر کا دن تھا۔

اب تعقل کا دور آیا ـــــ سائنس اور کمپیوٹر کی روا روی نے بعض متفق علیہ مسائل پر شبہات کا اظہار کیا ـــــ اور یہ ثابت کیا کہ جو کچھ سنتے اور پڑھتے آتے ہیں اس میں جھول موجود ہے ـــــ ابھی حال ہی میں ایک صاحب نے یہ دعویٰ کیا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ پیدائش ۲۰ر اپریل نہیں بلکہ ۱۹ر اپریل ہے۔ جب کہ ۱۹ر اپریل آج تک کسی مورخ نے بیان نہیں کی۔ دعویٰ کرنے والے نے یہ کہا کہ ۵۷۱ء کو جو اپریل پڑا تھا اس میں ۲۰ اپریل کو پیر کا دن نہیں بلکہ منگل کا دن تھا۔ جبکہ اربابِ تاریخ اور تمام سیرت نگار حضرات اس بات کے دعوے دار ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا یوم پیدائش پیر (دوشنبہ) تھا۔ تو پھر انھیں یہ بھی تسلیم کر لینا چاہیئے کہ آنحضورؐ کی تاریخ پیدائش ۱۹ر اپریل تھی نہ کہ ۲۰ر یا ۲۲ر اپریل ـــــ آیئے اس گتھی کو علم الاعداد کے ذریعہ سلجھائیں۔ ہم بیان کر چکے ہیں اور چند مثالوں کے ذریعہ یہ واضح کر چکے ہیں کہ ۹ کا عدد رسولِ خدا کی مخصوص پہچان ہے۔ تو دیکھیں کہ مورخین کا بیان درست ہے یا اس دعوے دار کا جو ۱۴ ویں صدی میں پیدا ہو کر یہ کہہ رہا ہے کہ آپ کی تاریخ پیدائش ۲۰ر اپریل نہیں بلکہ ۱۹ر اپریل ہے۔

۱۹ر کا عدد مبارک عدد مانا گیا ہے۔ اس لئے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف کی تعداد ۱۹ر ہے اس لئے عقلاً یہ عدد ۲۰ر کے مقابلے میں لائقِ ترجیح ہے لیکن ہمیں صرف عقلی بات سے مطلب نہیں بلکہ حقیقت دیکھنی ہے کہ کیا ہے۔

آیئے ۱۹ر اپریل ۵۷۱ء کو توڑ کر کے مفرد عدد برآمد کریں۔

۱۹ + ۴ + ۵۷۱ = ۵۹۴ ـــــ اب اس کو باہم جوڑیں

۴ + ۹ + ۵ = ۱۸

۸ + ۱ = ۹ ـــــ دیکھئے ۹ برآمد ہوا ـــــ اس سے یہ بات

ثابت ہوئی کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش ۱۹ر اپریل کی تھی۔ اور اگر ہم اس بات کو تسلیم نہ کریں تو پھر ہمیں یہ بھی مان لینا چاہیئے کہ رسولِ خدا پیر کو نہیں پیدا ہوئے تھے ـــــ کیونکہ کیلنڈر یہ بتاتا ہے کہ پیر ۱۹ر اپریل ہی کو تھا اس طرح کی شہادتیں اس بات کو اجاگر کرتی ہیں کہ علم الاعداد جیسی چیزیں بالکل ہی عبث اور بے معنی نہیں ہیں ـــــ

اگر ہمارے علماء اس طرح کے علوم کو جو انسانی شخصیات پر اپنی گرفت رکھتے ہیں قابلِ اعتبار سمجھ کر ان علوم کے ان حصوں کو نظر انداز کر دیں جو علمِ غیب یا غیر شرعی امور پر اکساتے ہیں تو ملت کی ایک بڑی خدمت ہوگی۔

جو علوم آج ساری دنیا میں رائج ہیں اور جن کا سہارا لے کر دین کی تبلیغ بھی کی جاسکتی ہے ان کو محض اس لئے نظر انداز کر دینا کہ خود اپنے سمجھ میں نہیں آرہے ہیں نصف النہار کے وقت سورج کا انکار کر دینے کے برابر ہے۔

یہ کتاب قارئین کو یہ بتلائے گی کہ علم الاعداد ایک مستقل علم ہے۔ اور اعداد کی گرفت سے کوئی شخص باہر نہیں ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہر نعمت کی قدر کریں ـــــ اور دنیا کی کسی بھی چیز کو عبث اور بے فائدہ سمجھ کر گناہ بے لذت کا شکار نہ ہوں ـــــ ہمارا عقیدہ ہے کہ لمبی چوڑی کائنات میں ایک ذرہ بھی حق تعالیٰ نے عبث اور بے فائدہ پیدا نہیں کیا ہے۔

ہماری ذمہ داری ہے کہ ہر علم کے ضروری حصے سے فائدہ اٹھائیں اور غیر ضروری حصے کو قابلِ ترک سمجھیں۔ لیکن کل علم کی مخالفت نہ عقلاً درست ہے نہ شرعاً۔

ہر قاری اپنا مفرد عدد نکال کر اس کی تفصیلات دیکھے۔ ہر قاری کو از خود

یہ اندازہ ہوجانے لگا کہ علم الاعداد وہ آئینہ ہے کہ جس کے سامنے کھڑے ہوکر بدن کے اندر کا جغرافیہ دو اور دو چار کی طرح عیاں بیاں ہونے لگتا ہے۔ اور ضمیر و وجدان کی گپھاؤں میں چھپے ہوئے انسان کی علامات فراہم ہونے لگتی ہیں۔

میں اپنے پروردگار سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہم سب کے عقیدوں کو سلامت رکھے۔ بھٹکنے اور بھٹکانے سے ہماری حفاظت فرماتے اور ہمیں اپنی عطا کردہ عقل سلیم اور فکر رسا کی دولتوں سے استفادہ کرنے کی اہلیت بھی بخشے تاکہ ہم خدا کے اُن بندوں کو خدا کے در تک پہونچانے کا کام انجام دے سکیں جو عقل پرستی کے امراض میں مبتلا ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ اسلام نادانوں کا مذہب ہے۔ علم سائنس ہو یا علم طب ـــ علم نجوم ہو یا علم اعداد، علم قیافہ ہو یا علم پامسٹری۔ آج دنیا میں کوئی بھی علم ایسا نہیں ہے جو دین اسلام کی حقانیت کو واضح نہ کرتا ہو ـــ ہر علم خود بڑھ کر اسلام کی حقانیت کے گن گا رہا ہے۔ لیکن ہم تو ابھی تک بسم اللہ کے گنبد میں ہی پڑے خواب خرگوش کے مزے لوٹ رہے ہیں ـــ ہمیں کیا معلوم کہ خدا کی بنائی ہوئی یہ دنیا کہاں سے کہاں پہونچ گئی ـــ ہمیں تو آج بھی زواد اور دواد کے جھگڑوں سے فرصت نہیں۔ ہم تو آج بھی آمین بالسر اور بالجہر میں اُلجھے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی اصلاح فرماتے اور ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم آپسی طناطنی سے بلند ہوکر دین اسلام کو فروغ دینے کی ذمہ داری نبھائیں اور یہ ثابت کرنیوالے بنیں کہ دنیا کا ہر علم خدا اور خدا کے رسول کی تعلیمات کی تصدیق و توثیق کرتا ہے ـــ اور ہر علم دربار خدا کا غلام ہے۔

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ

حسن الہاشمی

حروف تہجّی کے اعداد

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اعداد نکالنے کا طریقہ

مثلاً شکیل احمد کے اعداد نکالنے ہیں۔ تو جتنے بھی حروف اس نام میں ہیں۔ پہلے اُن کو جمع کریں۔ اس کے استنطاق کا طریقہ یہ ہے کہ ۴۱۳ کو باہم مدغم کریں۔ تاکہ مفرد عدد برآمد ہو جب ہم اس کو بذریعہ جمع باہم مدغم کریں گے تو ۸ عدد مفرد برآمد ہوگا۔ بس یہی شکیل احمد کا ذاتی عدد ہے۔

حروف	اعداد
ش	۳۰۰
ک	۲۰
ی	۱۰
ل	۳۰
ا	۱
ح	۸
م	۴۰
د	۴
	۴۱۳

۸ = ۴ + ۱ + ۳

تمہید علم الاعداد

از قلم - سید محمد اکمل بخاری

تمام تعریفیں اللہ جل شانہٗ کے لئے ہیں جس نے "کن" کے حکم سے عالمین کو تخلیق فرمایا اور فیکون کے فرمانے پر موجودات کی ہر چیز اپنی وضع کردہ فطرت کے مطابق پیکرِ وجود میں آنے کے بعد سرگرمِ عمل ہوگئی۔ کتنی عظیم ذات ہے اس کی جو علیم ہے، خبیر ہے، غفور الرحیم ہے، جبار و قہار ہے۔ حلیم اور صبور ہے۔ اس کی ذاتِ مقدس کی تعریف کو احاطۂ تحریر میں لانا کسی کے بس کی بات نہیں۔

جب سے یہ کائنات وجود میں آئی ہے اور انسان نے خطۂ ارض پر قدم رکھا ہے تب سے علم خدا شناسی اور خود شناسی کا شعور عمل پذیر رہا ہے۔ ربّ العالمین نے اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن حکیم کو نازل فرمایا۔ اور علوم کے نوادرات کو بنی نوع انسان کے لئے فراواں فرما دیا ہے۔ اکثر علوم انسانی عقل کی اختراعات کی وجہ سے معنۂ شہود پر آئے۔ جبکہ اس اختراع کا منبع کلامِ ربانی کو ہی تسلیم کئے جانے میں کوئی شک نہیں کیونکہ جب حضرت آدم علیہ السلام کو خدائے لم یزل نے پیدا فرمایا تو آپ کو علمِ لوازمات سے بھی کما حقہٗ آگاہ فرمایا۔ قرآن کریم کی آیتِ مبارکہ کا کچھ حصہ میرے معروضات کی تصدیق کرتا ہے۔ یعنی قرآن حکیم کے پہلے پارے میں وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا آیا ہے۔ یعنی حضرت آدم علیہ السلام کو

موجودات کے متعلق تمام اسماء کا علم عطا کیا گیا تھا۔ میرا ایمان ہے کہ دنیاوی علوم کا مخزن اور مصدر حضرت آدم علیہ السلام کا علم مبارک ہے۔ گردشِ روز و شب نے ان علوم کو جس شکل و صورت میں ہم تک پہنچایا ہے فی الواقع اس کی اصلیت چاہے قلیل کیوں نہ ہو۔ حضرت آدم علیہ السلام کے علم کی ایک شاخ ہی ہے۔ یعنی پامسٹری، نجوم، علم الرمل، علم قیافہ، نفسیات، مابعد النفسیات، علم جفر، علم الاعداد، شعور و لاشعور کے درمیان غیر معینہ فاصلوں کو احساسات کی زبان دے کر انسان کو اشرف المخلوقات کی حقیقت بتانے کا مصدر حضرت آدم علیہ السلام کا علم ہی ہے۔

کئی تفاسیر پڑھنے سے میری تشنگی جاتی رہی، لیکن شوق کا شعلہ فزوں ہوتا رہا۔ اسی دوران مجھ پر یہ عقدہ وا ہوا کہ اعداد کی بارگاہ میں موجودات کی ہر چیز سرنگوں ہے اور کوئی لمحۂ فکر، کوئی ثانیۂ احساس اعداد کی گرفت سے آزاد نہیں ہے۔ اعداد کا سلسلہ لامتناہی ہے جبکہ بنیادی طور پر اعداد کا سلسلہ ا سے لیکر ۹ تک ہے یہ مفرد اعداد کہلاتے ہیں جبکہ کسی نام یا کسی شے کے نام کے مرکب اعداد بھی لئے جاسکتے ہیں، مثلاً اکبر کے مرکب اعداد "۲۲۳" ہیں جبکہ اکبر کے مفرد اعداد "۷" بنتے ہیں بعض مرکب اعداد انتہائی تیزی کے ساتھ اثر دکھاتے ہیں۔ اور طریقہ یہ بھی ہے کہ مرکب اعداد کے دامن میں کئی اعداد جمع ہوکر کئی ستاروں کے زیر اثر آجاتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ اس مرکب عدد یعنی "۲۲۳" میں سے "۳" مشتری" اور "۲" کے ساتھ منفی قمر متعلق ہونے کی وجہ سے یہ مجموعہ "مشتری قمر منفی، قمر منفی" بن جاتا ہے جبکہ اُن کا مجموعہ "۷" مفرد عدد کی صورت میں برآمد ہوتا ہے اور "۷" سے مثبت قمر کا تعلق بنتا ہے۔ اس وضاحت سے یہ معلوم ہوا کہ ایک آدمی کے ساتھ مرکب اور مفرد اعداد کی تاثیرات

کا تعلق رہتا ہے۔ جبکہ تاریخ پیدائش کے عدد کا ستارہ یا عدد ان تمام اعداد یا متعلقہ ستاروں کا حاکم تسلیم کیا جاتا ہے

اگر تاریخ پیدائش کا عدد نام کے عدد سے متضاد برآمد ہو تو ایسا شخص حالات کے ہاتھوں کھلونا بن کر رہ جاتا ہے۔ لیکن تاریخ پیدائش کا ستارہ نام کے ستارے سے ہم آہنگ ہونے کی وجہ سے وہ جلد ان صبر آزما حالات پر قابو پا لیتا ہے۔ اسی طرح کسی شخص کے نام کا عدد تاریخ پیدائش کے عدد سے ہم آہنگ ہونے کے باوجود نام اور تاریخ پیدائش کے ستاروں میں اختلاف ہونے کی وجہ سے یہی صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن جب نام اور تاریخِ پیدائش کے عدد کے ساتھ۔ تاریخ پیدائش اور نام کے ستاروں اور بُرُوج میں اختلاف ہوتا ہے تو یہ صورتِ حال انتہائی سنگین ہو جاتی ہے۔ اور ایسا انسان مسلسل کربِ نہاں کا شکار رہتا ہے اسے دوستوں سے وفا نہیں ملتی گھر کے حالات یک بیک مخالفت کا رُوپ دھار لیتے ہیں۔ زندگی میں معاشی، سماجی، جسمانی حادثات در آتے ہیں۔ اور ایسا انسان طرح طرح کے عوارض جسمانی کے ساتھ کئی طرح کے مسائل میں اُلجھ کر کس مپرسی کا شکار ہو جاتا ہے۔ دُور اندیشی کا سلیقہ خدائے بُزرگ و برتر نے انسان کو جبلّت کی صورت میں عطا فرمایا ہے۔ اور اس فطری قوّت کے تحت کئے گئے اقدامات قبل از وقت ناگہانی حادثات سے بچاؤ کا ذریعہ ثابت ہوتے ہیں جبکہ اکثر افراد اس پر علم غیب کا فتویٰ صادر کر کے ایسے اقدامات کو رد کر دیتے ہیں۔ فی الواقع یہ علم غیب نہیں ہے۔ یہ دُور اندیشی، اور تجربات کی کسوٹی پر درست اُترے ہوئے حالات کا تجزیاتی انداز ہوتا ہے۔ ویسے اس بات کی تردید بھی ممکن نہیں ہے کہ انسان کو اپنے بہتر مستقبل اور اچھی زندگی کے لئے قبل از وقت جو بھی ادراک ہوتا

ہے وہ خدائے بُزرگ و برتر نے اُسے عطا کیا ہے اور یہ انتہائی قلیل ترین حصّہ ہے۔ جسے غیب دانی کہہ دینے میں ہرج نہیں ہے کیونکہ ایسی غیب دانی عین منشائے فطرت کے مطابق ہے تاکہ انسان اپنی محدود زندگی میں رَبِّ لم یزل کے کرم کے سہارے بہتر مواقع حاصل کر سکے، یہی فطرت انسان کو اجتماعی طور پر ملک و ملّت کے مفاد کے لئے معاشی استحکام اور نظم و نسق کو چلانے کے لئے بجٹ یا تخمینہ سازی کے اقدام پر مجبور کرتی ہے۔ ماہرینِ موسمیات، موسم کے تغیر و تبدّل کے متعلق پیشگی اطلاع دیتے ہیں۔ ماہرینِ ارضیات علوم ارضیاتی کی مدد سے زمین کی اتھاہ گہرائیوں میں چھپے ہوئے خزینوں کا پتہ چلاتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں زمین کے آنگن سے سیّال سونا یعنی تیل اور قیمتی معدنیات دریافت کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو یہ بھی غیب کے علم کا ایک حصّہ ہے اور میری دانست میں اس انسانی خوبی سے انکار کرنا حقائق سے رُوگردانی کے سوا کچھ نہیں ہے اسی طرح تمام علوم انسان کو پیش آنے والے حالات کا اور زندگی گذارنے کے لئے شیرازہ بندی کا سلیقہ عطا کرتے ہیں۔

نجوم ایک ایسا علم ہے جو ستاروں کی چالوں کے ذریعے نتائج اخذ کرنے میں مدد دیتا ہے اور یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ یہ اجرامِ فلکی کرۂ ارض پر موجود ہر شے پر چاہے وہ ذی رُوح ہے یا جامد و ساکت۔ سب پر اثر انداز ہوتے ہیں اور اسی طرح یہ ستارے ایک دوسرے پر بھی اثر انداز ہو کر یا تو باہم منفی و مثبت اثرات کو رد کر دیتے ہیں، یا منفی اثرات کو سُرعت عطا کرتے ہیں یا مثبت اثرات کی وجہ سے خوشگوار تبدیلیاں لانے کا باعث بنتے ہیں، اس کا مستحکم ثبوت چاند کی کشش بھی ہے جو مکمل چاند کے زمانے میں سمندروں

میں جوار بھاٹا لانے کا باعث بنتی ہے۔ عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ان اجرام فلکی سے اخذ کئے گئے نتائج سے حالات کے متعلق پیش گوئی کرنا۔ اور ان کے منفی اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے اقدام کرنا کوئی برائی نہیں ہے اور نہ ہی یہ علم غیب کا علم تسلیم کیا جا سکتا ہے۔ جبکہ ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمارا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ پیدا ہونے والے حالات چاہے وہ اچھے ہوں یا بُرے، وہ سب قبضہ خدائے ذوالجلال میں ہیں۔ بحیثیت ایک مسلمان کے ہم خود کو شریعت کی متعین کردہ راہ پر چلنے کا پابند رکھنے پر عمل پیرا ہیں۔ مگر اس کا مطلب قطعی یہ نہیں ہے کہ جدوجہد کرنا، اور وہ بھی جزوی معلومات کی روشنی میں جسے میں دُور اندیشی کے نام سے موسوم کرتا ہوں۔ خلاف منشائے خدائے بزرگ و برتر ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہے بلکہ مشیتِ ایزدی بھی انسان کی اس وقت دستگیری کرتی ہے۔ جب وہ تگ و دو، یا دُور اندیشی کے تقاضے پورے کرتا ہے۔ زیست کی انگنائیوں میں ہر سمت نیرنگیاں بکھری ہوئی ہیں اور ان سے لطف اندوز ہونے کا ہر بشر کو حق حاصل ہے۔ مگر ان نظاروں سے زیادہ وہی لوگ لطف اٹھاتے ہیں، جو لطیف حس کے مالک ہوتے ہیں تو ان کا ادراک رفعت آشنائی سے سرخرو ہوتا ہے۔ مغربی ممالک میں عہد رفتہ کے علوم کو سائنسی خطوط پر از سر نو رائج کیا جا رہا ہے اور جن باتوں پر ہم عمل کرنا مشیتِ ایزدی کے خلاف تصوّر کرتے ہیں۔ وہاں وہ لوگ ان پر تحقیقات کے ذریعے انہیں نئے انداز اور اچھوتے اسلوب سے لوگوں میں پھیلا رہے ہیں۔ مثلاً علم نجوم پر جتنا لٹریچر مغربی ممالک میں چھپتا ہے شاید وہ دنیا کے کسی خطّے میں چھپتا ہو۔ اس علم کے علاوہ روحانی قوت کو فروغ دینے کے لئے انھوں نے ایسے ذرائع اختیار کر لیے ہیں جو ہمارے مذہب کی رُو

سے نا ممکن الحصول نہیں ہیں۔ جبکہ اتنا معلوم ہونے کے باوجود ہم نے اس سمت کوئی قدم نہیں بڑھایا۔ لیکن یہی علوم جب بدیشی لٹریچر کی صورت میں ہمارے یہاں پہنچتے ہیں تو ان کی خوب پذیرائی کی جاتی ہے۔ اسی طرح علم الاعداد پر اہل مغرب نے حیرت ناک انداز میں تحقیق کی اور اس علم کی افادیت کو تسلیم کرنے کے بعد پُراز معلومات حقائق فراہم کئے ہیں۔ ہمارے مُلک کے ہر شہر میں اُن علوم پر بدیشی لٹریچر وافر تعداد میں مل جاتا ہے۔ اکثر مفکّرین اس انگریزی یا مغربی لٹریچر کا اُردو زبان میں ترجمہ کر کے ہماری کم مائیگی کے احساس کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ شوقِ حصولِ علم کو ہوا دینے میں کامیاب رہے ہیں۔ میں ایسے حضرات کی کاوِش کی قدر کرتا ہوں اور انھیں مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انھوں نے گراں مایہ خدمات انجام دی ہیں۔ علم الاعداد درست اور مصدّقہ نتائج سامنے لاتا ہے۔ علم الاعداد کے دامن میں اگرچہ صرف ایک سے لیکر نو تک کے اعداد ہیں۔ اسی طرح حروفِ ابجد کو اُن کے مزاج کے مطابق استعمال کر کے رُوحانی قوتوں کو مسخر کیا جا سکتا ہے حرُوف کے مزاج کے چار عناصر ہیں۔ اور اسی طرح کسی فرد کے نام کے پہلے حرف کے مزاج کے مطابق کوئی عمل تیار کرنے سے اس کی مقصد برآری میں کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ علم، آثار علم جفر کہلاتا ہے۔ بزرگانِ دین نے اس سے محیّر العقول کام لئے ہیں۔ اسی طرح عملیات قرآنی سے فیض اٹھایا جا سکتا ہے۔ اگر ہم یہ سوچ کر ساکت و صامت بیٹھ جائیں کہ ہمارے نصیب میں تو ناکامیوں کے سوا کچھ ہے نہیں تو پھر اس کرب سے نجات کے لئے جدوجہد کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ جو کچھ ہوتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ اور ہونی کو کوئی ٹال نہیں سکتا۔ اس میں بھی شک نہیں ہے کہ ہونی کو

ٹالا نہیں جاسکتا۔ مگر ہونی کی شدت میں کمی کی جاسکتی ہے۔ مثلاً بارش ہو رہی ہے اور ہم اپنی عقل کو استعمال میں لاکر کسی مکان میں پناہ لے لیتے ہیں۔ یا طوفان کے دوران تقاضائے بشری کے مطابق کسی محفوظ مقام پر پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور اس جدوجہد میں اکثر و بیشتر افراد کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے اپنی تدبیر کے ذریعے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا۔ حالانکہ نہ تو بارش کو اور نہ ہی طوفان کو روکنے میں ہم کامیاب ہو سکے۔ اور یہ حالات فطرت کے اصول کے مطابق اپنی روش کو برقرار رکھتے ہوئے گزر گئے۔ مگر ہم اپنی فکری صلاحیتوں کو استعمال میں لاکر تباہی یا نقصان سے بچ گئے اس میں شک نہیں کہ کچھ افراد کوشش کرنے کے باوجود اُن کی زد سے محفوظ نہ رہ سکے۔ مگر کوشش اور تحفظ جان کے لئے کد و کاوش ایک فطری جذبہ ہے۔ علم الاعداد بھی ایک مبسوط۔ دقیق اور نوادرات علم کا حصہ ہے تمام دیگر علوم کی طرح اس کو سمجھنے سے انسان کی فکر و نظر میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔ علم الاعداد کے ذریعے مصدقہ اور معتبر حالات معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ کیونکہ یہ اعداد اَن گنت حقائق کے امین ہیں۔ یہ اعداد مرکب صورت میں ہمارے کاروبار حیات کو آسان بنانے میں مددگار ثابت ہوئے ہیں۔ میرا کہنا کتنا سچ ہے وہ یہ کہ اگر ہم ان اعداد کی دسترس سے دُور رہنے کی کوشش کریں۔ تو بے سود ہوگا۔ کیونکہ اعداد کا سایہ جب تک کائنات کے ذرّے ذرّے پر نہیں ہوگا۔ اس وقت تک نمو کے عمل میں جان نہیں پڑے گی۔ اعداد کی ضرب سے وسعت پذیر اعداد جنم لیتے ہیں۔ یہاں تک یہی اعداد سمٹ کر پھر اپنے مصدر میں سما جاتے ہیں۔ اعداد کے اختلاف سے کائنات کی ہر چیز شکست و ریخت کی کٹھنائیوں سے گزرتی رہتی ہے اور

اعداد کے ربط باہم سے زندگی کے دریچوں سے خوشیوں کے اُجالے جھانکتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ اگر آپ غور کریں تو انفاس کی ڈوری سے بندھی ہوئی زیست اعداد کے جھولے میں محوِ حیرت ہچکولے کھا رہی ہے۔ نظمِ حیات کا کوئی مصرع اعداد کی تقطیع سے باہر نہیں ہے۔ اعداد کے مطالعے سے موجودات کی تمام چیزوں سے اس کی طبع کے مطابق فیض یاب ہونے کا قرینہ ملتا ہے۔ رموزِ زیست کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ اپنے احباب کو اعداد کی کسوٹی پر پرکھنے کا موقعہ ہاتھ میں آتا ہے۔ نومولود کی پرورش اور اس کی زندگی کو بامقصد بنانے کے لئے کم سے کم کشیدہ مستقبل مہیا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ اس علم کی مدد سے ازدواجی بندھن میں بندھنے والے افراد کے متعلق جائزہ مرتب کیا جاسکتا ہے۔ یہ علم بلاشبہ دوسرے علوم کی طرح عطیۂ خداوندی ہے جس کی روشنی سے مدارِ حیات میں گردش کناں افراد کے متعلق معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اعداد کی روشنی میں کلام ربانی سے حیرتناک حد تک فائدے اٹھائے جاسکتے ہیں۔ اس علم کی قید میں رہ کر کسی آیت پاک کا ورد کرکے اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ علم الاعداد غیب کا علم قطعی نہیں ہے اور اس علم کے ذریعے اپنے لئے بہتر راہ متعین کرنے کی کوشش قطعی غیر شرعی نہیں ہے۔ میرا ایمان ہے کہ جس علم سے خودشناسی کا احساس اُجاگر ہوتا ہے وہ علم بُرا نہیں ہو سکتا۔ علامہ اقبال نے فرمایا ہے کہ ؎

اپنے مَن میں ڈوب کر پا جا سُراغِ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن

یعنی خودشناسی کے رموز سے آگاہی حاصل کرنے کے بعد انسان خدا شناسی کے احساس سے رُوشناس ہوتا ہے۔ خُداشناس آدمی دوسروں کا ہمدرد

سرِ مو تجاوز نہیں کر سکتا۔ اور خداوند عالم بن جاتا ہے اور اتباعِ شریعِ محمدیؐ سے سرِ مو تجاوز نہیں کر سکتا۔ اور خداوندِ عالم کی تسبیح و تہلیل میں اس کے شب و روز گزرنے لگتے ہیں اور پھر وہ متقی جیسے لقب سے نوازا جاتا ہے۔ علم الاعداد کے رموز و نکات کو سمجھ لینے سے جہاں دُنیاوی مقاصد اور مراتب کے حصول میں کامیابی میسّر آتی ہے۔ وہاں اُسے اُخروی دُنیا کے انعامات سے نوازا جاتا ہے۔ مثلاً قرآن حکیم کی سات منازل مقرر کی گئی ہیں۔ اعداد کی قید میں رہ کر اگر ایک منزل روزانہ تلاوت قرآن پاک کو معمول بنالیا جائے تو ہفتہ کے اندر کلام مقدس کی تلاوت مکمل ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے حروف کا مجموعہ ۱۹ رہے۔ جو اسرارِ خداوندی کا مظہر ہے۔ دوزخ کے فرشتے ۱۹ رہیں۔ ۱۹ رکا یہ عدد الوہیت اور وحدانیت کی علامت ہے۔ یعنی ۱۹ رکا مفرد عدد ۱۰=۱ بنتا ہے۔ اور ایک ایسا عدد ہے جو کسی سے پیدا نہیں ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۹ ر کے وجود میں الٹی ترتیب سے اسے ۹ ر تک کے اعداد موجود ہیں یعنی اعداد کی ابتدا اور انتہا انہی اعداد میں جمع ہے۔ اس کے علاوہ مفکرین کرام نے ۱۹ ر کے عدد کی لاتعداد توجیہات کی ہیں۔ ۱۹ ر کے عدد کو قرآن حکیم کی سورتوں کی کنجی تسلیم کیا گیا ہے۔ اس طرح اعداد کی نیرنگیوں میں جو حیرت افزا معلومات جمع ہیں ان کی وضاحت مفصّل اور مجمل طور پر موجود ہے ایک مثال پیش کرتے ہوئے اعداد کی چھپی ہوئی قوت کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں اس مثال کے بعد آپ اندازہ لگائیں کہ آیا یہ تطابق اتفاقی ہے یا قدرتی طور پر از خود یہ دیکھنے میں آیا ہے۔ کہ ایک شخص کے کئی کئی نام ہوتے ہیں۔ یعنی اصلی نام کچھ ہوتا ہے مگر پیار سے گھریلو نام کچھ اور ہوتا ہے۔ حاصلِ تمہید یہ ہے کہ جتنے زیادہ نام ہوں گے اتنے ہی مسائل سے انسان کو

واسطہ پڑے گا۔ بچپن کا دور، والدین کے اعداد کے زیرِ اثر ہوتا ہے۔ اس لئے بچوں کو ابتدائی ادوار میں کسی شدید مشکل سے دوچار نہیں ہونا پڑتا لیکن جیسے جیسے بچوں کی عمر بڑھتی ہے ویسے ویسے اُن پر اُن کے اعداد آزادانہ طور پر اثر انداز ہونے لگتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب قطعی نہیں ہے کہ بچپن میں بچوں پر ان کے نام اور تاریخِ پیدائش کے اعداد کے اثرات مرتب نہیں ہوتے۔ نہیں اعداد تو اثر انداز اسی روز سے ہونا شروع ہو جاتے ہیں جس دن کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے مگر والدین کے اعداد پوری قوت سے عمل پذیر ہونے کی وجہ سے اُن کے ذاتی اعداد کے اثرات پر حاوی ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ کھلی بات ذہن میں رہنی چاہیئے کہ خطۂ ارضی ہو یا خلاء یا دوسرے سیاروں کی دُنیا۔ اعداد کے اثرات ہر ذی حیات اور جامد اجسام پر مرتب ہوتے ہیں۔ اعداد کی منفی قوت کے شدید اثرات انسان کو سرگرداں کر دیتے ہیں کیونکہ اُن کی گرفت انتہائی مضبوط ہوتی ہے۔ اگر اعداد کے تازیانے کھاتے کھاتے کوئی انسان مضطرب و مضمحل ہو رہا ہو تو کلام مقدس کے فیض سے اعداد کے منفی اثرات کو رد کیا جا سکتا ہے۔ یعنی اگر متصادم اعداد کی وجہ سے زندگی میں جو طوفان آتے ہیں تو کلام پاک کے اوراد اور نقوش کو پاس رکھنے سے ان سے تحفظ حاصل کیا جا سکتا ہے جو بالکل یقینی اور حتمی ہوتے ہیں۔ کیونکہ کلام پاک میں خدائے ذوالجلال نے فرمایا ہے کہ۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ چنانچہ اس آیتِ مبارکہ کی روشنی میں یہ اقدام یعنی کلام ربانی سے بگڑے ہوئے کاموں کو سنوارنے، نام اور تاریخ پیدائش کے متصادم اثرات اور جان لیوا امراض سے نجات حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ، حالات کو موافق بنایا

روزگاری، اعداد کی تعزیر سے تحفظ حاصل کرنے کے بعد بے روزگاری، ترقیٔ مراتب، کاروبار میں استحکام کے ساتھ ساتھ امراضِ خبیثہ کا مداوا کیا جا سکتا ہے۔ اگلے باب میں اس سلسلے میں ابتدائی معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔

اخبارات میں آئے دن ایسی خبریں چھپتی رہتی ہیں کہ کسی نے کسی کو قتل کر دیا اور پولیس نے اُسے زیر دفعہ ۳۰۲ گرفتار کر لیا ہے آپ علم الاعداد کی روشنی میں دفعہ ۳۰۲ کا مفرد عدد حاصل کرنے کے بعد "موت" جو کہ عربی کا لفظ ہے کے اعداد حاصل کیجئے تو ۳۰۲ کے اعداد مجموعے کے برابر حاصل ہونگے یعنی ۳۰۲ کا مفرد عدد "۵" ہے اور "موت" کے مفرد عدد بھی ۵ بنتے ہیں۔ اب اس بات پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ اس دفعہ کو موت کی سزا سے منسوب کرنے کا کام کسی ماہر علم الاعداد نے نہیں کیا تھا بلکہ اعداد کی خفیہ قوت جو غیر محسوس طریقے سے عمل کرتی رہتی ہے۔ از خود انسانی شعور کے ذریعے صفحۂ قرطاسیس پر رقم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اور بھی لاتعداد مثالیں ایسی ہیں جو اتفاقی طور پر ہی مگر حقیقت میں اعداد کے سحر سے کسی طور برآزاد نہ ہو سکنے کی صورت میں وجود میں آتی ہیں جو ہمارے لئے باعثِ درس بنتی ہیں جو کچھ بھی موجودات میں ہے اور جو کچھ ہوگا۔ یا جو کچھ تھا۔ وہ سب کچھ اعداد کے زیر اثر تھا اور ہوگا۔ نام کے اعداد اگر تاریخ پیدائش کے اعداد سے متصادم ہوں تو زندگی میں نشیب و فراز کا طوفان آجاتا ہے نام تبدیل کر لیا جائے مگر یہ تبدیلی عمر کے ابتدائی دور میں یعنی بچپن میں کر لی جائے تو اس کے منفی اثرات جو تفاوتِ اعداد کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ انتہائی کم ہو جاتے ہیں۔ اور بہ نسبت دوسرے افراد کے اس کی زندگی میں کم سے کم

کشیدہ حالات سر اٹھاتے ہیں۔ نام کے عدد میں لچک ہے مگر پیدائش کے عدد میں کوئی لچک نہیں۔ یعنی نام تبدیل کر لینا اپنے بس کی بات ہوتی ہے مگر پیدائش کے عدد کو تبدیل کرنا ممکن نہیں ہے۔ یہ مستقل عدد ہوتا ہے اور زندگی کے اہم امور کو یہی عدد سرانجام دیتا ہے۔ اگر نام کے عدد کی اس کیساتھ کی حد تک مطابقت ہو تو زندگی کی جدوجہد میں جلد کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ بصورتِ دیگر بے انتہا توانائی خرچ کرنی پڑتی ہے۔ یعنی اعداد کی عدم مطابقت کی وجہ سے انسان کی غیر ضروری طور پر ذہنی اور جسمانی توانائی خرچ کرنی پڑتی ہے اور انجام کار انسان ذہنی اور جسمانی امراض کا شکار ہو کر رہ جاتا ہے۔ جسمانی توانائی نے جہاں ساتھ چھوڑا وہاں سے مایوسی، اضطراب اور کرب کا بوجھ بڑھنے لگتا ہے۔ اکثر و بیشتر افراد محرومیوں کا بوجھ اٹھانے کی سکت نہ رکھنے کی وجہ سے وہ کاروانِ حیات سے بچھڑ جاتے ہیں جسے ہم مشیتِ ایزدی کہہ کر صبر کر لیتے ہیں۔ اس میں قطعی شک نہیں ہے کہ سفرِ حیات کے اختتام کی منطقی وجوہات ہونی چاہئیں تاکہ موت کے واقع ہونے کے اسباب پر پردے نہ ڈالے جا سکیں اور فرشتۂ اجل کو موردِ الزام نہ ٹھہرائیں۔ تضاداتِ حیات میں سب سے بڑا تضاد زیست سے محرومی ہے۔ جو کہ اصل میں منشائے ربِ لایزال ہے۔ ان معروضات کا مقصد قطعی یہ نہیں ہے کہ موت اعداد کے متصادم نتائج کی وجہ سے واقع ہوتی ہے۔ بلکہ عرض کرنے کا مقصد صرف اتنا ہے کہ موت کا واقع ہونا خدائے بزرگ و برتر کی مشیت کے عین مطابق ہے۔ جبکہ اعداد کا اختلاف زندگی میں ایسے ہی اضطرابِ بیکراں کے طوفان لانے کا سبب بنتا ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ زندگی میں کشیدہ حالات کو کم کرنے میں ان سے رہنمائی حاصل کرنا میرے نزدیک ایک مستحسن اقدام ہے۔ جبکہ قرآن حکیم کے فیض سے زندگی کی محرومیوں کی شدت کو بے حد کم کیا جا سکتا ہے۔

ایک قابلِ قدر تحریر

از قلم۔ مولانا عامر عثمانی رحمۃ اللہ علیہ۔ ایڈیٹر ماہنامہ تجلی دیوبند

اصولی طور پر دو باتیں سمجھ لی جائیں تو انشاء اللہ اس بارے میں کبھی کوئی الجھن اور غلط فہمی پیدا نہیں ہوگی۔ اوّل یہ کہ علم غیب کی تعریف صرف اتنی نہیں ہے کہ آدمی کو بعض غائب اشیاء کا علم ہو جائے بلکہ اس میں لازماً یہ شرط بھی شامل ہے کہ اس علم کا کوئی ذریعہ اور وسیلہ نہ ہو بغیر کسی توسط اور رابطے کے یہ علم حاصل ہو گیا ہو۔ گویا اگر سوال کیا جائے کہ علم غیب کسے کہتے ہیں تو صحیح جواب یہ نہیں ہوگا کہ علم غیب غائب چیزوں سے واقف ہونے کو کہتے ہیں بلکہ صحیح جواب یہ ہوگا کہ کسی غائب چیز کے بغیر وسیلے اور ذریعے کے معلوم ہو جانے کو علم غیب کہتے ہیں۔

دوئم یہ کہ علم کے وسائل و ذرائع مختلف نوعیتوں کے ہوتے ہیں کبھی بالکل واضح کبھی پیچیدار، کبھی لطیف، تر کبھی اتنے مخفی کہ بہت عقیل و فہیم لوگ ہی ان کا ادراک کر سکتے ہیں۔ کبھی اتنے مشکل کہ مجرد عقل و فہم سے ان پر آگاہی ناممکن ہے۔ صرف وہی لوگ اس سے مطلع ہو سکتے ہیں جنھوں نے اس باب میں کافی علم حاصل کیا ہو۔

ایسی صورت میں ہمیں کسی علم کی ظاہری ہیئت و کیفیت سے حیران ہو کر یہ فیصلہ کرنے میں جلد بازی نہیں کرنی چاہیے کہ یہ علم غیب ہے۔ ہمیں وسائل و ذرائع کا ادراک نہ ہو سکا تو یہ لازم نہیں کہ واقعتاً وسائل و ذرائع موجود ہی نہ ہوں ان دونوں ہی باتوں کو مثالوں سے سمجھئے۔

ایک شخص یہ دعویٰ کرتا ہے کہ بیجئے اس دیگچی میں پانی بھر کر چولھے پر چڑھا دیجئے۔ میری پیشین گوئی ہے کہ اس میں بھاپ نکلے گی اور رفتہ رفتہ پانی کم ہوتا چلا جائیگا۔ اب سیدھے سادے اعتبار سے تو یہ علم غیب ہی ہے کیونکہ اس کا دعویٰ آنے والے زمانے سے متعلق ہے اور اس کی پیش کردہ دیگچی میں ابھی تک پانی نہیں بھرا گیا ہے پانی بھرا جانا پھر چولھے پر چڑھکر اس کا بھاپ بننا بھی امورِ غیب ہی سے ہیں۔

تو کیا اُسے علم غیب کہا جائے گا؟

ظاہر ہے کہ نہیں اور ہرگز نہیں۔ کیوں؟۔ اس لئے کہ آپ جانتے ہیں کہ اس کی پیشین گوئی کے لئے اسباب و ذرائع موجود ہیں، وہ اصول موجود ہے جو مشاہدے کے نتیجے میں قطعی مان لیا گیا ہے۔ تجربہ موجود ہے۔ ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ ابھی زید سے فلاں بات معلوم کر سکتا ہوں۔ زید سو میل دور ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ سو میل دور سے فوراً ہی کوئی بات معلوم نہیں کی جا سکتی پھر بھی آپ یہ نہیں کہیں گے کہ یہ شخص علم غیب کا دعویٰ کر رہا ہے کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ٹیلی فون کے ذریعہ وہ اپنا دعویٰ صحیح کر دکھائے گا اسی طرح ہزار مثالیں ہر شخص کے سامنے ہیں اُن سے واضح ہوتا ہے کہ علم غیب کا اطلاق صرف اسی علم پر ہوتا ہے جو اسباب و ذرائع سے بے نیاز ہو وسائل کے ذریعہ جو علم حاصل ہوا ہو اُسے علم غیب نہیں کہیں گے۔ اب دوسری بات کو مثالوں سے سمجھئے۔

پانی آگ پر چڑھ کر بھاپ بنے گا اس علم کا وسیلہ بالکل واضح ہے دن رات کا مشاہدہ اور تجربہ اُسے مسلمات میں شامل کر چکا ہے۔

اسی طرح سیکڑوں میل دُور سے گفتگو کر لینے کا ذریعہ سب کو معلوم

ہے۔ ٹیلی فون ایک عام چیز بن چکا ہے۔ لیکن فرض کیجئے کہ زید کے گھر میں ٹیلی فون نہیں ہے اور پھر بھی وہ مذکورہ دعویٰ کرتا ہے۔ اس وقت بات پیچیدہ ہوجائے گی جو لوگ عقیل وفہیم ہیں وہ تو سمجھ لیں گے کہ ٹرانسمیٹر بھی ایک ذریعہ ہے۔ لیکن بے خبر اور کم عقل لوگ اس کا تصور نہ کرسکیں گے اور اس دعوے کو صحیح کر دکھانے کی صورت میں وہ زید کے "عالم الغیب" ہونے کی غلط فہمی میں مبتلا ہو جائیں گے۔

چاند سورج کب کیوں گہن ہوتے ہیں اس کی وجہ ہر شخص نہیں جانتا۔ محض عقل وفہم سے بھی اس کے اسباب وعلل معلوم نہیں کئے جاسکتے بلکہ فلکیات وطبیعات کے علم وفن کا سہارا لینا ضروری ہوگا۔ اب آپ دیکھتے ہیں کہ مدتوں پہلے اعلان کرایا جاتا ہے کہ فلاں تاریخ کو چاند گہن ہوگا اور فلاں تاریخ کو سورج۔ یہاں تک بتا دیا جاتا ہے کہ دنیا کے فلاں فلاں حصے میں کس کس تناسب سے یہ گہن دیکھنے میں آئے گا۔

تو کیا ہمیں صرف اس لئے اس اعلان کرنے والوں کو "عالم الغیب" کہہ دینا چاہئے کہ ان اسباب وذرائع کا ہمیں پتہ نہیں جن کے ذریعہ قبل از وقت گہن کے اوقات معلوم کر لئے گئے ہیں نعیم کہتا ہے کہ اگر تم نے فلاں چیز کھائی تو تم فلاں مرض میں مبتلا ہوجاؤ گے۔ آپ کھاتے ہیں اور مبتلا ہوجاتے ہیں تو کیا اس بنیاد پر نعیم کو عالم الغیب کہہ دیا جائے گا کہ آپ اس شے کے اثرات سے واقف نہیں ہیں۔

اس طرح کی بے شمار مثالیں واضح کرتی ہیں کہ غیب کے مجرد علم کو "علم غیب" نہیں کہا جاسکتا۔ چاہے اسباب وعلل ہماری سمجھ سے بالاتر ہوں۔

علم نجوم ہو یا علم اعداد ان سب کی حقیقت یہ ہے کہ تجربات، مشاہدات اور

فکر وتدبر کے ذریعے کچھ اصول وفروع وضع کر لئے گئے ہیں۔ مظاہر فطرت اور طبیعات میں مسلسل غور وفکر کرنے والوں نے اپنی تمام معلومات کو جمع کرکے عقل کے سپرد کیا اور عقل نسلاً بعد نسل اس راہ میں تگ ودو کرتی گئی۔ نتیجے میں بہت سے اصول وضوابط ظہور میں آئے ان میں بعض صحیح ثابت ہوئے۔ بعض غلط۔

ہر شخص جانتا ہے کہ نجومیوں کی تمام پیشین گوئیاں صحیح ثابت نہیں ہوتیں کچھ درست نکلتی ہیں کچھ نادرست۔ جو درست نکلتی ہیں اُن کی جوہری حیثیت ایسی ہی ہے جیسے ایک شخص دوپہر میں یہ پیشین گوئی کرے اب سے آٹھ گھنٹے کے بعد ہر طرف تاریکی چھا جائے گی۔ ظاہر ہے کہ یہ پیشین گوئی درست ثابت ہوگی۔ فرق صرف اتنا ہے کہ سورج کے وظیفۂ حیات سے تو ہر خاص وعام واقف ہے۔ لیکن ستاروں کی رفتار، اُن کے بروج اُن کے اثرات وغیرہ سے بس وہی لوگ واقف ہیں جنھوں نے اس علم کو حاصل کیا ہے۔ اور یہ علم اسی طرح ایک عقلی اور تجرباتی علم ہے جیسے سائنس۔

تو کیا نجومی کی پیشین گوئیوں کو صرف اس لئے "علم غیب" سے تعبیر کیا جاسکتا ہے کہ علم نجوم سے واقف نہ ہونے کے سبب اُن پیشین گوئیوں کے اسباب وعلل سے آگاہ نہیں ہیں؟ اگر ایسا ہو تو سائنس داں دنیا کے سب سے بڑے عالم الغیب ثابت ہوں گے کیونکہ ان کی ترک تازیاں اس درجہ پہونچ چکی ہیں کہ نجومی اور رمال تو بے چارے کسی شمار میں ہی نہیں رہ گئے ہیں۔

علم نجوم کس طرح بنا؟ اسے مثالوں سے سمجھئے۔

اب سے دو ہزار سال قبل ستاروں کی رفتار پر غور وفکر کرنے والے بعض لوگوں نے دیکھا ستارہ نمبر ۱ مہینے بھر میں اتنا سفر طے کرتا ہے اور

اس رفتار سے چل کر فلاں فلاں برجوں میں اتنے دنوں میں پہونچتا ہے اور مثلاً پھر دس سال کے بعد یا کچھ یا زائد وقت میں اپنی جگہ لوٹ آتا ہے اور پھر نئے سرے سے یہ سفر شروع کرتا ہے۔ اس مشاہدے کو بار بار دہرایا گیا تو معلوم ہوا کہ یہ واقعتاً درست ہے اور اس ستارے کا وظیفہ حیات یہی ہے۔ اب بہت دنوں تک یہ غور ہوتا رہا کہ کون سے برج میں پہونچ کر اس کے کیا اثرات اس دنیا پر پڑتے ہیں۔ کسی نتیجے پر پہونچنے کے بعد تاریخ اور عالمی وقائع پر نظر رکھی گئی۔ کافی دنوں کے بعد یہ اندازہ ہوا کہ جب فلاں ستارہ فلاں برج میں پہونچتا ہے تو فلاں نوع کے واقعات عالم میں پیش آتے ہیں۔ اس اندازے کی صحت کے لئے ظاہر ہے کہ بار بار کا تجربہ درکار تھا آنے والوں نے یہ تجربہ جاری رکھا اور اس کے نتیجے میں مختلف اصول بنے پتہ چلا کہ جب فلاں برج میں یہ ستارہ پہنچتا ہے تو فلاں نوعیت کے امور ظہور پذیر ہوتے رہیں۔ یہ اور بعض اوقات تو دنیا میں یکساں طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ بعض اوقات کسی خاص سرزمین پر کسی خاص براعظم یا کسی خاص ملک تک محدود رہتے ہیں۔

ان اختلافات کے تحت مختلف اصول و نظریات بنائے گئے اور انہیں بعض لوگوں نے آزما کر دیکھا کچھ درست ثابت ہوتے کچھ نادرست نکلے۔

اب اگر ایک نجومی پیشین گوئی کرتا ہے کہ فلاں سن میں عالمی جنگ چھڑ جائے گی تو اس کی بنیاد غیب دانی نہیں بلکہ ایسا ہی کوئی تجرباتی اصول ہے جس کا ذکر ہوا۔ مثلاً صدیوں کے مسلسل مشاہدے نے یہ دکھلایا ہے کہ فلاں ستارہ فلاں برج میں پہنچ جاتا ہے تو دنیا میں جنگ و جدل اور مار دھاڑ کو خوب فروغ ہوتا ہے۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں کہہ دیجئے کہ جن جن زمانوں

میں دنیا لڑائی جھگڑے کا میدان بنی ہے۔ اس ستارے کو اسی برج میں دیکھا گیا ہے۔ اس صورت میں یہ حساب لگا کر کہ کب وہ ستارہ مذکورہ برج میں پہونچ رہا ہے۔ پیشین گوئی کر دینا غیب دانی نہیں ہے۔ بلکہ اسباب و علل کے سہارے ایک متوقع نتیجے کا اعلان ہے۔ اگر یہ توقع درست ثابت ہوئی تو کوئی مضائقہ نہیں۔ غلط نکلی تو کہا جائے گا، اصول بنانے میں چوک ہوئی۔ یا تو یہ اتفاق ہی تھا کہ ستارے کی مذکورہ برج میں موجودگی اور جنگ و جدل میں مدتوں تک توافق رہا یا ستارے کی وہ رفتار ہی دائمی نہیں ہے جسے دائمی سمجھ کر فیصلہ کر لیا گیا تھا کہ یہ فلاں وقت تک فلاں برج میں پہونچ جائیگا۔

حاصل یہ ہے کہ علم نجوم ہو یا علم اعداد بنیاد ان سب کی اسباب و علل پر ہے اور ان کے اصول و فروع مشاہدۂ فطرت کے ذریعہ نکالے گئے ہیں جن میں سے بعض درست ہیں اور بعض نادرست۔ انسان کو جو بھی علم حاصل ہوگا وہ لازماً کسی نہ کسی کے ذریعہ اور کسی نہ کسی وسیلے پر مبنی ہوگا۔ چاہے یہ ذریعہ و وسیلہ خفی ہو یا جلی عیاں ہو یا پنہاں محسوس ہو یا غیر محسوس۔

عملیات و نقوش میں اثر ضرور ہوتا ہے۔ بے اثر دنیا کی کوئی چیز نہیں ہے۔ سائنس کا دائرہ عمل اگرچہ مادیات تک ہی محدود ہے۔ لیکن مادی ہی پیمانوں پر یہاں تک معلوم کیا جا چکا ہے کہ کوئی بھی لفظ جو انسان کی زبان سے نکلتا ہے وہ داخلی اور خارجی اعتبار سے کچھ اثرات و نتائج کا حامل ہوتا ہے۔ زبان کی صرف ایک جنبش میں جسم انسانی کی ایک لاکھ سے زائد نسیں حرکت میں آتی ہیں۔ الف بولا جائے تو بدن کی مشینری اس سے مختلف اثرات قبول کرتی ہے جو با یا تا بولنے کی صورت میں پیدا ہوتے ہیں۔ برے اگر سونے کے ہوں تو وہ صرف زینت ہی کا کام انجام نہیں دیتے ان سے

جسم کی خلطوں اور عقلوں اور جوہری مادوں پر بھی ایک خاص اثر پڑتا ہے۔ جو پیتل یا تانبے یا کسی اور دھات کے بندوں سے مختلف ہوتا ہے۔ اس دریافت سے پرانے طریقۂ علاج کی بھی توجیہہ سمجھ میں آجاتی ہے جس کا تعلق کان یا ہاتھ یا گلے میں کسی خاص دھات کا چھلا یا کڑے وغیرہ ڈالنے سے ہے تو پھر عملیات ونقوش میں اثر ہونا کیا بعید ہے۔ جادو برحق ہے۔ لیکن اس کی ٹیکنیکل توجیہہ نہیں کی جاسکتی۔ اسی طرح عملیات ونقوش کی اثر انگیزی اگر اسباب وعلل کی منطق سے سمجھائی نہ جاسکے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ وجود ہی نہیں رکھتی۔ جس طرح یہ بتانا مشکل ہے کہ قطرے پر گہر بننے تک کیا گذرتی ہے اسی طرح یہ بتانا بھی مشکل ہے کہ عملیات ونقوش کی اثر اندازی کی سائنس کیا ہے؟۔

لیکن یہ ضرور ثابت ہو جاتا ہے کہ ان چیزوں کی حقیقت مسلم ہے اور اگر علم وعقل کی گہرائی سے کام لیں تو ان میں کی کوئی چیز بشرطیکہ اس کا استعمال غیر محدود نہ ہو تو شرعاً جائز ہے۔

آعداد نکالنے کے اصول

ہمزہ کا عدد اس کے استعمال کی بنا پر لیتے ہیں۔ بعض جگہ الف کی آواز دیتا ہے۔ جہاں یہ صاف طور پر الف کی آواز دیتا ہے وہاں اس کا ایک عدد شمار کرتے ہیں۔ بعض جگہ یہ ی کے بجائے ہوتا ہے وہاں اس کے دش عدد شمار کرتے ہیں بعض جگہ اس کو کلیۃً نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً عطاء اللہ میں الف کے بجائے۔ یہاں اس کا ایک عدد شمار کریں گے میکائیل میں بھی الف کی جگہ شمار کر کے ایک عدد لیں گے۔ مہر النساء میں ہمزہ ساکن ہے اگر آخر میں ہمزہ نہ بھی لکھیں تو املا درست سمجھا جائیگا۔ اسلئے یہاں اس کے عدد کو نظر انداز کر دیا جائیگا۔ رؤف میں پیش کے قائم مقام ہے یہاں بھی نظر انداز کر دیں گے۔ رئیس میں ہمزہ ی کی تکرار ہے اصل لفظ ہے رییس۔ یہاں اس کے دش عدد مانے جائیں گے۔

عام طور پر اعداد نکالنے کا اصول یہ ہے کہ مکتوبی حروف کے اعداد لئے جاتے ہیں جو اعداد لکھنے میں آجاتے ہیں خواہ بولنے میں نہ آرہے ہوں اُن کے اعداد شمار کئے جاتے ہیں مثلاً عبدالرحمٰن میں ال بولنے میں نہیں آتا۔ لیکن لکھنے میں آتا ہے اس لئے عبدالرحمٰن میں ال کے ۳۱ اعداد شمار کئے جائیں گے۔ اُدْخُلُوْا میں آخری الف بولنے اور پڑھنے میں نہیں آتا۔ لیکن لکھنے میں آتا ہے اس لئے اس کا عدد شمار ہوگا اسی طرح حرف وصل کا عدد بھی شمار ہوگا جیسے وَاتقُوْهُمْ کا الف پڑھنے میں نہیں آتا۔ لیکن چونکہ لکھنے میں آرہا ہے اسلئے اس کا عدد شمار کیا جائے گا۔ زبر، زیر، پیش، مد اور کھڑا زبر کا کوئی عدد شمار نہیں ہوتا تشدید بھی شمار نہیں ہوتی۔ مثلاً فرخ میں ر دو بار پڑھی جارہی ہے لکھنے میں ایک بار آرہی ہے اسلئے ر کے ۲۰۰ عدد شمار ہوتے ہیں۔ البتہ اللہ میں ل مشدد نہیں ہے بلکہ دو لام ہیں اسلئے

دونوں لام کے اعداد شمار کئے جاتے ہیں۔ اسحٰق، رحمٰن، سمٰوات جیسے حروف میں الف کی آواز موجود ہے۔ لیکن لکھنے میں نہیں آتا۔ اس لئے یہاں الف کا عدد شمار نہیں ہوگا ــــ یائے مقصورہ میں صرف ایک ی کے عدد شمار ہوں گے الگ سے الف کا عدد شمار نہیں ہوگا۔ مثلاً اِرتضیٰ، مُرتضیٰ، عیسیٰ، مُوسیٰ، اعلیٰ جیسے حروف میں ی کے دس عدد شامل ہوں گے۔ حالانکہ آواز الف کی ہے۔ لیکن چونکہ لکھنے میں ی آرہی ہے اس لئے اعداد ی کے لئے جائیں گے۔

تائے طویل کے اعداد ۴۰۰ مانے جاتے ہیں۔ جیسے ذات، بات، حجرات، کائنات، واردات۔ وغیرہ میں جو ت ہے اس کے ۴۰۰ عدد شمار ہونگے۔ اور تائے تانیث کے اعداد پانچ لئے جائیں گے۔ جیسے صلوٰۃ، زکوٰۃ وغیرہ میں جو تائے تانیث ہوتی ہے اس کو ہ کے قائم مقام مان کر ۵ عدد لیں گے۔

● نام کے اعداد کے بارے میں یہ اصول یاد رکھیں کہ جو نام گھر یا ہر اسکول سارٹیفکیٹوں میں، مستعمل ہو یا پاسپورٹ وغیرہ میں درج ہو یا راشن کارڈوں میں درج ہو وہی لیا جائے۔ خواہ پیدائشی اور تاریخی نام کچھ اور ہو۔ عورتوں کا وہ نام قابلِ اعتبار ہوگا جو مستعمل ہو یا جو نکاح نامہ میں درج ہو۔

ذات، لقب، کنیت، تخلص کے الفاظ مثلاً سید، شیخ، صدیقی، عثمانی، قریشی، انصاری، آغا، مرزا، بیگ، خان، منشی، حکیم، ڈاکٹر، مولانا، قاری وغیرہ نام کا حصہ نہیں ہیں اس لئے نام کے ساتھ ان کے اعداد شمار نہ ہوں گے۔

واضح رہے کہ اگر نام کے اعداد نکالنے میں بنیادی اصولوں کو نظر انداز کر دیا جا ئیگا تو اعداد غلط برآمد ہوں گے اور صحیح نتائج تک پہونچنا مشکل ہوگا۔ اسلئے علم الاعداد سے مستفیض ہونے والے حضرات ان بُنیادی اصولوں کو پیش نظر رکھیں۔

※ ※ ※

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اعترافِ حقیقت

علم نجوم کے تمام ماہرین اور روحانی عملیات کے تمام کاملین اس بات پر متفق ہیں کہ اعداد اور ہندسے انسانی زندگی پر یقینی طور پر اثر انداز ہوتے ہیں، اور صرف انسانوں ہی کی زندگی پر نہیں بلکہ دن، سال، موسم اور دیگر بے شمار حقائق پر اعداد کی دسترس بحکم ربی صاف صاف دکھائی دیتی ہے اور جاننے والے اور ماننے والے کو واضح طور پر یہ محسوس ہوتا ہے کہ اعداد کی حکومت چپے چپے اور بوٹے بوٹے پر ہے، اور تمام دنیا کا نظام اسبابی طور پر اعداد اور الفاظ کے ماتحت ہے۔

یہ وسیع اور عریض دنیا بلاشبہ دارالاسباب ہے اور مسبب الاسباب نے اس پوری دُنیا کو لاریب اسبابِ علل کے ماتحت پیدا کیا ہے، چنانچہ اس دنیا کی ہر تخلیق کسی نہ کسی سبب کا نتیجہ ہوتی ہے، بے سبب نہ پانی برستا ہے نہ دھوپ نکلتی ہے نہ درخت پیدا ہوتے ہیں، اور نہ ہوائیں چلتی ہیں۔

مسبب الاسباب نے جس طرح اسبابی طور پر بے شمار حقائق پیدا کئے اسی طرح اس نے حروف اور اعداد پیدا کئے، اور ہر حرف کی ایک الگ تھلگ حیثیت اور تاثیر پیدا کی گئی ــــ الف کی اپنی ایک حیثیت ہے اس کا اپنا ایک اثر ہے اور اس کی اپنی ایک طاقت ہے، جو کام الف کے ذریعہ ممکن ہے اسے بے، تے اور جیم انجام نہیں دے سکتے، ہم انشاء اللہ رفتہ رفتہ ماہنامہ طلسماتی دُنیا کے ذریعہ اپنے قارئین کو یہ بتائیں گے کہ ہر حرف اپنی ایک خصوصیت

رکھتا ہے اور ہر حرف کا اپنا ایک مؤکل ہے۔ بالکل اسی طرح پروردگارِ عالم نے اعداد اور ہندسوں کو بھی الگ تھلگ خصوصیات عطا کی ہیں، ایک سے لے کر نو تک کوئی بھی ہندسہ ایسا نہیں ہے کہ جس کی اپنی اہمیت اور خصوصیت نہ ہو، اور جس کی اپنی تسلیم شدہ قوت نہ ہو اور جو اپنے ماتحت پر اثر انداز نہ ہوتا ہو ــــ جس طرح ہر حرف اپنی ایک طاقت رکھتا ہے اور جس طرح وہ بفضل خداوندی مؤثر ہے اسی طرح ہر ہندسے اور عدد کی اپنی ایک بساط اور اپنی ایک شان ہے، اور اللہ کے حکم اور فضل سے یہ ہندسہ اور عدد اپنے ماتحت پر اثر انداز ہونے کی اہلیت رکھتا ہے۔

علم الاعداد کی تاریخ کا مطالعہ کرنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ علم بہت پرانا ہے، زمانۂ قدیم میں ارباب مصر اور اہل یونان اس علم میں مہارت رکھتے تھے۔ بعد ازاں ہندوؤں نے اُسے اپنی گرفت میں لے لیا اور مختلف ریاضتوں کے ذریعہ اسے بام عروج تک پہونچایا، لیکن ہندوؤں میں اس علم کی بہاریں اور اس چراغ کے اجالے صرف پنڈتوں اور سادھوؤں کے گھروں تک محدود رہے انھوں نے اپنی طبیعت کے بخل اور تنگ نظری کی وجہ سے اس علم کی نکہتوں کو عوام تک نہیں پہونچنے دیا۔ اور اس طرح اعداد کا علم ہندوستان میں چند روایتی ذہنوں اور چند بوسیدہ کتابوں میں مدفون ہو کر رہ گیا اور اس طرح اس علم کی جولانیاں پامال ہو کر رہ گئیں۔ لیکن پچھلے چند سالوں سے اعداد کا علم پھر نئی نئی کتابوں کی زینت بن گیا۔ اس علم کی قسمت کا آفتاب وقت پر پھر طلوع ہوا، مقبولیت اور شہرت پھر اس علم کا مقدر بنی، عوام خواص نے پھر اس کی طرف رجوع کیا، دس پندرہ سال کی مختصر سی مدت میں سیکڑوں کتابیں اس موضوع پر ہندوستان و پاکستان میں چھپ کر دنیائے علم و معرفت میں بکھر گئیں اور اس

طرح وہ عظیم سرمایہ جسے تنگ نظر پنڈتوں نے اپنی ارض ذہن میں چھپا رکھا تھا پھر ابھر کر منظر عام پر آ گیا، اور یہ سرمایہ اب اس قدر پھیل چکا ہے کہ اسے اہل دنیا سے مخفی رکھنا اب ممکن نہیں ہو گا ــــ اب یہ دھوپ کی طرح پھیلے گا اور ہوا کی طرح بکھرے گا۔ اور بارش کی طرح برسے گا۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ دُنیا میں اربوں کھربوں کا حساب اصلاً نو اعداد پر مشتمل ہے، علم الاعداد میں اصل حقیقت مفرد ہندسے ہی کی ہے اس کے بعد جو بھی صورت سامنے آئے گی وہ مرکب کی ہوگی اور ہر مرکب ہندسہ کو "استنطاق" کے ذریعہ مفرد بنا لیا جائے گا ــــ یہ بھی واضح رہے کہ علم الاعداد میں صفر کا کوئی مقام نہیں ہے، وہ قطعاً اثر انداز نہیں ہو سکتا، کیونکہ صفر ذاتی طور پر کوئی حیثیت نہیں رکھتا وہ ہمیشہ کسی دوسرے ہندسہ کے دائیں طرف کھڑے ہو کر اپنی حیثیت بناتا ہے، اور ایسا اسی وقت ممکن ہے جب مرکب عدد کا علم الاعداد میں کوئی مقام ہو، اس لئے صفر کو صاف ہی کر دیا جاتا ہے۔

اس بات کو ایک مثال سے سمجھیں، ۲۹۰ ایک عدد ہے اسے "استنطاق" کے ذریعہ مفرد بنانا ہے۔ سب سے پہلے ہم صفر کو صاف کریں گے اب باقی رہا ۲۹ اسے آپس میں جوڑیں گے، اس جوڑنے ہی کو استنطاق کہتے ہیں ۹ اور ۲ - گیارہ ہوئے۔ اب بھی یہ عدد مرکب ہی رہا اس لئے ۱۱ کو بھی باہم جمع کریں گے، ایک اور ایک دو ہوئے گویا ۲۹۰ کا مفرد استنطاق کے ذریعہ ۲ برآمد ہوا، اس طرح تمام ناموں، تاریخوں، گاڑی، اور فون کے نمبروں وغیرہ کا مفرد عدد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

حروف تہجی میں الف کا ایک عدد متعین ہے، ی، ک کے دس متعین ہیں

ق کے ۱۰۰ اسو اور غین کے ۱۰۰۰ ہزار عدد متعین ہیں۔ لیکن علم الاعداد میں ی ق اور غین الف کے قائم مقام ہیں، اس لئے علم الاعداد میں صفر کی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے۔ ذیل میں ہم تمام حروف کی فہرست پیش کر رہے ہیں تاکہ ناظرین کو یہ اندازہ ہو جائے کہ کون سے حروف کس حرف کے قائم مقام ہیں

الف کے نمبر	۱	اور الف کے تابع	ی، ق، غ، ہیں
ب کے نمبر	۲	اور ب کے تابع	پ، ک، گ، ر اور ڑ ہیں
ج کے نمبر	۳	اور ج کے تابع	چ، ل، اور ش ہیں
د کے نمبر	۴	اور د کے تابع	ڈ، م، ت اور ٹ ہیں
ہ کے نمبر	۵	اور ہ کے تابع	، ن، ث
ز کے نمبر	۷	اور ز کے تابع	، ژ، ع اور ذ ہیں
ح کے نمبر	۸	اور ح کے تابع	، ف، اور ض ہیں
ط کے نمبر	۹	اور ط کے تابع	ص اور ظ ہیں۔

اب فرض کرلیں کہ ہمیں اقبال کے نام کے اعداد نکالنے ہیں تو اس کا قاعدہ یہ ہے۔

الف کا نمبر	ا	
ق کا نمبر	۱	(کیونکہ ق الف کے تابع ہے
ب کا نمبر	۲	
الف کا نمبر	۱	
ل کا نمبر	۳	(کیونکہ ج کے تابع ہے)
	۸	

اقبال کے اعداد دوسرے طریقے سے بھی نکل سکتے ہیں باہم اعداد کو جمع کرکے جسے استنطاق کہتے ہیں۔

مثلاً الف کا نمبر ایک ہے ۱
اور ق کے نمبر ہیں ۱۰۰
ب کے نمبر ہیں ۲
الف کا نمبر ۱
ل کے نمبر ہیں ۳۰
۱۳۴

اب انھیں باہم جمع کرد ۴ اور ۳ ہو گئے ۷ اور ایک ہوئے ۸۔ اب بھی ۸ ہی عدد بنا۔

بہرکیف کسی بھی طرح کریں اقبال کا مفرد عدد ۸ بنے گا، اور یہ ۸ عدد اقبال کا عدد ذات کہلائے گا۔ یہ عدد اقبال کی شخصیت اور اس کے مزاج کی کیفیت کو بیان کرے گا۔

ہر شخص کا ایک عددِ ذاتی ہوتا ہے جو اس کے نام سے برآمد ہوتا ہے اور ایک عدد قسمت ہوتا ہے جو تاریخ پیدائش سے نکلتا ہے، عدد ذاتی نام بدل دینے سے بدل جاتا ہے، لہٰذا انسان کی خصوصیات بھی بدل سکتی ہیں۔ البتہ عدد قسمت چونکہ تاریخ پیدائش سے برآمد ہوتا ہے۔ لہٰذا اُسے بدل دینا ممکن نہیں ہے کیونکہ تاریخ پیدائش کسی کی نہیں بدلی جاسکتی

تاریخ پیدائش کا عدد نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ فرض کریں کہ اقبال ۱۷ر اکتوبر ۱۹۶۳ء کو پیدا ہوا، تو اس کی تاریخ پیدائش کو اس طرح لکھیں۔

۱۷ + ۱۰ + ۱۹۶۳ =

۱۰ سے مراد ماہ اکتوبر — کیونکہ مہینوں کی ترتیب میں یہ مہینہ دسواں ہی ہے — اگر پیدائش نومبر کی ہوتی تو ۱۰ کے بجائے ۱۱ لکھتے — اب اس کو آپس میں استنطاق کیا — ۱۷ کا بنا ۸، ۱۰ کا بنا ایک، ۱۹۶۳ کا بنا ۱۹ پھر

۱۹ کو باہم جمع کیا تو بنا ۱۰ صفر اڑا دیا تو باقی رہا ایک، اب ۸ اور ایک اور ایک کو جمع کیا تو ۱۰ بنا صفر اڑا دیا تو ایک رہا — گویا کہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۳ء میں پیدا ہونے والے انسان کا عدد قسمت ایک ہے۔

یہ عدد قسمت انسان کی تقدیر کے نشیب و فراز پر پوری طرح روشنی ڈالتا ہے اور بتاتا ہے کہ اس کی زندگی میں کب بُرے اور اچھے حالات پیدا ہوں گے اور اندازاً اس کی عمر کتنی ہوگی — واضح رہے کہ یہ تمام باتیں علم غیب کے دائرے میں نہیں آتیں کہ خلاف شریعت قرار پائیں تاہم ان باتوں کو صد فی صد صحیح سمجھ لینا بھی مناسب نہیں ہے اس لئے کہ علم وحی کے علاوہ ہر علم میں سہو اور خطا کا امکان موجود ہے لیکن اس طرح کے علوم کی سرے سے تکذیب و تردید کر دینا بھی سراسر نادانی ہے — ہم اس طرح کے علوم کے ذریعہ نکالے ہوئے اندازوں کو سامنے رکھتے ہوئے زندگی میں احتیاط کی راہ اختیار کر سکتے ہیں لیکن یقین یہی دل میں جاگزیں ہونا چاہئے کہ ہوگا تو وہی جو اللہ چاہے گا۔

اعداد کی مسلّم قوت و حیثیت کا انکار اگر کر سکتے ہیں تو صرف وہی لوگ کر سکتے ہیں جو اس علم سے نابلد ہیں، چونکہ ان بیچاروں کو اس علم کی آگہی نصیب ہی نہیں اس لئے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ علم ہوائی ہے حقیقت اس کی کچھ بھی نہیں۔ چمگادڑ کو دن میں کچھ نظر نہیں آتا۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دن میں حقائق دنیا میں باقی نہیں رہتے، نظر نہ آنا اس کی اپنی بینائی کا قصور ہے۔ اسی طرح جن لوگوں کو کسی چیز کا علم نہیں تو یہ ان کی کم علمی ہے لیکن ان کی کم علمی کی وجہ سے پہاڑ جیسے حقائق کی تکذیب نہیں ہو جاتی۔

آج کمپیوٹر کا دور ہے اور کمپیوٹر نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ

قرآن حکیم میں ۱۹ کے عدد کی ایک حیثیت ہے ۱۹ بسم اللہ کے حروف ہیں اور یہی بسم اللہ یعنی ۱۹ کا عدد پورے قرآن مجید کی حقانیت ثابت کرنے کا آلہ ہے تفصیل کا موقعہ نہیں ورنہ ہم یہ بتاتے کہ ۱۹ کا عدد کیوں کر معیار ہے اور اس کے ذریعہ سے کسی طرح قرآن حکیم کی حقانیت کا ثبوت ملتا ہے[1]

لیکن یہاں ہم ایک بات ناظرین کی دلچسپی کے لئے ضرور نقل کریں گے سورۂ علق قرآن حکیم کی وہ سورت ہے جس کی ابتدائی آیات بطور "بسم اللہ" نازل ہوئیں، اس سورۃ کا آغاز بھی بایں الفاظ ہوا، اقرا باسم ربک "گویا کہ اس سورۃ کے ابتدائی الفاظ میں بھی بسم اللہ موجود ہے یہ سورت ترتیب کے حساب سے تیسویں پارے کی ۱۹ ویں سورت ہے، بسم اللہ کے ۱۹ حروف ہیں اور جس سورۃ کے ابتدائی کلمات بطور بسم اللہ نازل ہوئے، وہ ترتیب کے لحاظ سے آخری پارے کی ۱۹ ویں سورۃ ہے اور اس سورت میں ۱۹ ہی آیات ہیں کیا یہ صرف اتفاق ہے؟ اور سورۂ نمل جس میں پوری "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" نازل ہوئی، وہ ۱۹ ویں سیپارے میں ہے کیا یہ بھی اتفاق ہے؟ یہ محض اتفاقات نہیں ہیں بلکہ یہ سب کچھ ایک جچے تلے حساب کی نشاندہی کرتے ہیں اور ہمیں کلام اللہ کے سلسلے میں غور و فکر کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔

اعداد کا تکرار کہیں بھی صرف اتفاق نہیں ہوتا بلکہ اعداد کا تکرار ایسی حقیقت کی طرف نشاندہی کرتا ہے جو عوام کی نظروں سے مستور ہے — اعداد کو چھوڑیئے آپ کے دن تاریخ میں اگر تکرار ہو تو اُسے صرف اتفاق سمجھ لینا بہت بڑی نادانی ہے دن اور تاریخ کا تکرار بھی اللہ کی طرف سے مقرر

---

[1] راقم الحروف کا مرتب کردہ کتابچہ قرآن مجید کی عددی معلومات دیکھئے، اُسے مکتبۃ العزیز دیوبند نے شائع کیا ہے۔ ۱۲

ہوتا ہے اور یہ تکرار اس کی قدرت کے کسی نہ کسی کرشمہ کی طرف ہماری توجہ مبذول کراتا ہے بشرطیکہ ہمیں غور وفکر کی عادت ہو، ہمارا حال تو یہ ہے کہ ہر چیز کو صرف سلسلہ اتفاق سمجھ لیتے ہیں اور کسی بھی معاملہ میں غور وفکر کی زحمت گوارہ نہیں کرتے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پیر کو پیدا ہوئے، پیر ہی کے دن آپ نے ہجرت کی اور پیر ہی کے دن آپ کا وصال ہوا، کیا یہ محض اتفاق تھا؟ آپ ربیع الاول کے مہینے میں پیدا ہوئے۔ ربیع الاول ہی کے مہینے میں وفات ہوئی کیا محض یہ بھی ایک اتفاق ہی تھا، نہیں میرے دوستو اور میرے بزرگو یہ باتیں اتفاقاً نہیں تھیں بلکہ یہ باتیں اور اس طرح کی اور دوسری بے شمار باتیں قدرت کے ایک حسابی نظام کی نشاندہی کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ کرتے ہیں ایک حساب کے تحت کرتے ہیں، خواہ مخواہ کچھ نہیں ہوتا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک محمد کے عدد مفرد ۲ ہیں اور مکہ جو آپ کی جائے پیدائش ہے اس کے عدد مفرد بھی ۲ ہیں۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا کا انتقال جب ہوا تو آپ کی عمر ۸ سال دو ماہ ۱۰ دن تھی۔

جب آپ نے شام کا سفر کیا اس وقت آپ کی عمر ۱۲ سال ۲ ماہ ۱۰ دن تھی۔

حضرت خدیجہؓ سے جب آپ کا پہلا نکاح ہوا اس وقت آپ کی عمر ۲۵ سال ۲ ماہ دس دن تھی۔

ہجرت کے بعد آپ کی وفات ٹھیک ۱۰ سال ۲ ماہ دس دن بعد ہوئی۔ اور بھی ایسی تفصیلات پیش کی جا سکتی ہیں جس میں دو ماہ اور ۱۰ دن کی تکرار

مسلسل چلتی رہی، اسی طرح آپ کی زندگی میں ۹ کے عدد کو بھی اہمیت حاصل رہی۔

۱۵ برس ۹ ماہ کی عمر میں معراج ہوئی۔

ہجرت کے نو ماہ ۱۰ دن بعد حضرت عائشہؓ آپ کے گھر آئیں اور اس وقت حضرت عائشہ صدیقہؓ کی عمر ۹ سال تھی۔

ہجرت کے نو ماہ بعد غزوۂ بدر ہوا، وغیرہ ـــــ یہ تمام تفصیلات ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمام کائنات کو اس کے عام وخاص افراد کو اور حد یہ ہے کہ اپنے رسولوں اور نبیوں کو ایک خاص حساب کے ساتھ پیدا کر کے اور مخصوص حسابی نظام کے تحت انھیں اس دنیا میں رکھا ہے اور اسی حسابی نظام کے تحت وہ اس دنیا سے رخصت ہوئے ہیں، آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی عمر بالاتفاق ۶۳ سال تھی ۶۳ سال کا عدد مفرد بھی ۹ ہی بنتا ہے ـــــ ان تمام باتوں کو محض اتفاق سمجھنا علم الاعداد سے نابلد ہونے کی علامت ہے۔

آیئے اب ایک اور حیرت انگیز حقیقت کی طرف نظر ڈالیں جو ۳ کے عدد کے ماتحت رہی ـــــ ۱۸۵۷ء میں انگریزوں نے مغلیہ سلطنت کو تہس نہس کر کے اقتدار پر قبضہ کیا اور اپنے اقتدار کو مستحکم بنانے کے لئے ہندو اور مسلمانوں میں تفریق کے بیج بوئے اور بابری مسجد جیسے حساس مسئلہ کو ہوا دی، پہلی بار ۱۸۵۵ء میں فیض آباد میں بابری مسجد کے نام پر ہندو مسلم فساد ہوا ۱۸۵۷ کا استنطاق کیا، ۷، اور ۵ ہوئے ۱۲ ـــــ ۱۲ اور ۸ ہوئے ۲۰ ـــــ ۲۰ اور ایک ہوئے ۲۱ پھر ۲۱ کو باہم استنطاق کیا تو ۳ عدد مفرد حاصل ہوا، گویا کہ ۲۱ سے ۳ بنا۔

۱۹۴۷ء میں انگریز تحریک آزادی کے سامنے پسپا ہو گئے اور انھیں

ہندوستان چھوڑ کر جانا پڑا۔ جاتے جاتے جہاں انھوں نے ملک کی تقسیم کا فتنہ کھڑا کیا وہیں یہ حرکت بھی کی کہ ملک سے جاتے جاتے بابری مسجد کا جھگڑا پھر زندہ کر گئے اس کے نتیجہ میں ۱۹۴۹ء میں بابری مسجد مقفل کر دی گئی، ۱۹۴۷ء کو استنطاق کرو ــــ تو ۲۱ بن کر ۳ عدد مفرد حاصل ہوگا۔ بالآخر ۱۹۹۲ء میں یہ مسجد شہید کر دی گئی ــــ ۱۹۹۲ء کو استنطاق کیجئے، ۲۱ بن کر ۳ عدد مفرد حاصل ہوگا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حسابی نظام کی وجہ سے بابری مسجد عدد ۳ کے ماتحت رہی، اس حساب کی رُو سے بابری مسجد کی دوبارہ اسی جگہ تعمیر ۲۰۰۱ء میں انشاء اللہ متوقع ہے اس سے پہلے ممکن نہیں ہے۔

مفرد اعداد نکالنے کا طریقہ

نام کا عدد ذاتی نکالنے کا قاعدہ اگرچہ صفحہ نمبر ۱۵ پر بیان کر دیا گیا ہے لیکن اچھی طرح ذہن نشین کرنے کے لئے ایک مثال پھر بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً عبدالحمید کے نام کا عدد ذاتی حاصل کرنا ہے تو اس طرح کریں گے۔

حرف			عدد	
ع	کا مفرد عدد	ــــ	۷	(ع کے ۷۰ ہوتے ہیں مگر یہاں صفر شمار نہیں ہوگا)
ب	" "	ــــ	۲	
د	" "	ــــ	۴	
ا	" "	ــــ	۱	
ل	" "	ــــ	۳	(۳۰ ہوتے ہیں مگر صفر شمار نہیں ہوگا)
ح	" "	ــــ	۸	
م	" "	ــــ	۴	(۴۰ ہوتے ہیں لیکن صفر شمار نہیں ہوگا)
ی	" "	ــــ	۱	(۱۰ ہوتے ہیں لیکن صفر شمار نہیں ہوگا)
د	" "	ــــ	۴	
	میزان	ــــ	۳۴	

کل اعداد نکلے ۳۴ اب ۳۴ کا استنطاق کیا یعنی اس کو اکائی میں تبدیل کیا تو ۷ حاصل ہوئے۔ معلوم یہ ہوا کہ عبدالحمید کا عدد ذاتی ۷ ہے۔ ان تمام حرفوں کا عدد ذاتی نکال کر ان کے مزاج کی کیفیات معلوم کی جا سکتی ہیں۔ اس تمہید کے بعد اب ہم ایک سے لے کر ۹ عدد ذاتی تک ان کی الگ الگ خصوصیات پر تفصیلی گفتگو کریں گے۔ امید ہے کہ یہ گفتگو قارئین کے لئے نہ صرف یہ کہ دلچسپی کا باعث ہوگی بلکہ انھیں اس بات کا بھی اندازہ ہو جائے گا کہ اعداد انسان کی شخصیات پر پوری طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

ایک نمبر کی خصوصیات

۱ نمبر دراصل شمس ستارے کا نمبر ہے۔ یہ نمبر مضبوط ناقابلِ تسخیر اور ایک عظیم الشان علوت اور لامتناہی قوت کا حامل ہے ۱ نمبر علم الاعداد میں پہلا نمبر ہے۔ اور یہ نمبر دوسرے نمبروں کے مقابلے میں اہم نمبر ہے۔ یہ نمبر آزادی اور خود مختاری پر دلالت کرتا ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۱ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف پائے جائیں گے۔

دوسروں پر اعتماد کرنے کی عادت، حد درجہ یقین، طاقت، ملکیت اور سرداری کا حصول، اقتدار کی آرزو، دیانت و امانت میں بے مثال، آخری حد تک قابلِ بھروسہ، حُسن پسند وغیرہ۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۱ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تخریبی اوصاف موجود ہوں گے۔

قرض لینے کی عادت، ایسے لوگ بالعموم مقروض رہتے ہیں، معمولی درجہ کا غرور، لالچ، مزاج میں حیا ہونے کے باوجود قدرے آوارگی، فضول خرچی کی عادت، خودنمائی کا عیب، اپنوں سے محبت کرنے کے باوجود جُدا جُدا اور الگ الگ رہنے کا مزاج وغیرہ۔

آیئے اب تفصیل کے ساتھ اس نمبر کی خصوصیات پر روشنی ڈالیں۔

۱ نمبر والوں کا خصوصی مزاج: جن لوگوں کا عددِ ذاتی ۱ ہو وہ نت نئے خیالات کے مالک ہوتے ہیں اور ان میں نئی نئی چیزیں ایجاد کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ لوگ مضبوط قوتِ ارادی کے مالک ہوتے ہیں، ان کے خیالات اور سوچ و فکر میں بے پناہ مضبوطی ہوتی ہے۔ گردشِ لیل و نہار اور تقدیر کے نشیب و فراز انھیں کسی طور مایوس نہیں کر پاتے۔ یہ ہمیشہ ہر حال میں مطمئن اور اپنی مصروفیات میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ یہ لوگ خودنمائی کے عیب میں مبتلا ہوتے ہیں اور ان میں نمایاں ہونے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ پیشوا، امام اور قوم کا لیڈر بننے کا انھیں نہ صرف شوق ہوتا ہے بلکہ جنون کی حد تک ان کو سب سے آگے رہنے کی لگن ہوتی ہے اور یہ اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ آسانی سے کسی کا اثر قبول نہیں کرتے۔ اگر ایسے لوگ گمراہ ہو جائیں تو انھیں سیدھے راستے پر لانا بہت دشوار ہوتا ہے۔ ایسے لوگ اپنے عزائم اور مقاصد میں کسی بھی رکاوٹ کو برداشت نہیں کرتے۔ ایسے لوگ ہر قیمت پر اپنی بات منوانے کے رُجحان میں بُری طرح مبتلا ہوتے ہیں۔ اگر انھیں ماحول اچھا نہ ملے یا اگر خارجی اثرات ان کی زندگی کی راہوں میں خلل انداز ہونے لگیں تو یہ لوگ حد درجہ ضدی، خودغرض، ڈکٹیٹر بلکہ غنڈے بن کر رہ جاتے ہیں۔ اس نمبر کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ

اس کے حاملین اپنے تمام کام اپنے ہاتھوں سے یا اپنی نگرانی میں انجام دینے کے خوگر ہوتے ہیں اور ان کے اندر حالات سے مقابلہ کرنے کی قابلِ حیرت حد تک صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ بے شک دوسروں پر جلد اعتماد کر لیتے ہیں۔ لیکن انھیں پوری طرح مسخر کر لینا آسان نہیں ہوتا۔ حوصلہ مندی ضد اور جرأت و جسارت کے باوجود ان میں خوشامد کا معمولی سا مادہ ہوتا ہے جو ان کو کبھی کبھی نقصان بھی پہنچاتا ہے۔ ایسے لوگ دنیا میں صرف اپنے تصورات کی آبیاری دیکھنے کے آرزومند ہوا کرتے ہیں۔

شخصیت نمبر ایک والے حضرات پہلی ہی ملاقات میں دوسروں پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے حلقے میں کسی نہ کسی طرح لیڈر اور صدرِ مجلس بن ہی جاتے ہیں۔ اپنے حلقے میں اُن لوگوں کا مقام ہمیشہ نمایاں رہتا ہے اور یہ لوگ جہاں جاتے ہیں اپنی قوتِ گفتار کی وجہ سے مقبول ہو جاتے ہیں —— یہ لوگ جب کسی سے ناراض ہو جاتے ہیں تو پھر انتقام پر اُتر آتے ہیں۔ اور کافی عرصہ تک دشمن سے بدلہ لینے کی فکر میں رہا کرتے ہیں —— یہ لوگ عام طور پر اپنے دلی جذبات کو اپنے دوستوں اور ہمدردوں سے بھی مخفی رکھتے ہیں اور جلدی سے کسی پر اپنا راز ظاہر نہیں کرتے۔

صحت عام طور پر ۱ نمبر والوں کی صحت اچھی ہوتی ہے۔ اُن کا جسم مضبوط ہوتا ہے، البتہ کبھی کبھی مصروفیات کی وجہ سے صحت پر بُرے اثرات مرتب ہو جاتے ہیں۔ نمبر ۱ والوں کے چہرے پر کچھ داغ بھی نمایاں ہو جاتے ہیں جو صحت کی طرف سے ان کی لاپروائی کی علامت ہوا کرتے ہیں۔

محبت اور شادی

نمبر ۱ والے حضرات کو اگر کسی لڑکی سے محبت ہو جائے تو وہ اپنی جان کی بازی لگا دینے سے بھی گریز نہیں کرتے اور اگر کوئی اس کا رقیب ہو جائے تو اس کی جان لینے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ محبت کے معاملے میں یہ لوگ انتہا درجہ کے خود غرض ہوتے ہیں ـــــ اور اس خود غرضی میں کچھ بھی کر گزرتے ہیں ـــــ شادی ایسے لوگوں کی بالعموم کامیاب ہو جاتی ہے کیونکہ نمبر ایک والے حضرات اپنی شریک حیات کے لئے ایک نعمتِ خداوندی ثابت ہوتے ہیں ان کی شادی اگر ۲ یا ۶ عدد والی عورتوں سے ہو جائے تو زندگی پُر کیف گزرتی ہے اگر بالاتفاق ان کی شادی ایسی کسی عورت سے ہو جائے جس کا عددِ ذاتی ۸ یا ۹ ہو تو پھر زندگی اجیرن بن جاتی ہے اور گھریلو حالات دن بدن بگڑتے ہی رہتے ہیں۔

ملازمت اور پیشے

جن لوگوں کا عددِ ذاتی ۱ ہوتا ہے ایسے لوگ خود کو اس ہی کام کے لئے وقف کر دیتے ہیں جو وہ کر رہے ہوتے ہیں ـــــ یہ لوگ ایسے کام کی معراج تک پہنچنے کی دھن میں لگے رہتے ہیں۔ ایسے لوگ اگر آرٹسٹ اور تخلیق کار ہوں تو بلند ترین مقام تک پہنچنے میں سرگرداں رہتے ہیں۔ مثلاً صحافت کے پیشے میں ایسے لوگ مضمون نگار بننے پر قناعت نہیں کرتے بلکہ ایڈیٹر بننے کی آرزو میں پریشان رہتے ہیں۔ تجارت زراعت اور کسی بھی طرح کے کاروبار میں ایسے لوگ کبھی ناکام نہیں ہوتے۔ ملازم کی حیثیت سے بھی یہ لوگ فرض شناس، محنتی اور وفادار ثابت ہوتے ہیں۔

مالی حالات

نمبر ایک والے اپنی قابلیت اور صلاحیت کی وجہ سے بڑے سرمایہ دار بن سکتے ہیں۔ تقدیر ایسے لوگوں کا ساتھ دیتی ہے۔ حالات بھی بالعموم سازگار رہتے ہیں لیکن ان تمام باتوں کے باوجود یہ لوگ خالی ہاتھ نظر آتے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ محنت سے دولت حاصل کرنے کے باوجود فضول خرچی سے اسے ضائع کر دیتے ہیں۔ نمبر ایک والے حضرات بالعموم مقروض ہی رہتے ہیں اور یہ فضول خرچیوں کی بنا پر ہوتا ہے

ضروری یادداشت

انگریزی مہینے کی پہلی ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ تاریخوں میں پیدا ہونے والے حضرات بھی ایک نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں ـــــ وہ حضرات جن کا عدد ذاتی ایک ہو یا جو حضرات مذکورہ تاریخوں میں سے کسی بھی تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں وہ حضرات اگر اپنے کاروبار یا کسی بھی نئے کام کی ابتدا یکم، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ تاریخ میں سے کسی تاریخ میں کریں تو کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں گے۔

اگر یہ لوگ ۲۴ر جولائی اور ۲۳ر اگست کے درمیان یا ۲۱ر مارچ سے ۳۰ر اپریل کے درمیان کسی کاروبار کی شروعات کریں تو ان شاء اللہ خوش بختی ان کے قدم چومے گی ـــــ اتوار کا دن ان لوگوں کے لئے خوش بختی کا دن ہے۔ اور پیر بھی کچھ موافق ہے۔ پیلا رنگ اور سنہرا رنگ ان کے لئے موزوں ہے۔ ایسے لوگ انگوٹھی کا نگینہ اگر سبز یا پیلا استعمال کریں اور اپنی خواب گاہ میں اگر پیلے یا سنہرے رنگ کے پردے ڈالیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ ان کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

دو۲ نمبر کی خصوصیات

۲ نمبر قمر ستارے کا نمبر ہے۔ یہ نمبر سنجیدگی، توازن اور بردباری کا نمبر ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف پائے جائیں گے۔

ساتھ نبھانے کی عادت، قربت و رفاقت کا جذبہ، دوسروں پر بھروسہ کرنے کا مزاج، غور و خوض کی اعلیٰ صلاحیت، نجی زندگی میں سادگی کا چلن، طبیعت میں بھولا پن وغیرہ۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تخریبی اوصاف نمایاں رہیں گے

زود اعتباری، معمولی درجہ کا حسد کا مادہ، بے وجہ کا شرمیلا پن، دل و دماغ میں اضطراب، دوسروں کی طرف جلد میلان ہونے کی عادت وغیرہ۔

۲ نمبر والوں کا خصوصی مزاج

دو ۲ نمبر سے تعلق رکھنے والے حد درجہ سنجیدہ، فکر مند اور سلجھی ہوئی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، ان میں کمال درجے کی یہ صفت ہوتی ہے کہ اپنی بات کو اچھے پیرائے میں بیان کرتے ہیں اور اپنے خیالات کی بآسانی تائید حاصل کر لیتے ہیں ان میں یہ وصف بھی ہوتا ہے کہ دوسروں کی معقول بات کو قبول کر لیتے ہیں۔ کٹ حجتی اور ہٹ دھرمی سے یہ لوگ بالعموم مجتنب رہتے ہیں۔ صلح جوئی اور مصلحت کوشی ان حضرات کی فطرتِ ثانیہ ہوتی ہے کم گوئی بھی ان کی مخصوص صفت ہے۔ اور لوگوں سے کم ملنا جلنا بھی ان کی خاص عادت ہے۔ کم گوئی کی وجہ سے یہ لوگ بسا اوقات بدظنی اور بدگمانی

کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ لوگ انھیں مغرور سمجھنے لگتے ہیں حالانکہ یہ لوگ مغرور نہیں ہوتے۔ دوسروں کی مدد کرنا ان کی زندگی کا خاص مشغلہ ہوتا ہے

شخصیت

جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہو وہ پہلی یا دوسری ملاقات میں کسی سے نہیں کھل پاتے۔ یہ لوگ آہستہ آہستہ دوسروں کے قریب ہوتے ہیں۔ لیکن جب کسی کے قریب ہو جاتے ہیں تو پھر جلدی سے اس سے دور نہیں ہوتے وفاداری کا مظاہرہ کرنا اور دوسروں کی وفاداری کو قدر کی نگاہوں سے دیکھنا ان کی شخصیت کا جزو لاینفک ہوتا ہے

صحت

جن حضرات کا عددِ ذاتی ۲ ہو ان کی صحت بہت زیادہ قابلِ رشک نہیں ہوتی اگرچہ ایسے لوگ کسی موذی مرض کا شکار بھی نہیں ہوتے لیکن ان کی صحت غیر معمولی اچھی کہلانے کی مستحق نہیں ہوتی۔

محبّت اور شادی

جن حضرات کا عددِ ذاتی ۲ ہو وہ اپنی شریکِ حیات کے ساتھ خوب وفا نبھاتے ہیں اور ان لوگوں میں ایثار اور قربانی کا بے پناہ جذبہ ہوتا ہے اور اسی جذبے کی وجہ سے وہ اپنے ساتھی کا دل جیت لیتے ہیں ان کے ساتھ اگر جفا بھی کی جائے تب بھی یہ وفا سے باز نہیں آتے۔ پیار کرنا ان کی مخصوص صفت ہے اور دوسرے لوگ بھی ان سے پیار کرتے ہیں۔ محبّت کے معاملے میں نمبر ۲ والے حضرات مالامال ہوتے ہیں۔ اور اپنی شریکِ حیات کے ساتھ وہ اچھی زندگی گذارنے کے پوری طرح اہل ہوتے ہیں۔ اس عدد کے لوگ اگرچہ محبّت کرنے میں بے مثال ہوتے ہیں لیکن ان کی محبّت پر جذبات غالب نہیں ہوتے بلکہ ان کی محبّت کامل غور و فکر اور وافر حزم و احتیاط سے پوری طرح بہرہ ور ہوتی ہے۔ ہر کس و ناکس کو دل دینے کے یہ قائل نہیں ہوتے

لیکن جسے دل دے دیتے ہیں اُن سے بدگمانی کرنا ان کی فطرت میں شامل نہیں ہوتا۔

ملازمت اور پیشے

جن لوگوں کا عدد ذاتی ۲ ہو وہ لوگ ملازمت کے مقابلے میں کاروبار میں کامیاب رہتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ سخاوت اور ہاتھ کھلا ہونے کی وجہ سے دولت جمع کرنے سے بالعموم محروم ہی رہتے ہیں۔ لوگوں کی مدد کرنے کی وجہ سے کبھی کبھی یہ لوگ مقروض ہو جاتے ہیں۔ رشتے داروں کو دینا اور دیگر پھر ان سے مطالبہ نہ کرنا اُن کی خاص کمزوری ہوتی ہے۔ اور اس کمزوری کی وجہ سے یہ لوگ بڑے بڑے نقصانات برداشت کرتے ہیں۔ اگر یہ اپنی اس کمزوری پر قابو پا لیں تو دولت مند بننا ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔ یہ لوگ چونکہ حساس اور جذباتی ہوتے ہیں اس لئے لوگوں پر اعتمادِ بے جا ان کی فطرت بن جاتی ہے۔ اور ان کی یہ فطرت انھیں اکثر مالی طور پر پریشان کرتی ہے۔

مالی حالات

جن حضرات کا عدد ذاتی ۲ ہو یہ لوگ روپیہ پیسہ کمانے کی بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود اپنی بعض کمزوریوں کی بنا پر اکثر خالی ہاتھ ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اپنی پریشانی لوگوں سے چھپائے رکھتے ہیں۔

ضروری یادداشت

جن حضرات کا عددِ ذاتی ۲ ہوتا ہے وہ بھی دوؔ نمبر کے ماتحت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ بھی حضرات جو کسی انگریزی مہینے کی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ میں پیدا ہوں وہ اسی عدد کے ماتحت ہوتے ہیں۔ ایسے تمام لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنے کاروبار یا کسی بھی نئے کام کی شروعات انگریزی ماہ کی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ سے کریں۔

ان تاریخوں میں کام کی شروعات سے کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں گے۔ ان حضرات کے لئے پیر کا دن خوش بختی کا دن ہے۔ اور اتوار اور جمعہ بھی کچھ موافق ہے۔ سبز اور سنہرا رنگ ان لوگوں کے لئے مفید ثابت ہو سکتا ہے اور اگر یہ لوگ مروارید کی انگوٹھی بنوا کر پہنیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لئے مالی طور پر نفع بخش ثابت ہوگی۔

تینؔ نمبر کی خصوصیات

تینؔ نمبر کی خصوصیات:۔ ۳ نمبر دراصل مشتری سے تعلق رکھتا ہے۔ جو لوگ کسی انگریزی مہینے کی ۳، ۱۲، ۲۱، یا ۳۰ تاریخ میں پیدا ہوں ان کا عدد بھی یہی ہے۔ علاوہ ازیں جن کے نام کا مفرد عدد ۳ بنتا ہو ان کا عدد ذاتی بھی یہی ہے۔ ۳ کا عدد انفرادیت پسندی، پختہ ارادے اور حوصلہ مندی کی علامت ہے۔ اس کے حامل حضرات دوسروں کے ماتحت رہ کر کام کرنا پسند نہیں کرتے یہ لوگ ہمیشہ اقتدار کے لئے بھاگ دوڑ کرتے نظر آتے ہیں۔ ہر کام میں باقاعدگی ان کی فطرتِ ثانیہ ہوتی ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۳ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف نمایاں ہوں گے۔ متانت، فطرت کی آزادی امید، فلسفہ پسندی، کاروباری ہوشیاری، لوگوں میں مقبولیت، ضابطوں کی پابندی وغیرہ۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۳ ہوگا ان میں منفی اور تخریبی عادتیں نمایاں ہوں گی۔ گھمنڈ، غیر ذمہ داری، عیاری اور مکاری، نفس پرستی، منتقم مزاجی بلیک میلنگ وغیرہ کا مزاج، مبالغہ آمیزی کی عادت۔

آیئے اب تفصیل کے ساتھ اس نمبر کی خصوصیات پر نظر ڈالیں۔

۳ نمبر والوں کا خصوصی مزاج

جن لوگوں کا عدد ذاتی ۳ ہوگا وہ ہمیشہ پابندی اور ماتحتی سے ناخوش ہوں گے، مکمل آزادی کے قائل ہوں گے، حکومت کے شوقین ہوں گے، ضدی اور ہٹ دھرم ہوں گے۔ یہ لوگ ہمیشہ بےچینی اور اضطراب کا شکار رہتے ہیں۔ ان کا مزاج جذباتی ہوتا ہے۔ غصہ جلدی آجاتا ہے۔ اور بات بات پر رونا جلدی آجاتا ہے۔ ان میں یہ بھی خوبی ہوتی ہے کہ دوسروں کو جلد متاثر اور اپنی طرف مائل کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ دوسروں سے جلد متاثر نہیں ہوتے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ خود پسندی اور انانیت کا بری طرح شکار ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خوشی اور خود نمائی کی خاطر مسلسل جدّ و جہد میں مصروف نظر آتے ہیں۔ یہ لوگ پیٹ کے کچے ہوتے ہیں انھیں کسی بھی معاملے میں راز دار بنانا بڑی غلطی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ دوسروں کا راز محفوظ نہیں رکھ پاتے۔ یہ لوگ اگر کسی کے پیچھے پڑ جاتے ہیں تو بس ہاتھ دھو کر پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ اور اُسے نقصان پہونچائے بغیر نہیں رہتے۔ یہ لوگ تفریح کے بھی دلدادہ ہوتے ہیں۔ اور کبھی معمولی تفریح کی خاطر اپنا بڑا نقصان کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ حسن پسندی میں انتہا پسند ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ ہر جگہ اپنا تسلّط چاہتے ہیں اور بسا اوقات کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔

شخصیّت

جن کا عددِ ذاتی ۳ ہو ان میں مہمان نوازی کی خوبی حد درجہ ہوتی ہے۔ اس لئے یہ اپنے ہم عصروں میں ممتاز اور محبوب رہتے ہیں۔ یہ لوگ اپنی گفتگو سے دوسروں پر اثر انداز ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اپنا بوجھ دوسروں کے کاندھے پر

ڈالے رہتے ہیں۔ اور دوسروں کی محنت سے خود فائدہ اٹھا لیتے ہیں۔ یہ لوگ پیسہ کمانے کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ اور مالدار بننے کے لئے ہر راہ سے گذر جاتے ہیں۔ یہ لوگ تنہائی سے بہت گھبراتے ہیں۔ ہر وقت محفلوں اور مجلسوں میں رہنا ان کا محبوب مشغلہ ہوتا ہے۔

صحت

جن لوگوں کا عدد ذاتی ۳ ہوتا ہے۔ ان کی صحت معتدل رہتی ہے۔ ویسے دیکھنے میں بالعموم یہ دُبلے پتلے ہی ہوتے ہیں۔ لیکن دیکھنے میں یہ جتنے کمزور دکھائی دیتے ہیں فی الحقیقت اتنے کمزور نہیں ہوتے۔

محبت اور شادی

جن حضرات کا عددِ ذاتی ۳ ہوتا ہے یہ دوسروں کی محبت میں جلدی گرفتار ہو جاتے ہیں بہت ٹوٹ کر محبّت کرتے ہیں۔ اس نمبر کے لوگ اپنی ازدواجی زندگی اچھی طرح گذارتے ہیں۔ اور بیوی بچوں سے محبت کرنا ان کے معمولات میں شامل ہوتا ہے۔ بیوی کے ہوتے ہوئے بھی ایسے لوگ سیلانی مزاج کے ہونے کی وجہ سے کسی دوسری عورت کی طرف بھی مائل ہو جاتے ہیں لیکن اپنے بیوی بچوں سے بے وفائی نہیں کرتے۔

مُلازمت اور پیشے

جن لوگوں کا عدد ذاتی ۳ ہوتا ہے وہ چونکہ کسی کی ماتحتی گوارہ نہیں کر پاتے اس لئے یہ لوگ ملازمت نہیں کر سکتے اور اگر کبھی ملازم ہو بھی جاتے ہیں۔ تو پھر بہت کشاکشی کی زندگی گذارتے ہیں کیونکہ احکامات کی تعمیل کرنا ان کے بس کا روگ نہیں ہوتا۔ اس نمبر کے لوگ بالعموم تجارت کی طرف بھاگتے ہیں۔
نمبر ۳ والے لوگ آرٹسٹ، اداکار، شاعر، فوٹوگرافر، صحافی کی حیثیت

نے بالعموم کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ کسی جگہ سیلز مین بن جائیں تب بھی کامیاب رہتے ہیں۔ لیکن نوکر کی حیثیت سے کسی کے حکم کی تعمیل کرنا بس شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ پیشے کے معاملے میں ان لوگوں میں جماؤ اور استقلال نہیں ہوتا۔ اچھا خاصا کام کرتے کراتے دوسرے کام کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ جن لوگوں کا عدد ذاتی ۳ ہو ان کی کاروباری شرکت ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶ نمبر والوں کے ساتھ کامیابی کے ساتھ چل سکتی ہے نمبر ۹ والے فرد سے ان کا نبھاؤ نہیں ہو سکتا ہے اور نمبر ۷ والا فرد انھیں بڑا نقصان پہنچا سکتا ہے۔

مالی حالات جن لوگوں کا عدد ذاتی ۳ ہوتا ہے۔ ان کی مالی حالت معتدل ہوتی ہے یہ لوگ کبھی بہت بڑے مالدار نہیں بن سکتے۔ ان لوگوں کے پاس اپنا روپیہ برائے نام ہوتا ہے یہ لوگ ہمیشہ دوسروں کے پیسے سے کام کرتے ہیں۔ اس لئے بالعموم پیسے کے معاملے میں ناچاقی کا شکار رہتے ہیں۔

ضروری یادداشت انگریزی مہینے کی ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰، تاریخوں میں پیدا ہونے والے لوگوں کا بھی عدد ۳ ہی ہوتا ہے۔ وہ حضرات جن کے نام کا عدد مفرد ۳ ہوتا ہے یا جو ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں۔ وہ حضرات اپنے کاروبار یا کسی بھی نئے کام کی شروعات اگر ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ تاریخ میں کریں گے تو بفضلِ خداوندی کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں گے۔ اگر یہ لوگ اپنے کاروبار کی ابتدا ۲۰ر فروری سے ۱۹ر مارچ کے درمیان یا ۲۲ر نومبر سے ۲۲ر دسمبر کے درمیان کریں تو ان کے حق میں زیادہ بہتر ہوگا۔

چار نمبر کی خصوصیات

یہ نمبر شمس سے متعلق ہے۔ یہ نمبر تحمل، مضبوطیٔ طبع، انصاف پسندی اور اچھی شخصیت کا علمبردار ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۴ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف پائے جائیں گے۔ محنتی، قابلِ بھروسہ، محتاط، دور اندیش، مصلح اور مشکلات سے مقابلہ کا حوصلہ اُن میں وافر مقدار میں ہوتا ہے۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۴ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تخریبی اوصاف پائے جائیں گے۔

ہر بات کو مخالفانہ نقطۂ نظر سے دیکھنے کی عادت، بحث و مباحثہ کا مرض، مروجہ قانون سے ٹکرا کے دشمن پیدا کرنے کے خوگر، فضول خرچی کا مادہ، ضد، ہٹ دھرمی اور انتہا پسندی۔

۴ نمبر والوں کا خصوصی مزاج ۴ نمبر سے تعلق رکھنے والے حد درجہ محتاط اور دور اندیش ہوتے ہیں۔ ان میں کام کرنے کا حوصلہ آخری حد تک ہوتا ہے۔ یہ نتائج کی پرواہ کئے بغیر کسی بھی میدان میں کود پڑتے ہیں ـــــ یہ لوگ ہمیشہ اپنے ہمعصروں میں ممتاز اور نمایاں رہنے کی کوشش کرتے ہیں اور بسا اوقات اس میں کامیاب بھی ہو جاتے ہیں۔ ان میں صلح جوئی کی بھی عادت ہوتی ہے۔ اور قانون دانی کا شوق بھی رکھتے ہیں۔ لوگوں میں فیصلہ کرا کے یہ لوگ بہت خوشی محسوس کرتے ہیں۔

مستقل مزاجی، استحکام اور ہر ہر معاملہ میں استقلال ان کا خاص وصف ہے

یہ لوگ جس کام پر بھی لگ جاتے ہیں پورے ذوق و شوق اور انہماک کے ساتھ اس میں لگے رہتے ہیں۔ جوڑ توڑ کی بھی صلاحیت ان میں بے پناہ ہوتی ہے۔ یہ اگر ضد پر آجاتے ہیں تو حکومت کے نظام میں خلل پیدا کرکے چھوڑتے ہیں اور لوگوں کو ایک دوسرے کے خلاف ابھار کر انھیں باہم برسرپیکار کر دیتے ہیں۔ انتہا پسندی ان کا عیب ہے۔ اور یہ عیب انھیں زندگی میں قدم قدم پر نقصان پہنچاتا ہے۔ اگر یہ اس عیب سے نجات پالیں اور بدگمانی کی راہ کو بھی ترک کردیں تو ان میں محبوب اور مقبول بننے کی بے پناہ صلاحیت ہوتی ہے۔ لیکن انتہا پسندی اور بدظنی انھیں کسی طور پنپنے نہیں دیتی۔ یہ لوگ اگر کسی ماحول سے مطمئن نہ ہوں تو سازشی بن جاتے ہیں۔ اور بالآخر خود بھی کسی سازش کا شکار ہوجاتے ہیں۔

شخصیت

جن لوگوں کا عدد ۴ ہوتا ہے۔ یہ لوگ فیشن میں بھی سادگی کے قائل ہوتے ہیں۔ ان میں چونکہ انانیت پائی جاتی ہے اس لئے یہ لوگ کلیدی عہدوں کے لائق نہیں ہوتے، مگر ان میں یہ خصوصیت بھی ہوتی ہے کہ جس کو ایک بار دوست بنالیں اس کے ساتھ زندگی بھر دوستی نبھاتے ہیں۔ یہ لوگ کچے کانوں کے ہونے کی وجہ سے بعض قیمتی دوست کھو بیٹھتے ہیں۔ زبان میں مٹھاس ہوتا ہے۔ گفتگو پر سنجیدگی کی چھاپ ہوتی ہے۔

صحت

نمبر ۴ والوں کی صحت بالعموم ٹھیک رہتی ہے۔ اور اگر خراب ہوتی ہے تو انکی اپنی بے احتیاطی اور غیر ذمہ داری سے خراب ہوتی ہے۔

ملازمت اور پیشے

نمبر ۴ والے فضول خرچی کی وجہ سے تجارت میں ناکام رہتے ہیں۔ طبیعت کی غیر ذمہ داری بھی

انھیں کامیاب "بزنس مین" نہیں بننے دیتی۔ ملازمت میں بھی انھیں بسا اوقات پریشانی اٹھانی پڑتی ہے اور یہ پریشانی ان کی خود اپنی غیر ذمہ داری کا نتیجہ ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ یہ لوگ حکومت، دفاتر اور سرکاری اور شخصی اداروں میں طے شدہ اصول و ضوابط سے ٹکراتے ہیں۔ نتیجۃً انھیں ملازمت سے ہاتھ دھونے پڑتے ہیں یا پھر نکو بننا پڑتا ہے۔ اور اپنے وقار کو مجروح کرکے ملازمت برقرار رکھنی پڑتی ہے۔ یہ لوگ اچھے فنکار بن سکتے ہیں۔ مثلاً کمرشل آرٹ میں یا شعر و شاعری میں یا اداکاری میں اچھا اور نمایاں مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ لوگ اگر کسی کھیل کی طرف توجہ دیں۔ مثلاً کرکٹ، ہاکی یا کسی اور کھیل کی طرف راغب ہوں تو وہاں بھی لوگوں میں امتیاز اور انفرادیت حاصل کرلیتے ہیں۔ اسی طرح یہ لوگ بہت اچھے انجینیر بن سکتے ہیں۔ ان لوگوں کو اگر مناسب حالات میسر نہ ہوں تو پھر یہ لوگ بہت گھٹیا اور سطحی پیشے اختیار کرلیتے ہیں اور اپنی خوبیاں فنا کر دیتے ہیں۔

نمبر ۴ والے اگر محنت سے جان نہ چرائیں اور فضول کاموں سے خود کو بچاکر زندگی بسر کریں تو ان میں ترقی کرنے کی صلاحیت بے پناہ ہوتی ہے۔

مالی حالات

ایسے لوگ مالدار نہیں بن پاتے۔ کیونکہ ان میں خرچ کے معاملہ میں احتیاط اور ذمہ داری نہیں پائی جاتی۔ مال آتا ہے وہ جاتا رہتا ہے۔ اس لئے یہ بالعموم بینک بیلنس سے محروم رہتے ہیں۔ البتہ اپنی ذاتی صلاحیتوں کی وجہ سے بسا اوقات یہ لوگ صاحب جائیداد بن جاتے ہیں۔ یعنی مکانات، زمین، اور اس طرح کی اشیاء یہ لوگ خرید لیتے ہیں لیکن نقد سرمایہ اُن کے پاس بہت کمی کے ساتھ محفوظ رہ پاتا ہے۔

محبت اور شادی

یہ لوگ اگرچہ محبت اور عشق کے خوگر ہوتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ آسانی سے کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے۔ واقعات اور تجربات نے ثابت کردیا ہے کہ یہ لوگ آہستہ آہستہ محتاط طریقہ سے کسی کی محبت کا شکار ہوتے ہیں ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ ایک ہی جھلک میں یہ لوگ کسی کے دیوانے ہوجائیں۔

نمبر ۴ والے لوگ بغیر محبت کے بھی ہیجان خیزی کا شکار رہتے ہیں۔ ۴ والوں کی شادی اگر نمبر ۴، ۷، ۹ کے ساتھ ہوجائے تو وقت اچھا گزرتا ہے ـــ اگر ۲ یا ۶ سے ہوجائے تب بھی خوشی کا باعث ہوتا ہے اور اگر ان کی شادی ۳، ۵، ۸ نمبر والی عورت کے ساتھ ہوجائے تو کبھی کبھی زندگی اجیرن بن جاتی ہے۔ بالعموم نمبر ۴ والے لوگ اپنی شریکِ حیات کے ساتھ نباہ کرتے ہیں یہ لوگ اپنی شریکِ حیات کے غلام بن کر بھی اپنی انفرادیت نہیں کھوتے اس لئے کبھی کبھی شریک حیات کے ہم مزاج نہ ہونے کی وجہ سے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوجاتی ہے۔ اور پھر نمبر ۴ والے لوگ انتقامی کاروائی پر اتر آتے ہیں۔

ضروری یادداشت

جن حضرات کا عدد ذاتی ۴ ہوتا ہے وہ اسی عدد کے ماتحت ہوتے ہیں اس کے علاوہ جو حضرات انگریزی مہینے کی ۴، ۱۳، ۲۲ یا ۳۱ تاریخ میں پیدا ہوں وہ بھی نمبر ۴ ہی کے تحت ہوتے ہیں۔

اگر نمبر ۴ والے اپنے نئے کاموں کی شروعات مذکورہ تاریخ میں کریں بالخصوص اگر ۲۱ر جولائی سے ۲۰ر اگست کے دوران کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی سے بہرہ ور ہوں۔ ان کے لئے ہفتہ کا دن خوش بختی کا دن ہے اور اتوار اور پیر بھی موافق ہے۔ اگر یہ لوگ سبز یا بھورا یا نیلے رنگ کا نگینہ انگوٹھی میں جڑوا کر پہن لیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے لئے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔

پانچ نمبر کی خصوصیات

یہ نمبر عطارد ستارے سے متعلق ہے۔ جو لوگ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۵، ۱۴، ۲۳ میں پیدا ہوں۔ ان کا عدد بھی یہی ہے ـــ یہ نمبر عجلت پسندی سلجھی ہوئی ذہنیت اور بہادری کا آئینہ دار ہے۔ جن حضرات کا عددِ ذاتی پانچ ہوگا۔ ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف نمایاں ہوں گے۔

محنت کے عادی، دماغی اعتبار سے چالاک، جدت طرازی میں بیتاں جرأت مندی اور بہادری وغیرہ۔ جن حضرات کا عددِ ذاتی پانچ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تخریبی اوصاف نمایاں ہوں گے۔

جلد بازی کا مزاج، غصے سے بے قابو ہوجانے کا مرض، پیٹ کے کچے، بے وفائی کا مادہ، شکی مزاج وغیرہ۔

نمبر پانچ والوں کا خصوصی مزاج

جن لوگوں کا عددِ ذاتی پانچ ہوگا وہ بے حد مصروف زندگی گزارنے کے عادی ہوں گے۔ ایسے لوگ بالعموم آرام کو حرام سمجھتے ہیں۔ کولہو کے بیل کی طرح ہر وقت کسی نہ کسی کام میں جُتے رہنا ان کی عادت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ اپنے مقاصد میں کامیابی بھی حاصل کرلیتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ اگر سخت محنت و مشقت کے باوجود ناکام ہوجائیں تو بے چینی اور مفلوج الذہنی کا بری طرح شکار ہوجاتے ہیں۔ یہ لوگ اسکیمیں

بنانے کے قائل نہیں ہوتے ان کا دعویٰ یہ ہوتا ہے کہ محنت اور مسلسل محنت ہی انسان کو بامِ عروج تک پہنچاتی ہے۔ ان لوگوں میں لچک بے پناہ ہوتی ہے چنانچہ ان لوگوں کے بدل جانے میں دیر نہیں لگتی۔ اس عدد کا لیڈر کسی بھی وقت دل بدل سکتا ہے۔ ان لوگوں میں اگرچہ جدت پسندی نمایاں مقدار میں ہوتی ہے۔ لیکن عمومی زندگی میں یہ لوگ کنویں کے مینڈک ہی بنے رہتے ہیں۔ یہ لوگ غضب کے موقعہ شناس ہوتے ہیں۔ اس لئے بالعموم اس نمبر کی لوگوں کی اکثریت ابن الوقت بن کر رہ جاتی ہے ان میں استقلال نہیں ہوتا ــــــ یہ لوگ تھوڑی سی ناکامی سے دل برداشتہ ہو کر اپنا راستہ اور فیصلہ تبدیل کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ کسی ایک نظریہ کے پابند ہو کر زندگی گزارنے کے اہل نہیں ہوتے۔ خیالات ان کے بدلتے رہتے ہیں۔ لیکن کاروباری معاملات میں یہ لوگ لکیر کے فقیر ہی ثابت ہوتے ہیں۔

شخصیت

بے حد آزاد خیال ہوتے ہیں۔ ہر معاملے کا جواز تلاش کر لینا ان کی فطرت ہوتی ہے یہ لوگ صرف اپنے لئے جینے کے قائل ہوتے ہیں۔ اپنی خوشی کے لئے گانے بجانے کی محفلوں میں شرکت کرتے ہیں۔ سماجی پارٹیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ لطیفے سناتے ہیں۔ خوب گپ بازی کرتے ہیں۔ لیکن صرف اپنے لئے دوسروں کی خاطر ہنسنے اور رونے کا جذبہ ان میں برائے نام ہی ہوتا ہے۔ یہ لوگ دوستوں سے مطلب حاصل کرنے میں ماہر ہوتے ہیں۔ لیکن دوستوں کی خواہشات وضروریات کو پورا کرنے کو یہ لایعنی تصور کرتے ہیں ان کا حال یہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی ان کے کام آجائے تو اُسے محسن تصور نہیں کرتے اور ان کے کام نہیں آتا اُسے

یہ عمر بھر معاف نہیں کر پاتے ــــــ اُن کی شخصیت خود اُن کے تابع ہوتی ہے اور یہ خود اپنی شخصیت کے تابع ہوا کرتے ہیں۔

صحت :۔ ان کی صحت تمام عمر معتدل رہتی ہے ــــــ حالانکہ یہ اپنی صحت پر کوئی توجہ نہیں دے پاتے۔

محبت اور شادی

نمبر پانچ والے افراد بہت جلد دوسروں کو اپنی طرف راغب کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ محبت کے معاملے میں بہت جوشیلے ہوتے ہیں۔ یہ لافانی محبت کے قائل ہوتے ہیں۔ لیکن خود دوسروں سے لافانی محبت کرنے کے اہل نہیں ہوتے۔ اگر ان کی شادی کسی ایسی عورت سے ہو جائے جس کا عددِ ذاتی ۷ یا ۸ ہو تو ان کی ازدواجی زندگی بیحد کامیاب گزر سکتی ہے اور اگر ان کی شادی بسوئے اتفاق اس لڑکی سے ہو جائے جس کا عددِ ذاتی ۱، ۶ یا ۹ ہو تو کامیاب زندگی گزارنا امرِ محال ہو جاتا ہے ــــــ یوں تو اللہ تعالیٰ مقلب القلوب ہے اور وہ ایسے خارجی اثرات پیدا کر دینے پر قادر ہے جن کی وجہ سے داخلی اثرات مغلوب ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی کبھی انہونی ہونی ہو جاتی ہے۔

ملازمت اور پیشے

ملازمت کے مقابلے میں تجارت انھیں فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ یہ لوگ چونکہ کام کے سلسلے میں مزدور بن جانے کے قائل ہوتے ہیں اس لئے جب یہ اپنا بزنس کرتے ہیں تو محنت اور لگن کی وجہ سے بہت ترقی کر لیتے ہیں تاہم اگر یہ لوگ ملازم ہو جائیں تو بے حد ذمہ داری سے کام کرتے ہیں اور اپنے سرپرست کو خوش رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

☆ = ☆ = ☆ = ☆ = ☆ = ☆ = ☆

مالی حالت

پیسے کے معاملہ میں ان کی حیثیت قطعی طور پر ایک جواری کی سی ہوتی ہے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جیب نوٹوں سے بھری ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جیب میں پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہوتی ــــــ جن لوگوں کا عدد ذاتی پانچ ہوتا ہے یہ لوگ بالعموم قسمت کے دھنی ہوتے ہیں۔ لیکن یہ کسی نہ کسی لت میں بُری طرح مبتلا ہونے کے باوجود بھی پیسے کی حفاظت نہیں کر پاتے۔ ان کے ماتحت کبھی کبھی فقر و فاقہ کا شکار ہو کر بھی رہ جاتے ہیں۔

ضروری یادداشت

انگریزی مہینے کی ۵، ۱۴، ۲۳ تاریخ میں پیدا ہونے والوں کا عدد ذاتی بھی پانچ ہوتا ہے وہ حضرات جن کا عددِ ذاتی پانچ ہو یا وہ لوگ مذکورہ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں تو ان کے لئے ۵، ۱۴، ۲۳ تاریخ اہم ہوا کرتی ہے۔ اگر ایسے لوگ کسی بھی کام کی ابتدا مذکورہ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ میں کریں گے تو کامیابی کے امکانات روشن ہوں گے۔ بالخصوص اگر ۲۱ مئی سے ۲۳ جون اور ۲۱ اگست سے ۲۳ ستمبر کے درمیانی عرصہ میں کریں گے تو کامیابی کے امکانات بڑھ جائیں گے ــــــ ان کے لئے بدھ کا دن خوش بختی کا دن ہے اور جمعہ بھی کسی قدر موافق ہے۔ ان لوگوں کیلئے سفید رنگ کا نگینہ موزوں ہوتا ہے ــــــ اگر یہ لوگ پکھراج استعمال کریں تو بفضلِ خداوندی مالدار ہو سکتے ہیں ــــــ یہ لوگ اگر کسی مصیبت کا شکار ہو جائیں تو مکان بدل کر محلہ بدل کر یا شہر بدل کر بہت کچھ فائدے حاصل کر سکتے ہیں۔

* * * * * * * * *

چھ ۶ نمبر کی خصوصیات

یہ نمبر زہرہ سے متعلق ہے۔ یہ نمبر معتدل، پُر وقار اور حکیم و دانا کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۶ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری خوبیاں ہوں گی۔

حسنِ اخلاق، حسن سنجیدگی، حسنِ ظرافت، حسنِ دفا، حسن سیرت، حسنِ صورت، حسن انتظام، غرضیکہ ظاہری اور باطنی خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں جن حضرات کا عددِ ذاتی ۶ ہوگا۔ ان میں مندرجہ ذیل تخریبی اوصاف موجود ہوں گے۔

بزدلی، برائیوں کے ساتھ بھی مفاہمت کر لینے کی عادت، ہر کس و ناکس پر بھروسہ، خوشامد پسندی اپنے اور غیر میں امتیاز نہ کر پانے کا عیب، خرچ کے معاملے میں بخل کی حد تک احتیاط پسندی وغیرہ۔

۶ نمبر والوں کا خصوصی مزاج

۶ نمبر سے تعلق والے قابلِ بھروسہ ہوا کرتے ہیں۔ ان کے مزاج میں حد درجہ متانت ہونے کے باوجود شگفتگی موجود ہوتی ہے جس کی وجہ سے ان کی شخصیت میں روکھا پن پیدا نہیں ہوتا۔ اپنے حسنِ اخلاق اور حسنِ کردار کی بنا پر یہ لوگ محبوب خلائق ہو جاتے ہیں اور اُن کی شہرت و مقبولیت دور دراز تک پھیل جاتی ہے۔ یہ لوگ سفارتی کاموں کے لئے بے حد مفید ہوتے ہیں۔ دوسروں کو متاثر کر کے اپنا گرویدہ بنا لینے کی صلاحیت ان میں بے پناہ موجود ہوتی ہے۔ کسی بھی اجنبی انسان کو

پہلی ہی ملاقات میں اپنا بنا لینا ان کے بائیں ہاتھ کا کام ہوتا ہے۔

۶ نمبر والے حضرات قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ یہ لوگ حُسن پرست ہوتے ہیں۔ فنونِ لطیفہ کے ماہر ہوتے ہیں۔ ہر قسم کے فن سے انھیں گہرا لگاؤ ہوتا ہے۔ سیر و تفریح کے مشتاق ہوتے ہیں۔ موسیقی اور شاعری کی طرف بھی ان کا رُجحان ہوتا ہے۔ بے حد حساس ہونے کی وجہ سے لوگوں کا اچھا بُرا رویہ اُن پر بہت جلد اثر انداز ہوتا ہے۔ رحم و کرم محبت و شفقت اور اعتدال و توازن میں ہمیشہ سب سے آگے ہی نظر آتے ہیں۔

بے پناہ خوبیوں کا مالک ہونے کے باوجود یہ حد درجہ بُزدل ہوتے ہیں۔ اور کسی بھی محاذ سے کسی بھی طرح یہ راہ فرار اختیار کر جاتے ہیں بُزدلی کی وجہ سے یہ کبھی کبھی ان لوگوں سے ہاتھ ملا لیتے ہیں جن سے ہاتھ ملانا کوئی اچھی بات نہیں مانی جاتی ——— ان میں ایک عادت بہت بُری ہوتی ہے اور وہ ہے ہر کس و ناکس پر بھروسہ۔ یہ عادت انھیں بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ یہ بالعموم ان حضرات پر بھروسہ کر کے بیٹھ جاتے ہیں جو ان کے بدخواہ ہوتے ہیں۔ اور انھیں ذلیل و خوار کرنے کی فکر میں سرگرداں رہتے ہیں۔ خوشامد پسندی کی بُری بیماری بھی انھیں بالعموم لاحق ہوتی ہے اور اس بیماری ہی کی وجہ سے انھیں خاصا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ منافق اور آستین کے سانپ ان کے ارد گرد منڈلاتے رہتے ہیں اور مخلص و محسن قسم کے لوگ ان سے دُور چلے جاتے ہیں۔ جو ان کے لئے بہرحال خسارے کا باعث بنتا ہے۔ ان حضرات میں کسی حد تک ہرجائی پن پایا جاتا ہے۔ اور بہت معمولی درجہ کی خود غرضی بھی چنانچہ یہ لوگ کسی بھی وقت کسی سے بھی آنکھیں پھیر لیتے ہیں۔ جن پر جان دینے کے

دعوے کرتے ہیں ان کو بالکل ہی نظر انداز بھی کر دیتے ہیں۔

شخصیّت

جو شخص ۶ عدد کا مالک ہوگا وہ لوگوں کے ساتھ محبت و شفقت سے پیش آئے گا ——— یہ لوگ پُرکشش ہونے کی وجہ سے اور حُسنِ گفتار کی بنا پر بہت جلد مدِ مقابل پر حاوی ہو جاتے ہیں۔ اور اپنے سامعین و ناظرین کو متاثر کر لیتے ہیں۔ اگرچہ ان کی فطرت میں غصہ بھی ہوتا ہے۔ اور یہ لوگ بسا اوقات بھڑک بھی جاتے ہیں لیکن ان کی نرمی اور طبیعت کا حلم اُن کے غصّے پر جلد ہی غالب آجاتا ہے اور ان کی شفقت اور بُردباری پھر لوٹ آتی ہے۔ ان لوگوں کا یہ عالم ہوتا ہے کہ ابھی تو آگ کی طرح گرم دکھائی دے رہے تھے اور ابھی برف کی طرح ٹھنڈے ہو گئے۔ یہ لوگ مہمان نواز بھی ہوتے ہیں اور مہمانوں کے دل میں اپنا مقام بھی جلد بنا لیتے ہیں۔ ان کی شخصیت بڑی پُرکشش ہوتی ہے اور نفاست پسندی اور حُسنِ کردار کی وجہ سے یہ لوگ ہر دل عزیزی کی دولت سے پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں۔ اُن کا رُتبہ خواص کی نظر میں بھی بہت بلند ہوتا ہے۔

صحت

۶ عدد والے کی صحت بالعموم بہت اچھی ہوتی ہے، عام طور پر لوگ عمر کے ساتھ ساتھ بوڑھے اور کمزور ہو جاتے ہیں، لیکن جن حضرات کا عدد ذاتی چھ ہوتا ہے وہ عمر کے آخری اسٹیج میں بھی توانا اور صحت مند دکھائی دیتے ہیں۔

ملازمت اور پیشے

۶ عدد والے لوگ کاروباری اعتبار سے کامیاب زندگی گذارتے ہیں۔ یہ لوگ تحریر و تقریر فن اور آرٹ کو بطور پیشہ اختیار کرتے ہیں اور ان لائنوں

میں پوری طرح کامیاب رہتے ہیں۔ ان لوگوں کی دلی خواہش ڈاکٹر، وکیل اور لیکچرار بننے کی ہوتی ہے۔ لیکن دیکھا یہ گیا ہے کہ ان لوگوں کی یہ خواہش پوری نہیں ہوتی ہے۔ اگر یہ لوگ تحریر و تقریر، فن، آرٹ، وکالت اور ڈاکٹری کے علاوہ کسی حساب کے شعبے میں ملازمت کریں تو بھی ان کے لئے موزوں ہے۔ یہ لوگ تاجر بنتے ہیں تو تجارت پر اپنی چھاپ چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جب ملازمت کا راستہ اختیار کرتے ہیں تو وہاں بھی اپنی انتھک محنت اور احتیاط و ذمہ داری کی وجہ سے گہرے نقوش چھوڑتے ہیں ـــــ لیکن ۶ عدد والوں ..... کے لئے ملازمت کے بجائے تجارت، اور آزادانہ کام زیادہ مناسب ہیں۔ کسی کے ماتحت کام کرکے ان لوگوں کو راحت نصیب نہیں ہو سکتی۔

مالی حالت

بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود یہ لوگ دولت جمع کرنے میں ناکام ہی رہتے ہیں۔ یہ روپیہ جمع کرنے کی اسکیمیں تو بہت بناتے ہیں مگر ان اسکیموں سے دوسرے لوگ فائدے اٹھاتے ہیں۔ اور یہ بذاتِ خود محروم کے محروم ہی رہتے ہیں۔ اکثر یہ لوگ مقروض رہتے ہیں ـــــ البتہ ان میں ایک خوبی یہ ہوتی ہے کہ یہ لوگ پیسے کو ضائع نہیں کرتے۔ اگر ۶ عدد والے کے پاس حسنِ اتفاق سے پیسہ آجائے تو وہ از راہِ احتیاط اُسے محفوظ رکھتا ہے، اور اُسے کسی اسکیم میں لگا کر خاصا فائدہ بھی حاصل کر سکتا ہے۔

محبت اور شادی

اگرچہ ۶ عدد والے شادی کے معاملے میں بے حد ذمہ دار واقع ہوتے ہیں اور اپنی شریک حیات سے ڈٹ کر محبت کرتے ہیں لیکن بالعموم چوں کہ اُن پر بیرونی ذمہ داری

کا ایک بوجھ ہوتا ہے اس لئے ہر وقت بیوی کی طرف متوجہ رہنا ان کیلئے قطعاً ممکن نہیں ہوتا۔

۶ عدد والے جلدی سے کسی کی محبت میں گرفتار نہیں ہوتے اور جب گرفتار ہو جاتے ہیں تو پھر ساتھ آخری وقت تک رہتے ہیں۔ عام زندگی میں ہرجائی پن کا مادہ ہونے کے باوجود عشق و محبت کے معاملے میں یہ لوگ بیحد وفادار ثابت ہوتے ہیں۔ ۶ عدد والوں کی شادی اگر ۳ عدد والی عورت سے یا پانچ عدد والی عورت سے ہو جائے تو شادی بے حد کامیاب ہوتی ہے۔ البتہ ۶ عدد والوں کا نباہ ۷ عدد والی عورت کے ساتھ بہت مشکل سے ہوتا ہے۔

ضروری یادداشت

جو لوگ ۶، ۱۵ یا ۲۴ تاریخوں میں پیدا ہوتے ہیں ان کا نمبر بھی ۶ ہی ہوتا ہے اگرچہ ۶ عدد والے حضرات اپنے کام کی شروعات انگریزی مہینے کی ۶، ۱۵، یا ۲۴ تاریخ میں کریں تو کامیابی کے امکانات بفضلِ خداوندی زیادہ سے زیادہ رہیں۔ بالخصوص ۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی یا ۲۴ ستمبر تا ۲۳ اکتوبر کے درمیان اگر اہم کاموں کو انجام دیں تو زیادہ بہتر ہے۔ ان حضرات کیلئے جمعہ کا دن خوش بختی کا دن ہے۔ اس کے بعد منگل اور جمعرات بھی موافق دن ہیں۔ نیلا اور گلابی رنگ انھیں فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اگر ۶ عدد والے حضرات نیلم کی انگوٹھی پہن لیں تو یہ انگوٹھی ان کے لئے مفید ثابت ہو سکتی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

سات نمبر کی خصوصیات

۷ نمبر کی خصوصیات۔ یہ نمبر نیپچون ستارے سے تعلق رکھتا ہے۔ جو لوگ انگریزی ماہ کی ۷، ۱۶، یا ۲۵ تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں ان کا بھی نمبر ۷ ہی ہے یہ نمبر فلسفیانہ خیالات، غیب دانی، سلجھی ہوئی طبیعت اور خود پسندی کا آئینہ دار ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۷ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف نمایاں ہوں گے۔

نفس کشی، دور اندیشی، سکوت پسندی، قوت صبر و ضبط، تفکر سے وابستگی عافیت جوئی وغیرہ۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۷ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تخریبی اوصاف نمایاں ہوں گے۔ احساس کمتری، تنقید مزاجی، حد درجہ مایوسی، ترش روئی، مسلسل بے آرامی، بدگمانی وغیرہ۔

۷ نمبر والوں کا خصوصی مزاج

جن لوگوں کا عدد ۷ ہوتا ہے وہ بہت دور اندیش اور تجسس پسند ہوا کرتے ہیں۔ یہ لوگ فلسفیانہ خیالات کے مالک ہوا کرتے ہیں۔ اور ہر بات کی گہرائی میں جانے کی کوشش کرنا ان لوگوں کی خاص عادت ہوتی ہے۔ یہ لوگ سیر و تفریح کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ دوران سفر میں بہت خوش رہتے ہیں۔ ان لوگوں کا مزاج دوسروں کے لئے اکثر ناقابل فہم ہوتا ہے۔ ۷ نمبر والوں کو سمجھنا آسان نہیں ہوتا۔ یہ خود اپنے دوستوں سے اور رشتہ داروں سے بسا اوقات اس بات کے شاکی ہوتے ہیں کہ تم لوگ ہمیں سمجھے ہی نہیں۔ اور فی الحقیقت انھیں سمجھنا آسان نہیں ہوتا۔

جن حضرات کا نمبر ۷ ہوتا ہے یہ لوگ اپنی قوت ارادی پر یقین رکھتے ہیں۔ اور آنکھیں بند کرکے دوسروں کی رائے پر چلنے کے قائل نہیں ہوتے۔

فہیم، دانا اور صاحب فکر ہونے کے لئے ۷ عدد والے حضرات اپنے خیالات کی دنیا میں مگن رہنے والے ہوا کرتے ہیں۔ بے شمار حقائق سے لاپرواہ ہو کر دن میں خواب دیکھنا اور خواب دیکھتے رہنا بھی ان کی فطرت ثانیہ ہوا کرتی ہے۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۷ ہوتا ہے انھیں روحانیت سے خاص دلچسپی ہوا کرتی ہے۔ لیکن یہ لوگ مذہب کے معاملے میں لکیر کے فقیر بننے سے گریز کرتے ہیں۔

وجدان، روشن ضمیری، قوت ادراک اور بصیرت سے یہ لوگ پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ لوگوں کو بہت جلد متاثر کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں کو بسا اوقات خواب سچے نظر آتے ہیں۔ ان لوگوں کی یادداشت بھی بہت اچھی ہوتی ہے۔

شخصیت

بے حد تفریح باز ہوتے ہیں ان کا بس چلے تو اکثر وقت سفر میں گذار دیں۔ فطرت میں سادگی ہوتی ہے۔ مروجہ فیشن سے انھیں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ اپنی سادگی اور پر وقار شخصیت کی وجہ سے محفل میں الگ تھلگ دکھائی دیتے ہیں۔ اپنے سے چھوٹے لوگوں سے ان کا رویہ بڑا مشفقانہ ہوا کرتا ہے۔ بالعموم یہ لوگ مبلغ قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ نصیحت، تبلیغ اپنی بات کا پرچار ان کی خاص عادت ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ لوگ فحش باتوں سے دور بھاگتے ہیں۔ یہ لوگ جلدی سے کسی کے بہکاوے میں نہیں آتے، ۷ عدد والے خشک مزاج ہوتے

ہیں۔ مزاج کا شکی پن انھیں نقصان بھی پہونچاتا ہے۔ اس عادت کی وجہ سے کبھی کبھی یہ لوگ وفادار دوستوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ان میں جذبۂ رقابت بھی حد سے زیادہ ہوتا ہے۔ اگر کبھی یہ برباد ہوتے ہیں تو بالعموم اپنی بربادی کے خود ذمہ دار ہوتے ہیں۔ طبیعت کی سادگی فطرتاً وہم اور شک مزاجی جذبۂ رقابت کی وارفتگی یہ سب باتیں جمع ہوکر بسا اوقات ان لوگوں کو دنیاوی تعلقات کے لحاظ سے نقصانات دیتی ہیں۔ اس نمبر کے لوگ کبھی کبھی ساری دنیا سے شاکی نظر آتے ہیں حالاں کہ یہ ان کی اپنی فطرت کی کمزوری ہے۔ اس نمبر کی عورتیں بالعموم اپنے سے زیادہ مالدار گھرانے میں بیاہی جاتی ہیں اور شوہر پر غالب رہتی ہیں۔

محبت اور شادی

جن حضرات کا نمبر ۷ ہوتا ہے ان کی شادی بالعموم جلدی ہوجاتی ہے، ورنہ پھر عمر کے آخری حصے میں شادی کی نوبت آتی ہے۔

۷ عدد والے حضرات فطرتاً وفادار ہوتے ہیں۔ اور کسی کی نظر التفات کیلئے اپنا سب کچھ نچھاور کردیتے ہیں۔ یہ لوگ چونکہ محبت کے معاملے میں بے حد حساس ہوا کرتے ہیں۔ لہٰذا اپنے محبوب کی معمولی درجہ کی بھی بے توجہی برداشت نہیں کرپاتے۔ کبھی کبھی طبیعت کا پُرحساس ہونا انھیں وہم میں مبتلا کردیتا ہے اور یہ لوگ اپنے وفادار ساتھی سے بدظن ہوکر اپنا نقصان کر بیٹھتے ہیں۔ اس نمبر کی عورتیں محبت کے معاملے میں جان لینے اور دینے پر تل جاتی ہیں۔ اور رو رو کر خود کو تباہ کرلیتی ہیں۔

۷ نمبر والے مردوں کی شادی ۴، ۷، اور ۹ عدد والی عورتوں سے کامیاب رہتی ہے۔ البتہ ان کا نبھاؤ ۲ اور ۶ والی عورتوں سے مشکل سے ہی

ہوتا ہے۔ اگر بالاتفاق ۷ والے کی شادی ۸ عدد والی عورت سے ہوجائے تو ساری زندگی کشمکش میں گذرتی ہے۔ اور گھر میں روزانہ نت نئی قیامتیں برپا ہوا کرتی ہیں۔ لہٰذا اس طرح کی شادی سے احتیاط کرتے ہی میں دور اندیشی ہے۔ یوں حق تعالیٰ مقلب القلوب اور قادر مطلق ہے وہ ایسے خارجی اثرات پیدا کردینے پر قدرت رکھتا ہے۔ جو داخلی اثرات کو دبا دیتے ہیں۔ اور ناممکن بات بھی ممکن ہوکر رہ جاتی ہے، لیکن عقیدے کی سلامتی کے ساتھ اگر بیاہ شادی کے معاملہ میں مذکورہ تکنیک کو ملحوظ رکھا جائے تو شرعاً اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ملازمت اور پیشے

۷ عدد والے حضرات بالعموم ملازم پیشہ ہوتے ہیں۔ اگر یہ لوگ تاجر ہوں تو پھر تجارت میں یہ عموماً نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس کی وجہ صرف فضول خرچی ہوتی ہے۔ اس عدد کے لوگ محنت سے دولت کما کر لاپرواہی سے اُسے ضائع کردیتے ہیں۔ ۷ عدد والے حضرات عام طور پر بے حساب خرچ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ کبھی دولت جمع نہیں کرپاتے۔ اپنی ذات پر خرچ کرنے کے ساتھ دوسروں کی ذات پر خرچ کرنے میں انھیں ذرا تامل نہیں ہوتا۔ فطرتاً یہ لوگ خوددار ہوتے ہیں۔ پیسہ ان کے پاس مختلف ذرائع سے آتا ہے۔ لیکن ہاتھ بے حد کھلا ہونے کی وجہ سے یہ لوگ اکثر خالی ہی نظر آتے ہیں۔

مالی حالت

قدرت نے انھیں دولت خوب دی ہے۔ یہ اپنی محنت سے بھی کماتے ہیں اور غیب سے انھیں خوب ملتا ہے لیکن یہ لوگ اپنی غلط عادتوں کی وجہ سے ساری عمر غریب ہی رہتے ہیں۔ الا ماشاء اللہ

ضروری یادداشت

انگریزی مہینے کی ۷، ۱۶ اور ۲۵ تاریخ میں پیدا ہونے والے حضرات کا عدد ذاتی بھی ۷ ہوتا ہے۔ وہ لوگ جن کے نام کا عدد ۷ رہو یا وہ لوگ جو مذکورہ تاریخوں میں سے کسی بھی تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں ان کے لئے ۷، ۱۶ اور ۲۵ تاریخیں اہم ہوتی ہیں۔ ایسے لوگ اگر اپنے اہم کاموں کی ابتدار مذکورہ تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں کریں تو ان کے لئے کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں گے بالخصوص اگر یہ لوگ ۲۱ رجون سے ۲۰ رجولائی تک کسی کام کا بیڑہ اٹھائیں تو کامیابی انشاء اللہ ان کے قدم چومے گی۔ ان حضرات کے لئے اتوار اور پیر کا دن خوش بختی کا دن ہے یہ دونوں دن انکے لئے کسی بھی دور میں اہم اور تاریخی ثابت ہوسکتے ہیں۔ سفید اور سبز رنگ ان لوگوں کو بفضل خداوندی راس آتا ہے۔ اگر یہ لوگ سنگ سلیمانی کو انگوٹھی میں جڑ والیں تو صحت اور دولت کے لحاظ سے مفید ثابت ہو، سفید اور سبز رنگ کا کوئی بھی نگینہ ان کے لئے بہرحال خوش بخت ثابت ہوتا ہے۔ یہ لوگ اگر دریا پار کا سفر کرلیں تو زندگی بدل جائے۔

آٹھ نمبر کی خصوصیات

یہ نمبر درحقیقت ستارہ زحل سے متعلق ہے جو لوگ انگریزی مہینے کی ۸، ۱۷ اور یا ۲۶ تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں ان کا بھی نمبر ۸ ہی ہوتا ہے۔

یہ عدد ایک ناقابل فہم سا عدد ہے جو لوگ اس نمبر کے تحت ہوتے ہیں۔ وہ زندگی بھر ناقابل فہم رہتے ہیں۔ یا دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ

ان کے بارے میں عوام و خواص زبردست غلط فہمیوں کا شکار رہتے ہیں۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۸ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف نمایاں ہوں گے۔

گہرے خیالات، شخصیت زبردست، حیرت انگیز کارنامے انجام دیں، اصلاح پسندی، سنجیدگی اور خاموشی کو پسند کرنے والے، لیڈرانہ صلاحیت۔

جن حضرات کا عدد ذاتی ۸ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تخریبی اوصاف نمایاں ہوں گے

تخریب کاری، تباہی کے دلدادہ، حُبّ الوطنی کا جذبہ برائے نام، انتقام کی عادت یار دوستوں اور اپنے ہی لوگوں سے الجھنے کا جذبہ۔

نمبر ۸ والوں کا خصوصی مزاج

۸ کا عدد دراصل ایک ناقابل تسخیر عدد ہے جو لوگ اس عدد کے مالک ہوتے ہیں۔ عام زندگی میں انھیں غلط اور ناقابل اعتماد سمجھا جاتا ہے۔ ان کے بارے میں لوگ مطمئن نہیں ہو پاتے اور صحیح بات تو یہ ہے کہ وہ خود بھی لوگوں کو مطمئن نہیں کرپاتے۔ مثلاً جنرل ضیاء الحق صدر پاکستان کا عدد ۸ تھا، وہ مخلص ترین ہوتے ہوئے بھی تمام زندگی لوگوں کی نظر میں ناقابل فہم رہے اور اور اہل پاکستان ان کے بارے میں غلط فہمی کا شکار رہے حالانکہ وہ اپنی ذات سے ایک قابل قدر انسان تھے

اس عدد کے لوگ بالعموم دوسروں کے ہاتھ کا کھلونا بن جاتے ہیں یہ لوگ بظاہر سرد مہر محسوس ہوتے ہیں۔ ان کے دل میں اگر کسی کے لئے گرم جذبات بھی ہوں تب بھی یہ کھل کر ان کا اظہار نہیں کرپاتے۔ یہ لوگ دوسروں کے لئے جو بھلائیاں کرتے ہیں۔ اس کے لئے انھیں دوسروں سے کچھ بھی نہیں ملتا ۸ رکا عدد ایک عجیب و غریب اور پیچیدہ عدد ہے۔ یہ عدد بیک وقت دو مختلف

خصوصیات کا آئینہ دار ہے یعنی ایک طرف مسلسل بدنظمی، خود سری، سنکی پن تو دوسری طرف عزت، صحت اور فلسفہ یہ دونوں خصوصیات ساری عمر ۸ عدد والوں سے جڑی رہتی ہیں، چونکہ ۸ کا عدد شدید اور انقلابی عدد ہے اس لئے اس کے حاملین یا تو کسی بڑی چیز کے فاتح بن جاتے ہیں یا اُن کی محرومیاں بے مثال ہوجاتی ہیں یہ لوگ دولت کے متوالے نہیں ہوتے۔ خود غرض بھی نہیں ہوتے۔ یہ لوگ اپنی بہ نسبت دوسروں کی بھلائی اور خوشیوں کو فوقیت دیتے ہیں۔ ایثار کرنا ان کی زندگی کا جزو ہوتا ہے

شخصیت

یہ لوگ بیک وقت سب کی نظروں میں محبوب ہونے کے ساتھ ساتھ لوگوں کی نفرت کا بھی شکار ہوجاتے ہیں۔ اس عدد کے لوگ از خود بہت کم اختلافات میں کودتے ہیں، لیکن خواہی نخواہی کسی اختلاف سے ان کی شخصیت جڑی رہتی ہے۔ یہ لوگ بعض لوگوں کے نزدیک محبوب اور بعض لوگوں کے نزدیک معتوب ہوتے ہیں ان کی زندگی میں کبھی بھی وقت اچھا یا بُرا کوئی انقلاب رونما ہو سکتا ہے۔ یہ لوگ بے حد سنجیدہ ہوتے ہیں۔ کم گو ہوتے ہیں۔ تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ سادگی سے بہرہ ور ہوتے ہیں، لیکن اُن کی زندگی میں قدم قدم پر رکاوٹیں ہوتی ہیں۔ اس لئے بسا اوقات اس عدد کے حاملین کی شخصیت مرجھا جاتی ہے۔ یہ لوگ مذہبی جنونی ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کو اکثر جبر میں غضبناک ہی سننے کو ملتی ہیں۔ اُن کی مسکراہٹ ایک جادو ہوتی ہے جو دوسروں کے دل پر بجلی بن کر گرتی ہے۔

محبّت اور شادی

۸ نمبر والے خواہ وہ مرد ہوں یا عورت وفادار ہوتے ہیں اور نباہ کرنے کی صلاحیت ان میں

بہر حال موجود ہوتی ہے۔ اگر اس نمبر کی شادی ۲ یا ۸ والے سے ہوجائے تو آپس میں بنی رہتی ہے۔ اگر اس نمبر کی شادی ۷، ۲ یا ۹ والے سے ہوجائے تو بھی کسی حد تک کامیاب ہوسکتی ہے لیکن اچھی اور کامیاب شادی اس کی اس کے ساتھ ہوتی ہے جس کا عدد ۳ یا ۵ ہو۔ ۶ اور ایک والے اعداد سے ۸ عدد والے کی شادی بالعموم کامیاب نہیں ہوتی۔

صحت

۸ نمبر والے حضرات کی صحت عمومی طور پر ٹھیک رہتی ہے عمر کے آخیر میں یہ لوگ بڑی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے صحت خراب ہوجاتی ہے۔ ورنہ ان کی صحت قابلِ رشک نہ سہی لیکن پھر بھی بہتر رہتی ہے۔

پیشہ اور روزگار

۸ عدد والے لوگ ڈاکٹر، نرس اور سماجی کاموں میں بے حد کامیاب رہتے ہیں۔ یہ لوگ کامیاب لیڈر اور کامیاب ٹیکچرار بھی بن سکتے ہیں۔ یہ لوگ اونچے عہدہ پر پہونچکر بھی دیانت دار اور صاف گو رہتے ہیں اور اپنی اس صفت کی وجہ سے فائدے کے بجائے نقصان اٹھاتے ہیں۔ یہ لوگ تجارت کے مقابلے میں ملازمت کو ترجیح دیتے ہیں۔ اور دورانِ ملازمت اپنی اعلیٰ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہیں اور مالکان کا دل فتح کرلیتے ہیں۔

مالی حالت

۸ عدد والے لوگ مالی طور پر مناسب حیثیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اُن لوگوں کو پیسے سے محبت بھی ہوتی ہے لیکن دوسروں کی مدد کرکے یہ ہمیشہ خوشی محسوس کرتے ہیں اور پیسے کو اہمیت دینے کے باوجود دوسروں پر لٹا دینے کی خاص عادت ہوتی ہے۔ دوسروں کی امداد انھیں بالعموم مقروض بنادیتی ہے۔ ۸ عدد والوں کو نہیں دیکھا گیا ہے۔

کہ وہ دولت جمع کرنے میں کامیاب ہوتے ہوں کیونکہ وہ دوسروں کو پریشان حال نہیں دیکھ سکتے۔ اور دوسروں کی پریشانی کا ازالہ کرنے کے لئے وہ اپنی دھن دولت بے دریغ خرچ کردیتے ہیں۔

ضروری یادداشت

وہ لوگ جو ۸، ۱۷، یا ۲۶ تاریخ میں پیدا ہوتے ہیں ان کا عدد بھی ۸ ہی ہوتا ہے۔ اگر ۸ عدد والے اپنے اہم کاموں کی شروعات ۸، ۱۷ یا ۲۶ تاریخوں میں کریں تو کامیابی کے امکانات بفضل خداوندی بڑھ جائیں۔ اور اگر ۲۲ دسمبر سے ۱۹ فروری کے دوران یہ لوگ اپنے اہم کاموں کو انجام دیں تو کامیابی کے امکانات اور زیادہ روشن رہیں گے۔

نو۹ نمبر کی خصوصیات

یہ نمبر مریخ ستارے سے تعلق رکھتا ہے۔ جو لوگ انگریزی ماہ کی ۹، ۱۸، یا ۲۷ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں، ان کا نمبر بھی یہی ہے۔ یہ نمبر زبردست خیالی قوت، مستحکم ارادے، خوداعتمادی، جرأت و بے باکی اور پیہم جدوجہد کا آئینہ ہے۔ جن حضرات کا عدد ذاتی ۹ ہوگا ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف نمایاں ہوں گے۔

مسلسل کوشش کرتے رہنے کی عادت، خودمختاری کا جذبہ، عافیت پسندی، معاملہ فہمی وغیرہ۔

جن حضرات کا عددِ ذاتی ۹ ہوگا۔ ان میں مندرجہ ذیل تخریبی اوصاف نمایاں ہوں گے۔ عجلت پسندی، زود اعتباری، ہر کس و ناکس پر اطمینان، جھلاہٹ کی عادت، معمولی درجہ کی کینہ پروری، فریب خوردگی وغیرہ۔

۹ نمبر والوں کا خصوصی مزاج

جن لوگوں کا عددِ ذاتی ۹ ہوتا ہے وہ زبردست قوتِ خیالی اور مستحکم عزائم کے مالک ہوتے ہیں۔ انھیں کسی بھی معاملے میں ٹس سے مس کرنا بھی بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہ لوگ بالعموم علمی اور ادبی ذوق رکھتے ہیں، سلیقہ مندی اور بے احتیاطی ان کی ذات کے خاص اجزا ہیں۔ یہ لوگ اپنے رہبر آپ بننے کے شوقین ہوتے ہیں۔ دوسروں کی ماتحتی انھیں ہرگز ہرگز گوارہ نہیں ہوتی۔ موسیقی سے بھی انھیں لگاؤ ہوتا ہے۔ عام طور پر دل کے صاف ہوتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی کینہ پروری میں بھی مبتلا ہوجاتے ہیں۔ پکی دوستی اور پکی دشمنی کرنا ان کی فطرت ثانیہ ہوا کرتی ہے۔ یہ دوستی اور دشمنی کی خاطر اپنی جان قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ غیروں میں انھیں خاصی مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن رشتے داروں سے انھیں وفا نصیب نہیں ہوتی۔ بحیثیت مجموعی ان کے حاسدوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

یہ لوگ دوستی اور محبت کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ اور ہر وقت اپنا حلقۂ اثر بڑھانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ لیکن دوستی انھیں راس نہیں آتی۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہوتی ہے کہ یہ نظریاتی مزاج رکھتے ہیں اور اپنے موقف سے اِدھر اُدھر ہوجانا بھی ان کے نزدیک جائز نہیں ہوتا۔ اور یہ مزاج اس مفاد پرست اور چاپلوس دنیا میں انسان کو ہمیشہ نقصان پہنچاتا ہے۔

شخصیت

جن حضرات کا نمبر ۹ ہوتا ہے وہ فطری طور پر تنہائی پسند

ہوتے ہیں اور یکسو رہنا بھی اُن کی خاص عادت ہوتی ہے۔ مختلف مصروفیات میں گھرے رہنا ان کی مجبوری ہے۔ ہر کام کو اس کی انتہا تک پہنچا دینا بھی ان کا عمومی مزاج ہوتا ہے۔ اُن کی شخصیت بہت پُرکشش ہوتی ہے۔ ملنے والے اُن سے متأثر ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ یہ لوگ میدانِ کارزار میں بار بار ہارنے کے بعد بھی ہمت نہیں ہارتے اور پھر کسی مقابلے کیلئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

ان حضرات میں گفتگو کی اچھی صلاحیت ہوتی ہے۔ چرب زبانی سے دوسروں پر غالب آجانا ان کے لئے بہت آسان ہوتا ہے۔ یہ صرف بول کر ہی نہیں خاموش رہ کر بھی مدِمقابل کو متأثر کر لیتے ہیں۔ ان لوگوں میں یہ مرض بھی ہوتا ہے کہ اپنی ترقی اور عروج کیلئے معجزوں کے منتظر رہتے ہیں۔ اور صلاحیتوں کے باوجود منّ وسلویٰ کے انتظار میں قیمتی اوقات گنوا دیتے ہیں۔ اونچا اُٹھنے اور سُرخرو ہونے کے چانس انھیں بار بار ملتے ہیں لیکن لایعنی مشاغل میں گم ہو کر یہ انھیں بھی گنوا دیتے ہیں۔ صبر و توکل سے یہ کسی دور میں منحرف نہیں ہوتے۔ انھیں آسمانِ عروج پر اٹھانے کے لئے اتفاقی کامیابیاں بھی ازراہِ قسمت نصیب ہوتی ہیں۔ اگر یہ لوگ وقت کی قدر و قیمت پہچان لیں تو ان کی برابری کرنا دوسروں کیلئے مشکل ہو جائے۔ کیوں کہ ۹ نمبر کے افراد بہر اعتبار مکمل شخصیت کے مالک ہوتے ہیں اور بہت جلد دوسروں کو مسخر کر لیتے ہیں۔

محبت اور شادی

محبت کے معاملے میں یہ لوگ بہت جذباتی ہوتے ہیں۔ پچھلے ساتھی سے بے وفائی کر کے یا بے وفائی کر کے نئے ساتھی سے رشتہ جوڑ لینا اُن کیلئے آسان ہوتا ہے۔

اس عدد کے حاملین کا حال یہ ہوتا ہے کہ آج کسی سے اظہارِ عشق میں بلند بانگ دعوے کر رہے ہیں اور اگلے دن کسی اور کے آگے سر جھکائے کھڑے ہیں۔ اس عدد کے افراد میں ایک خوبی قدرتی طور پر یہ ہوتی ہے کہ صنفِ مخالف پر بہت جلد اثر انداز ہو جاتے ہیں۔ اور ذرا سی کوشش سے اس کے دل و دماغ پر چھا جاتے ہیں۔ عورتیں ان حضرات کو بے وقوف بھی آسانی سے بنا لیتی ہیں۔ اور اس عدد کے افراد بالعموم کسی عورت ہی کی وجہ سے شکست کھا جاتے ہیں اور کبھی کبھی اپنا سرمایۂ وقار کھو دیتے ہیں۔ اگر اس عدد والے فرد کی شادی ۹ عدد والی عورت سے ہو جائے تو ازدواجی زندگی کامیاب رہتی ہے۔ اس عدد کے افراد خواہ مرد ہوں یا عورت ہرجائی ہوتے ہوئے بھی اپنے شریکِ حیات کے ساتھ نباہ کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ بے وفائی کرنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ اگر ان کی شادی نمبر ۸ یا ۷ کے ساتھ ہو جائے تو بھی ٹھیک رہتا ہے۔ لیکن اگر ان کی شادی ۲ عدد والی عورت سے ہو جائے تو مشکلات پیدا ہوتی ہیں اور جھوٹ جھگڑے تک بھی بات پہنچ جاتی ہے۔ ایک عدد اور پانچ عدد والی عورت کے ساتھ بھی اُن کا نباہ نہیں ہو پاتا اور دونوں کے درمیان بدگمانیاں حائل رہتی ہیں۔

۹ عدد والے فرد کی شادی اگر ۳ یا ۶ عدد والی عورت سے ہو جائے تب بھی سکون و عافیت برقرار رہتا ہے اور شادی کامیاب ہوتی ہے۔ حاصل یہ ہے کہ ۹ عدد والے افراد کی شادی سب سے زیادہ ۹ عدد والی عورت سے یا پھر ۳ اور ۶ عدد والی عورت سے کامیاب ہوتی ہے۔

دنیا میں ہر کامیابی کا دار و مدار اللہ ربُّ العزّت کے فضل و کرم پر موقوف ہے اور ناکامی و ناکامیابی بھی اُن ہی کے اشارۂ دستِ قدرت کا نتیجہ ہے لیکن

چونکہ یہ دُنیا اسباب کی پابند ہے۔ لہٰذا کامیابی کے لئے دوسرے ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں وہیں اگر اعداد کی قوت کو پیش نظر رکھا جائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے ـــــ ایک لڑکی ہمیں پسند ہے لیکن اس کا ذاتی عدد ہمارے ذاتی عدد سے ٹکراتا ہے تو اپنا یا اس کا نام بدل کر بھی ہم فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور نقصانات کے اندیشوں سے ہم محفوظ رہ سکتے ہیں۔

ملازمت اور پیشے

عملی طور پر ۹ عدد والے افراد اپنی منفرد طبیعت ہونے کی وجہ سے کسی بھی بڑے عہدے پر کامیاب نہیں رہتے اور تجارتی طور پر قدم قدم پر انھیں ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ لوگ مصلحت پسندیوں کے قائل نہیں ہوتے لیکن اگر ۹ عدد کا کوئی فرد مصلحت کو سامنے رکھ کر قدم اٹھائے تو پھر اُسے زندگی میں کسی معاملے میں ناکامی نہیں ہوتی۔ کیونکہ صلاحیتوں کا ایک بڑا اثاثہ قدرت کی طرف سے انھیں حاصل ہوتا ہے۔ لیکن اپنی انانیت، خود پسندی اور مزاج کی انفرادیت کی وجہ سے یہ قیمتی موقع اور چانس ضائع کر دیتے ہیں۔ اور دولت و حکومت کے دروازے تک پہنچ کر پھر پیچھے لوٹ آتے ہیں۔

۹ عدد والے افراد بے حد غیور اور خود دار ہوتے ہیں اور کسی قدر شرمیلے بھی ہوتے ہیں۔ یہ ملازمت اور تجارت وغیرہ میں بڑے بڑے نقصانات اٹھا لیتے ہیں لیکن کسی کے بے جا دباؤ کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوتے۔ اُن کا شرمیلا پن بسا اوقات انھیں دنیاوی مفادات سے دور رکھتا ہے۔ تاہم جہاں یہ قدم بڑھاتے ہیں مقبولیت اور کامیابی ان کے قدم چومتی ہے

مالی حالت

مالی اعتبار سے یہ لوگ بہت زیادہ مضبوط نہیں ہوتے کیونکہ فضول خرچی انھیں ہمیشہ تنگ دست بنائے رکھتی

ہے۔ یہ لوگ لاکھوں کماتے ہیں اور لاکھوں سے زیادہ اڑا دیتے ہیں۔ اگر ۹ عدد والے افراد اپنے اخراجات پر کنٹرول کر لیں تو انھیں سرمایہ دار بننے میں دیر نہیں لگتی۔ کیونکہ بلاشبہ دولت ان کے پیچھے دوڑتی ہے۔ لیکن خرچ کے معاملہ میں اُنکی بداحتیاطی ان کے لئے ضرر رساں ثابت ہوتی ہے۔ چنانچہ کبھی کبھی اس کے افراد قرضوں کے بوجھ تلے بھی دب جاتے ہیں۔ دریا دلی کے ساتھ ساتھ ان کی رحم دلی بھی ان کے لئے دشمنِ مال ثابت ہوتی ہے۔ یہ کسی کو پریشان حال دیکھتے ہیں تو بے اختیار اس کی مدد کے لئے اُن کا ہاتھ اُن کی جیب میں چلا جاتا ہے۔ بار بار کے تجربوں کے باوجود انھیں بے تحاشہ خرچ کرتے دیکھا گیا ہے۔

ضروری یادداشت

انگریزی ماہ کی ۹، ۱۸ یا ۲۷ تاریخ میں پیدا ہونے والوں کا عددِ ذاتی بھی ۹ رہوتا ہے۔ وہ حضرات جن کے نام کا عدد ۹ ہو یا وہ مذکورہ تاریخوں میں کسی ایک تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں تو اُن کے لئے انگریزی ماہ کی ۹، ۱۸ اور ۲۷ تاریخیں اہم ہوتی ہیں۔ اگر ایسے لوگ اپنے اہم کاموں کی شروعات مذکورہ تاریخوں میں کریں گے تو کامیابی کے امکانات انشاء اللہ روشن ہوں گے۔ بالخصوص ۲۲ اکتوبر سے ۲۲ نومبر تک کا عرصہ ان کے لئے زیادہ اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ ان کے لئے منگل اور جمعہ کے دن خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اگر یہ لوگ سُرخ رنگ یا گلابی رنگ کا نگینہ انگوٹھی میں جڑوا کر پہن لیں تو بفضلِ خداوندی ان کی آمدنی اور کامیابی میں مزید اضافہ ہو جائے۔

ایک نمبر کی طاقت اور خصوصیات

آپ کیا ہیں اور آپ کو کیا کرنا ہے؟

یہ بات یاد رکھیں کہ مفرد عدد ایک سے ۹ تک ہیں۔ یہ اعداد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں۔ ماہ و سن سے بھی اور صرف تاریخ پیدائش سے بھی۔ آپ اپنی تاریخ پیدائش کا عدد نکالیں۔ اور پھر اس کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً آپ کی تاریخ پیدائش ۲۸ ہے۔ علم الاعداد میں ۲۸ کا عدد ۱ شمار کیا جائے گا۔ کیونکہ ۲ اور ۸ کو باہم جمع کرنے کے بعد ۱۰ بنتا ہے اور آٹھ اور دو کو باہم جمع کرنے سے دس بنا یعنی ایک اب آپ اپنے بارے میں ۱ نمبر کی خصوصیات دیکھیں گے اسی طرح اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۴ رہے تو آپ کا عدد ۶ ہوگا۔ اگر تاریخ ۱۳ ہے تو عدد ۴ ہوگا۔ اسی طرح اپنے اور دوسروں کے عدد قیاس کئے جا سکتے ہیں۔

ایک نمبر کی خصوصیات جو اشخاص کسی مہینے کی ایک، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد ایک ہے۔ کیونکہ ان میں سے ہر ایک عدد کا حاصل جمع ایک ہے۔ ایسے لوگ جن کی تاریخ پیدائش کا عدد ایک بنتا ہو۔ بہت عالی ہمت ہوتے ہیں۔ بالخصوص اگر وہ ۲۸ رجولائی اور ۲۸ راگست کے درمیانی عرصے میں پیدا ہوں۔ ایسے لوگ قیود اور پابندیوں سے بہت گھبراتے ہیں۔ البتہ یہ کوئی پیشہ اور کاروبار اختیار کریں تو انھیں پوری کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ یہ لوگ ہر لائن میں کامیاب و کامران نظر آتے ہیں۔ اگر یہ لوگ کسی شعبے کے ناظم، صدر یا مہتمم

ہوں تو ہمیشہ اپنی کارکردگی سے اپنا وقار اور بھرم قائم رکھتے ہیں۔ ان کے ماتحت لوگ ہمیشہ اُن کی عزت اور قدر کرتے ہیں۔

مُبارک تاریخ ایسے لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنے اہم ترین کام انگریزی مہینے کی یکم، ۱۰، ۱۹ اور ۲۸ ر تاریخ کو انجام دیں۔ یا ان تاریخوں میں اہم کاموں کی شروعات کریں۔ انشاء اللہ یہ تاریخیں اُن کے لئے مبارک ثابت ہوں گی۔

مُبارک دن ان حضرات کے لئے اتوار اور پیر خصوصی طور پر مُبارک ثابت ہوتے ہیں۔ بالخصوص جب یہ دن یکم، ۱۰، ۱۹ تاریخ کو یا ۲، ۴، ۷، ۸، ۱۱، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹ اور ۳۱ ر تاریخ کو آئیں۔

اہم سال ان حضرات کیلئے ان کی زندگی کا ۱۹ ر واں، ۲۸ واں، ۳۷ واں اور ۵۵ واں سال اہم ہوتا ہے۔

غیر مُبارک ماہ ان لوگوں کو اکتوبر، دسمبر اور جنوری میں اپنی صحت کا خیال خاص طور پر رکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ مہینے ان کیلئے باذن اللہ ضرر رساں ثابت ہو سکتے ہیں۔

تعلقات جن اشخاص کا عدد ۲، ۴ اور ۷ ہوگا ان کے ساتھ ایک عدد والے اشخاص کے تعلقات نہایت خوشگوار ہوں گے۔

رَنگ ایسے حضرات کے لئے سنہرا، بادامی اور زرد رنگ خوش بختی کا باعث ثابت ہوتے ہیں۔

نگینہ سنہرا، گہرا زرد، یا ہیرا، ان ہی رنگوں کے دیگر جواہرات مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

امراض ایسے لوگ امراض قلب، اختلاج قلب، خون کی خرابی، بلڈ پریشر

امراضِ چشم کا شکار ہو سکتے ہیں

ادویات

عمر کے مختلف ادوار میں اُن حضرات کے لئے مُنقّی، زعفران، لونگ، جائفل، لیموں، کھجور، سنگترہ، ادرک، شہد، بے حد مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

ایک نمبر کی قوت

یہ بات پہلے بھی بیان کی جاچکی ہے کہ ایک نمبر کا ستارہ شمس ہے۔ اگر آپ کا نمبر ایک ہے تو یاد رکھیں کہ آپ شمس ستارے کے زیرِ اثر ہیں۔ آپ کی شخصیت پُر اثر ہے اور بلا کی جاذبیت آپ کے اندر موجود ہے۔ لوگوں کو اپنا گرویدہ کر لینا آپ کے بائیں ہاتھ کا کام ہے۔ دوسروں پر اپنا تسلط اور رعب قائم کر لینا بھی آپ کیلئے کچھ مشکل نہیں ہے۔ آپ کے اندر جو فطری صلاحیتیں موجود ہیں انھیں بروئے کار لاکر آپ بآسانی دوسروں کو مرعوب کر سکتے ہیں۔ آپ کے اندر یہ خوبی بھی بدرجۂ اتم موجود ہوگی کہ آپ دوسروں کے لئے ایثار کر کے فخر محسوس کرتے ہوں گے۔ سخاوت، طبیعت کی فیاضی، مزاج کا حسن، چھوٹوں سے پیار، بڑوں کی توقیر، جیسے اوصاف کی بنا پر آپ دنیا کے جس خطے میں بھی جائیں گے وہیں اپنا ایک مقام بنا لینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ بچے نوجوان اور بوڑھے سبھی لوگ آپ سے محبت کرتے ہوں گے اور ہر شخص آپ کا قرب تلاش کرنے کی فکر میں رہتا ہو گا۔

ایک نمبر کی لڑکیاں

ایک نمبر کی لڑکی بیٹ کی پکی ہوتی ہے۔ اہم رازوں کے سلسلے میں اس پر پورا بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ شکل و صورت کی کیسی بھی ہو لیکن اس کی شخصیت پُر وقار ہوتی ہے۔ اس نمبر کی لڑکی کی شادی اگر ۴ نمبر والے لڑکے سے ہو جائے۔

تو زندگی بہت خوشگوار گزرتی ہے۔ ایک نمبر کی لڑکی اپنی سُسرال میں اپنا الگ تھلگ مقام بنا لینے میں بہت جلد کامیاب ہو جاتی ہے۔ اور بہت آسانی سے لوگ اس کا اثر قبول کر لیتے ہیں۔

ایک نمبر والی لڑکیوں کے لئے اتوار کا دن بہت اہم ہوتا ہے اور پیر بھی ان کے لئے موافق ہوا کرتا ہے۔ چنبیلی کی خوشبو اُن کو پسند ہوتی ہے اور یہی خوشبو انھیں راس بھی آتی ہے۔ ان کے لئے زرد رنگ خوش بختی کا رنگ ثابت ہوتا ہے۔ سونا ایسی لڑکیوں کو بفضلِ خدا خوب راس آتا ہے۔

آپ کیا ہیں؟

اگر آپ انگریزی ماہ کی یکم، ۱۰، ۱۹ یا ۲۸ میں پیدا ہوئے ہیں۔ تو آپ کے اندر حکم چلانے کی طاقت ہوگی، عزت اور دبدبہ آپ کو آپ کی ذاتی صلاحیتوں کی وجہ سے حاصل ہو گا۔ ہمت آپ کی بلند ہوگی۔ جرأت اور جسارت آپ کی ذات کا جزو ہوگی۔ اعتقاد آپ کا مضبوط ہو گا اور خود اعتمادی کی دولت سے آپ مالا مال ہوں گے لیکن ان خوبیوں کے ساتھ ساتھ کچھ خرابیاں بھی آپ میں موجود ہوں گی۔ معمولی درجے کی تمسخر کی عادت بھی آپ کے اندر ہوگی۔ قدامت پرستی حد درجہ بڑھی ہوئی ہوگی۔ اخراجات کے معاملہ میں آپ غیر محتاط ہوں گے۔ ہر کس و ناکس پر بھروسہ کر کے نقصان اٹھاتے رہنا آپ کی بہت بڑی کمزوری ہوگی خودنمائی کا جذبہ بھی آپ میں موجود ہو گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

ہر انسان اپنے اندر کچھ نہ کچھ خامیاں رکھتا ہے۔ کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جس میں صرف خوبیاں ہی خوبیاں ہوں۔ لہذا اگر آپ میں بھی کچھ خامیاں ہیں تو آپ پریشان نہ ہوں۔ ہاں اس بات کی کوشش جاری رکھیں کہ آپ کی

خامیاں آپ کی خوبیوں پر غالب نہ آجائیں۔ ہر وقت اپنی خامیوں کی اصلاح کی فکر کیجئے۔ اور اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کے لئے من تن سے لگے رہئے کاروبار اور اپنے پیشے میں ذاتی طور پر دلچسپی لیجئے۔ دوسروں پر ہی ساری ذمہ داری نہ ڈال دیجئے۔ زندگی کی بے ترتیبی سے باز آیئے۔ اور یقین رکھئے کہ زندگی کا جو لمحہ بیت جائے گا وہ پھر کوئی قیمت چکا کر واپس نہیں آنے گا زندگی کے کسی بھی معاملے میں دروغ گوئی سے کام نہ لیں۔ جھوٹ بالعموم بھی کیلئے نقصان دہ ہے۔ لیکن یقین فرمایئے۔ جھوٹ آپ جیسے لوگوں کے لئے خاص طور پر تباہ کن ہے۔ صداقت آپ کو راس آئے گی۔ اور صداقت ہی کی بناء پر آپ اپنے احباب واقارب اور دیگر افراد میں ممتاز ہو سکتے ہیں۔ ہمیشہ اپنی چال چلئے۔ دوسروں کی نقل کر کے اپنے تشخص کا قتلِ عام نہ کیجئے نقالی آپ کو ذلت و رسوائی کے سوا کچھ نہیں دے سکتی۔ دوسروں کی نقل کر کے آپ چوں چوں کا مربہ بن کر رہ جائیں گے۔ جب کہ آپ کو اپنی ذاتی روش اور فطری راہ روی منزلِ مقصود تک پہنچا سکتی ہے۔ غلو سے خود کو بچایئے غلو کسی بھی معاملے میں ہو انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ سچ یہ ہے کہ غلو اگر عبادت میں کیا جائے تو بھی تباہ کن ہے چہ جائیکہ کسی اور معاملے میں کیا جائے معتدل رہئے اور زندگی کے ہر ہر معاملے میں اعتدال اور میانہ روی کو اپنایئے خرچ کے معاملے میں اپنا ہاتھ روک کر چلئے اگر آپ نے ہمارے مشوروں پر عمل کیا تو انشاء اللہ زندگی کی کامیابی آپ کا مقدر بن جائے گی اور آپ کی شخصیت ایک دن ہر دل عزیز بن کر رہ جائے گی۔

۲ دو نمبر کی طاقت اور خصوصیات

یہ بات یاد رکھیں کہ مفرد عدد ایک سے ۹ تک ہوتے ہیں۔ یہ عدد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں اور تاریخ پیدائش سے بھی۔ آپ اپنی تاریخ پیدائش کا عدد نکالیں۔ اور پھر اس عدد کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً آپ کی تاریخ پیدائش ۲۹ ہے تو علم الاعداد میں ۲۹ کا عدد ۲ شمار کیا جائے گا۔ کیونکہ ۲ اور ۹ کو باہم جمع کرنے کے بعد ۱۱ بنتا ہے اور گیارہ کے ایک اور ایک کو باہم جمع کرنے کے بعد ۲ بنتا ہے۔ اب آپ اپنے بارے میں ۲ کی خصوصیات دیکھیں بس یہی خصوصیات ہی آپ کی اپنی خصوصیات ہیں اور ان تمام حضرات کی خصوصیات ہیں جو کسی بھی انگریزی ماہ کی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں۔ اس طرح اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۴ ہے تو آپ کا عدد ۶ بنتا ہے۔ اگر تاریخ پیدائش ۴۱ ہے تو عدد ۵ بنتا ہے۔ اسی طرح اپنے اور دوسروں کے عدد تاریخ پیدائش سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

مذکورہ بالا تفصیل کے مطابق اپنی تاریخ پیدائش سے اپنا عدد نکالیں اور پھر اس عدد کے خواص دیکھیں۔ انشاء اللہ آپ کو اپنے بارے میں بعض ایسی خوبیوں اور خرابیوں کا علم ہو جائے گا۔ جن سے آپ ابھی تک خود بے خبر ہوں گے ایک نمبر کی خصوصیات آپ پچھلے اوراق میں پڑھ چکے ہیں۔ اب آپ آگے چلیں

۲ نمبر کی خصوصیات

جو حضرات کسی بھی مہینے کی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں۔ ان کا عدد ۲ ہے۔ ایسے

حضرات فطرت اور طبیعت کے اعتبار سے شریف ہوتے ہیں۔ یہ لوگ مفکر بھی ہوتے ہیں۔ اور کوئی فن باقاعدہ اختیار کرلیں تو لاجواب فنکار بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ فطرتاً رومان اور حسن پسند ہوتے ہیں۔ یہ اپنے خیالات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ یہ لوگ اگر خوشگوار ماحول میں نہ ہوں تو بہت جلد دل شکستہ ہوجاتے ہیں اور مایوسی کے کنارے تک پہنچ جاتے ہیں۔

مُبارک تاریخ ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی زندگی کا ہر ایک اہم کام کسی بھی انگریزی ماہ کی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ کو کریں۔ انشاء اللہ یہ تاریخیں ان کے لئے مبارک ثابت ہوں گی۔

مبارک دن ان حضرات کے لئے اتوار، پیر اور جمعہ مُبارک ہوتے ہیں اور اگر ان میں سے کوئی بھی دن ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ تاریخ کو یا ۴، ۷، ۱۳، ۱۶، ۱۹، ۲۲ یا ۳۱ تاریخ کو پڑجائیں تو ان کی سعادت میں اور بھی اضافہ ہوجاتا ہے۔

اہم سال ایسے تمام حضرات کے لئے جن کی تاریخ پیدائش کا عدد ۲ بنتا ہے۔ زندگی کا ۵ واں، ۲۰ واں، ۲۹ واں، ۳۸ واں، ۴۷ واں ۵۶ واں اور ۶۵ واں سال اہم ہوا کرتا ہے۔

غیر مبارک ماہ ایسے حضرات کے لئے ضروری ہے کہ جنوری، فروری اور جولائی میں خاص طور پر اپنی صحت کا خیال رکھیں کیونکہ ان مہینوں میں ان پر کسی بھی مہلک بیماری کا حملہ ہوسکتا ہے۔

تعلقات جن حضرات کا عدد ۱، ۴ یا ۷ ہوگا۔ ان کے ساتھ ۲ عدد والے کے تعلقات انشاء اللہ ہمیشہ خوشگوار ہوں گے۔

رنگ ایسے افراد کے لئے سبز، سفید رنگ مُبارک ثابت ہوتے ہیں اور

ان افراد کو سُرخ اور کبھی گہرے اور بھڑک دار رنگوں سے پرہیز کرنا چاہیئے کیونکہ یہ رنگ باذن اللہ ان کے لئے ضرر رساں ثابت ہوسکتے ہیں۔

نگینہ ایسے حضرات کو موتی، چندر کانتھ یا سفید اور سبز رنگ کا کوئی بھی نگینہ خواہ وہ پتھر کی قسم سے ہو یا کانچ ہی کا ہو راس آسکتا ہے۔

امراض ایسے افراد پر ان بیماریوں کا حملہ ممکن ہے۔ امراض معدہ، بدہضمی انتڑیوں کا ورم، بادی، رسولی وغیرہ۔ لہٰذا ایسے افراد ہمیشہ ان چیزوں سے پرہیز کرتے رہیں جو مذکورہ امراض پیدا کرنے والی ہوں۔

ادویات ایسے حضرات عموماً زندگی کے ہر دور میں اور بالخصوص زندگی کے آخری دور میں کرم کلا، شلجم، کھیرا، خربوزہ، کاسنی، سرسوں اور السی وغیرہ کا استعمال بکثرت کریں۔ اس سے ان کی صحت انشاء اللہ کنٹرول میں رہے گی۔ اور کوئی مہلک بیماری حملہ آور نہ ہوسکے گی۔ کیونکہ صحت کوئی اتفاقی چیز نہیں ہے۔ یہ پرہیز اور التزام سے قائم رہتی ہے۔ ورنہ تباہ ہوجاتی ہے۔

۲ نمبر کی قوت یہ بات پہلے بھی بیان کی جاچکی ہے کہ ۲ عدد کا ستارہ قمر ہے۔ اگر آپ کا عدد ۲ بنتا ہے تو آپ قمر کے زیر اثر ہیں۔ یہ نمبر حظ، حس اور خاندانی اتفاق کا مظہر ہے۔ یہ نمبر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آپ کے پاس ذہانت اور دماغ کی اعلیٰ قوتیں موجود ہیں۔ اور آپ اپنی بات کو عمدہ پیرائے میں لوگوں کے سامنے رکھنے کے پوری طرح اہل ہیں۔

آپ کی شخصیت اس بات کا پتہ دیتی ہے کہ آپ دوسرے لوگوں کی رائے ہموار کرنے میں کافی مہارت رکھتے ہیں اور شدید مخالفت کی صورت میں بھی الگ تھلگ اپنا ایک مقام بنا لینے میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔

آپ کیا ہیں؟ اگر آپ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ

کو پیدا ہوئے ہوں تو آپ حد سے زیادہ بردبار اور حلیم الطبع واقع ہوں گے۔ آپ کے اندر پروردگارِ عالم نے وہ خصوصیات رکھی ہیں کہ آپ بچوں، بڑوں، اپنوں، بیگانوں، سبھی کو متاثر کر سکتے ہیں۔ لیکن آپ کی محبت اور ہمدردی صرف اہلِ خاندان کے لئے وقف ہوگی۔۔۔۔۔۔ عدد نمبر ۶، اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ بے شمار خوبیوں کے مالک ہیں اور صنعت کاری میں آپ کو یک گونہ فوقیت حاصل ہے۔ آپ زندگی کے ہر نئے کام میں بھرپور قوتِ عمل کا مظاہرہ کرنے والے ہیں۔ بے شمار خوبیوں کے ساتھ ساتھ کچھ خامیاں بھی آپ کے اندر موجود ہیں۔ لایعنی اور بے مقصد کاموں میں قیمتی وقت ضائع کرنا آپ کی عادت میں شامل ہے۔ آپ کا مزاج کسی قدر جذباتی واقع ہوا ہے۔ اس کی وجہ سے کبھی کبھی آپ اپنا کافی نقصان کر بیٹھتے ہیں۔ آپ روپیہ پیسہ غیر ضروری چیزوں میں خرچ کر دینے کے عادی ہیں اور یہ عادت کبھی کبھی آپ کو تنگدست کر دیتی ہے اور آپ مقروض بھی ہو جاتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

اس دُنیا میں خالقِ کائنات نے کوئی بھی انسان ایسا پیدا نہیں کیا ہے کہ جس میں صرف خوبیاں ہی خوبیاں ہوں۔ خوبیوں کے ساتھ ساتھ خامیاں بھی ہر انسان کے اندر موجود ہوا کرتی ہیں۔ بحیثیت مجموعی جو انسان اچھا ہوتا ہے وہ اچھا کہلاتا ہے اور بحیثیت مجموعی جو انسان بُرا ہوتا ہے اس کو دُنیا بُرا گردانتی ہے۔

اگر آپ نے اس بات کا فیصلہ کر لیا کہ اپنی خامیوں کی اصلاح کی فکر کریں گے اور خوبیوں میں مزید اضافے کی جدوجہد کریں گے تو زیادہ دن نہیں گزریں گے کہ خرابیاں خود آپ سے دامن چھڑا چکی ہوں گی۔

کوشش کریں کہ آپ کی زندگی کا قیمتی وقت یار بازی یا لایعنی

ضائع نہ ہوں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ دنیا میں انسان بس خود ہی اپنے کام آتا ہے۔ بُرا وقت آ جائے تو اس وقت نہ رشتے دار کام آتے ہیں اور نہ ہی احباب۔ انسان کو دکھوں کی آگ میں اکیلے ہی جلنا پڑتا ہے۔ اس لئے دوستوں پر اپنا وقت اور پیسہ برباد نہ کیجئے۔ اور نہ ہی وقت اور پیسہ ایسے کاموں میں لگایئے جن کا کوئی حاصل نہ ہو۔ بے شک رشتے داروں کے مسائل اور مقدمات نمٹانے کے لئے کچھ وقت دینا اچھی بات ہے۔ لیکن اس طرح کے مسائل کے لئے پیش پیش رہنا اور دوسروں کی خاطر خود کو مصائب کی جھاڑیوں میں الجھا لینا عقل مندی کی دلیل نہیں ہے۔

صنعت کاری اور کوئی بھی تجارت آپ کے لئے انشاء اللہ مفید رہے گی۔ ایسا پیشہ اختیار کرنا جو پانی سے متعلق ہو۔ مثلاً سوڈے اور مشروبات کی تجارت، جوس وغیرہ کی فروخت بھی آپ کو مالا مال کر سکتی ہے۔ آپ کو سمندر وغیرہ کی تفریح کا شوق ہوگا اور مچھلی کا شکار بھی آپ کی ایک کمزوری ہوگی۔ اس طرح کی کمزوریاں جو آپ کے لئے نقصان دہ نہ بنیں ان کی اصلاح بھی اگر نہ ہو تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن اگر ان چیزوں میں آپ وقت ضائع کریں گے تو بُرا ہوگا۔

ہمیں امید ہے کہ اگر آپ نے اپنی کمزوریوں پر کنٹرول کر لینے کا صرف ارادہ بھی کر لیا تب بھی آپ ایک نہ ایک دن اپنی خوبیوں میں بے پناہ اضافہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ کیونکہ اس دُنیا میں وہی کامیابیوں سے ہم کنار ہوا ہے جس نے اپنی خامیوں کا سُراغ لگا کر انھیں دور کرنے کا عزم کر لیا ہے۔

تین ۳ نمبر کی طاقت اور خصوصیات

پہلی بات یہ بات یاد رکھیں کہ مفرد عدد ایک سے ۹ تک ہیں۔ یہ اعداد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں۔ ماہ و سن سے بھی اور صرف تاریخ پیدائش سے بھی۔ آپ اپنی تاریخ پیدائش کا عدد نکالیں اور پھر اس کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً آپ کی تاریخ ۱۲ ہے تو علم الاعداد میں ۱۲ کا عدد ۳ شمار کیا جائے گا کیونکہ ۲ اور ایک کو باہم جمع کرنے کے بعد ۳ بنتا ہے۔ اب آپ ۳ نمبر کی خصوصیات دیکھیں گے جو خصوصیات ۳ نمبر کے تحت دی گئی ہوں گی۔ وہی آپ کی ذاتی خصوصیات ہوں گی اور اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۶ ہے تو آپ کا عدد ۸ ہوگا۔ اگر تاریخ ۲۷ ہے تو عدد ۹ ہوگا۔ اسی طرح اپنے اور اپنے متعلقین کے اعداد نکالے جا سکتے ہیں۔ اور پھر اُن کے تحت اپنی اور متعلقین کی ذاتی خصوصیات تلاش کی جا سکتی ہیں۔ ایک اور ۲ نمبر کی خصوصیات پیچھے گذر چکی ہیں۔ اب نمبر ۳ کی خصوصیات دیکھیں۔

۳ نمبر کی خصوصیات جو حضرات کسی بھی انگریزی ماہ کی ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد ۳ ہے اس عدد کے لوگ بہت حوصلہ مند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کبھی کسی معمولی سی چیز پر قانع نہیں ہو سکتے۔ یہ ہمیشہ ترقی کرنے کے خواہش مند اور کوشاں ہوتے ہیں۔ یہ ہمیشہ بلند مرتبہ اور رُتبہ عالی کی فکر میں بھاگ دوڑ جاری رکھتے ہیں۔ اور سب سے زیادہ نمایاں ہونے کے متمنی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ خود بھی

احکام کے پابند رہتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے احکامات کی اطاعت بھی کی جائے۔ یہ لوگ ہر قسم کے کاروبار میں اور ہر قسم کے پیشے میں کامیاب رہتے ہیں اور دن بدن ترقی ہی کرتے رہتے ہیں۔ کیونکہ یہ لوگ کبھی محنت و مشقت سے جان نہیں چراتے۔ بالعموم یہ لوگ سرکاری ملازمتوں کی تلاش میں سرگرداں نظر آتے ہیں۔ اور اگر یہ سرکاری ملازم ہو جائیں تو پھر رفتہ رفتہ یہ اونچے عہدے پر پہنچ جاتے ہیں۔ کیونکہ کسی بھی چھوٹی جگہ پر قناعت کر کے بیٹھ جانا ان کی فطرت نہیں ہوتی۔ یہ لوگ اپنے آمرانہ رویّے کی وجہ سے اپنے ماحول میں اپنے دشمن پیدا کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ مغرور بھی ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ اُن کی خودمختاری انھیں قدم قدم پر ایسے ہچکولے کھلاتی ہے کہ بالآخر وہ ہٹ دھرمی اور غرور و تکبّر کا راستہ اختیار کر لیتے ہیں۔

مُبارک تاریخ ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ اپنی زندگی کے اہم کام مثلاً کاروبار کی ابتدا، کسی دُکان کا افتتاح یا شادی یا کوئی اور تقریب وغیرہ کا اہتمام کسی بھی انگریزی مہینے کی ۳، ۱۲، ۲۱ یا ۳۰ تاریخ کو کریں کیونکہ یہ تاریخیں ان کے لئے انشاءاللہ مبارک ثابت ہوں گی۔

مُبارک دِن ان حضرات کے لئے منگل، جمعرات اور جمعہ کے دن خصوصیت کے ساتھ اہم ہیں۔ اور ان میں شروع ہونے والے کام ان حضرات کے لئے بفضلِ رب پایۂ تکمیل کو پہنچ سکتے ہیں۔ اور بالخصوص اس وقت جب یہ دن ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰، ۶، ۹، ۱۰، ۱۸، ۲۴ یا ۲۷ تاریخوں میں پڑیں تو ان کی خصوصیت و سعادت اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

اہم سال ۳ نمبر والوں کے لئے زندگی کا بارہواں، ۲۱، ۳۰واں ۴۸واں اور ۷۵واں سال اہم اور انقلابی ہوتا ہے۔

غیر مبارک ماہ

۳ نمبر والوں کے لئے فروری، جون، ستمبر اور دسمبر عمومیت کے ساتھ غیر مبارک ثابت ہوتے ہیں۔ ۳ نمبر والے حضرات کو ان مہینوں میں اپنی صحت کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔

تعلقات

جن حضرات کا عددِ ذاتی ۶ یا ۹ ہوگا ان کے ساتھ ۳ والے حضرات کے تعلقات خوشگوار رہیں گے۔

رنگ

ان لوگوں کے لئے بنفشی، قرمزی، نیلا اور گلابی رنگ مُبارک ثابت ہوتا ہے۔

نگینہ

ان حضرات کو کٹیلہ راس آتا ہے اور بفضل ربُّ العٰلمین کٹیلے کے استعمال سے اُن کی زندگی میں اچھا انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ ورنہ پھر ان حضرات کو چاہئے کہ نیلے یا گلابی رنگ کا کوئی بھی نگینہ انگوٹھی میں پہنیں۔ وہ بھی ان کے لئے خوش بختی کا باعث ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔

امراض

یہ حضرات بالعموم عمر کے آخیر میں شدید ورم، اعصابی کمزوری، عرق النساء، اور امراضِ جلد کا شکار ہو سکتے ہیں۔

غذا اور ادویات

چقندر، کاسنی، آڑو، سیب، شہتوت، زیتون، ککروندا، انار، انناس، انگور، پودینہ، زعفران جائفل، بادام، انجیر اور لونگ وغیرہ کا استعمال ان کے لئے دفاعِ امراض کا کام کرتا ہے اور انھیں مختلف بیماریوں کے حملے سے روکتا ہے۔

۳۔ نمبر کی قوت

یہ بات پہلے بھی بیان کی جا چکی ہے کہ ۳ نمبر کا ستارہ مشتری ہے اگر آپ کا نمبر ۳ ہے تو سمجھ لیں کہ آپ مشتری ستارے کے زیر اثر ہیں ـــــ نمبر ۳۔ اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ آپ کے اندر دولت مند بننے کے جوہر موجود ہیں۔ اور یہ نمبر آپ کی سخاوت اور فیاضی

کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ آپ بہر صورت اور بہر حال اپنا ہاتھ کھلا ہوا رکھیں گے اور لوگوں کی مدد سے کبھی منہ نہیں موڑ سکیں گے۔ کاروبار کی لائن میں بھی آپ انشاء اللہ پوری طرح کامیاب رہیں گے۔ کیونکہ آپ لوگوں کو خوش کرنے اور ان کے دلوں کو جیتنے کے فن سے واقف ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ کامیابی حُسنِ اخلاق کی دین ہے۔

آپ کی کمزوریاں

تکبر، غیر ذمہ داری، نفس پرستی اور بھلائی اور بُرائی میں مُبالغہ آمیزی کرنا آپ کے کیرکٹر کی کمزوریاں ہیں۔ جو بعض خصوصی حالات میں آپ کے اندر نمایاں ہو جاتی ہیں اور آپ نخواہی ان کمزوریوں کے لپیٹ میں آجاتے ہیں۔

آپ کیا ہیں؟

اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ بہت سمجھدار اور عالی ہمت واقع ہوئے ہیں۔ اور کسی ایک جگہ ڈیرہ ڈال کر بیٹھ جانا آپ کے بس کی بات نہیں ہے۔ کوشش اور جستجو آپ کی فطرتِ ثانیہ ہے اور ہمت اور حوصلے سے آپ کبھی منہ نہیں موڑتے۔ آپ میں لوگوں کی مدد کا جذبہ بھی ہے۔ اور قوم کی خیر خواہی بھی آپ کا نصب العین ہے۔ آپ سنجیدہ مزاج ہیں۔ اور خاموشی پر یقین رکھتے ہیں۔ اور بولنے سے زیادہ خاموشی ہی سے آپ لوگوں کو زیادہ متاثر کرتے ہیں۔ آپ ہر میدانِ معیشت میں کامیاب ہیں۔ اور محنت اور لگن آپ کو ہر بار منزلِ مقصود تک پہنچا دیتی ہے۔ ان خوبیوں کے ساتھ ساتھ آپ کے اندر کچھ خامیاں بھی ہیں۔ آپ کو جب کوئی عہدہ مل جاتا ہے۔ اور آپ خود مختار ہو جاتے ہیں تو فطری طور پر آپ یہ چاہتے ہیں کہ آپ کے ماتحت لوگ آپ کے احکامات کی پابندی کریں اور جب ایسا نہیں ہوتا تو آپ جھنجھلا اٹھتے ہیں اور یہ جھلاہٹ آپ کو ایک دن مغرور اور متکبر بھی بنا دیتی ہے۔

فطرتاً آپ صاف دل ہیں۔ لیکن جب آپ کے دل میں کسی کی طرف سے میل پیدا ہوجاتا ہے تو آپ کا دل پھر جلدی سے اس کی طرف سے صاف نہیں ہوتا۔ اور آپ بدلہ لینے کے منصوبے بھی بناتے رہتے ہیں۔ گو ان منصوبوں پر عمل نہیں کرپاتے، تعیش، نفس پرستی اور غیر ذمہ داری بھی آپ کی ذات کی خامیاں ہیں یہ خارجی ماحول کی بناء پر پیدا ہوتی ہیں۔ آپ کی فطرت کا جزو نہیں ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

آدم کا ہر بیٹا اپنے اندر کچھ خوبیاں اور کچھ خامیاں رکھتا ہے۔ جن لوگوں میں خرابیاں زیادہ ہوتی ہیں اور خوبیاں کم وہ بُرے سمجھے جاتے ہیں اور اس کے برعکس جن حضرات میں خوبیاں زیادہ ہوتی ہیں اور خامیاں کم، انھیں دنیا اچھا سمجھتی ہے۔ اگر آپ میں بھی کچھ خرابیاں موجود ہیں تو یہ تو آدمیت کا خاصہ ہیں۔ اور یہ عناصر اربعہ کا نتیجہ ہیں۔ ان خامیوں سے شکستہ دل ہونے کی ضرورت نہیں۔ اور ان سے پوری طرح محفوظ ہوجانا بھی آپ کے بس کی بات نہیں۔ البتہ آپ کو کوشش یہ کرنی چاہئے کہ آپ کی خامیاں اور خرابیاں خوبیوں اور اچھائیوں کے مقابلے میں دبی رہیں۔ اور زیادہ سر نہ اٹھانے پائیں۔ ورنہ آپ فطرتاً اچھے انسان ہوتے ہوئے بھی خرابیوں کی... دلدل میں جا پھنسیں گے۔

ہر اچھا انسان اس دنیا میں زندگی گزارتے ہوئے اپنی خوبیوں کو بڑھاتا ہے اور رفتہ رفتہ خامیوں سے کنارہ کشی اختیار کرتا ہے۔ آپ بھی اچھا اور بہت اچھا انسان بننے کے لئے اپنی خوبیوں کو پروان چڑھایئے اور خامیوں سے اپنے دامن کیرکٹر کو حتی الامکان محفوظ رکھنے کی کوشش کیجئے۔

مالدار بننے کی خواہش بُری نہیں۔ اور آپ میں مالدار بننے کی صلاحیت بھی ہے۔ لیکن اپنا بوجھ دوسروں پر ڈال دینا اور دوسروں کی دولت سے

اپنے حالات کی نوک پلک درست کرنا کوئی اچھی بات نہیں ہے۔ محنت کیجئے اور اپنے ہی سرمایے سے کاروبار کرنے کی کوشش کیجئے۔ اگر لوگ آپ پر بھروسہ کریں تو آپ کا فرض ہے کہ آپ اُن کے حسن ظن کو برقرار رکھیں۔ آپ کا حال یہ ہے کہ آپ لوگوں کے راز محفوظ نہیں رکھ پاتے اور طبیعت کے کچے پن کی وجہ سے آپ اپنے راز بھی بزبان خود ہی کھول دیتے ہیں۔

آپ میں ایک بُرائی اور بھی ہے جو وقتاً فوقتاً سر اُبھارتی ہے اور وہ ہے۔ دوسروں کو بلیک میل کرنے کی عادت۔ یہ بُرائی درحقیقت احساس کمتری کا ثبوت ہے۔ آپ اپنے سے بڑے لوگوں کو دیکھ دیکھ کر کڑھتے ہیں۔ پھر آپ میں جذبۂ حسد اور جذبۂ رقابت پیدا ہوجاتا ہے۔ اور یہی چیزیں آپ کو انتقام اور بلیک میلنگ پر اُکساتی ہیں۔

بہتر ہوگا کہ آپ ان خرابیوں سے خود کو بچانے کی کوشش کریں۔ تاکہ آپ کی شخصیت گمراہ ہوکر نہ رہ جائے ــــ نقالی، حرص اور نفس پرستی سے بھی خود کو بچایئے یہ خرابیاں آپکے فطری جوہروں کو بہت نقصان پہنچائیں گی۔ اور پھر ایک دن یہ ہوگا کہ آپ دوسروں کی نقل اور حرص کی وجہ سے اپنی ذات سے بہت دُور ہوجائیں گے۔ یاد رکھیں کہ اللہ نے ہر انسان کو مخصوص صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ دوسروں کے کاموں کی نقل کرنا خواہ ان کی صلاحیت آپ میں نہ ہو آپ کی بہت بڑی غلطی ہے۔ اور غلطی آپ کو بے شمار الجھنوں کا شکار کرسکتی ہے۔ آپ کی ہم خامیاں اس لئے بیان کررہے ہیں۔ تاکہ آپ اُن سے بچنے کی کوشش کریں۔ امید ہے کہ اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور ان خامیوں سے خود کو بچانے کی کوشش کریں گے۔ جو نمبر ۳ کے تحت ہونے کی وجہ سے خواہی نخواہی آپ میں موجود ہیں۔ یا وقتی طور پر پیدا ہوجاتی ہیں۔

چار نمبر کی طاقت اور خصوصیات

یہ بات یاد رکھیں کہ مفرد عدد ایک سے ۹ تک ہوتے ہیں۔ یہ عدد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں اور تاریخ پیدائش سے بھی آپ اپنا عدد نام سے یا تاریخ پیدائش سے نکالیں پھر اس کی خصوصیات ملاحظہ کریں۔ مثلاً اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۳۱ ہے تو علم الاعداد میں یہ ۴ عدد شمار ہوگا کیونکہ ۳۱ کے ایک اور تین کو جب باہم جوڑیں گے تو حاصل ۴ آئے گا۔ اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۳۱، یا ۲۲ یا ۱۳ یا ۴ تاریخ ہے تو پھر ۴، آپ کا ذاتی عدد ہے۔ ۴۔ کی خصوصیات جو بھی ہوں گی وہی آپ کی ذاتی خصوصیات ہوں گی۔

جو حضرات انگریزی ماہ کی ۵، ۱۴، یا ۲۳ تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں، ان کا عدد ذاتی ۵ ہوگا۔ وغیرہ، اسی طرح باقی نمبروں کو قیاس کیا جائے۔

مذکورہ بالا طریقے کے حساب سے اپنا عدد نکالیں اور پھر اس عدد کے خواص دیکھیں انشاء اللہ آپ کو اپنے بارے میں بعض خوبیوں اور خرابیوں کا علم ہو جائے گا۔ جن سے آپ ابھی تک بے خبر ہوں گے۔

۳۔ نمبر کی خصوصیات آپ گزشتہ صفحات میں پڑھ چکے ہیں۔ اب آگے چلیں۔

۴ نمبر کی خصوصیات

جو حضرات کسی بھی انگریزی ماہ کی ۴، ۱۳، ۲۲، یا ۳۱ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد ۴ بنتا ہے۔ ایسے حضرات جن کا عدد ۴ بنتا ہو ـــــ منفرد طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ بات بات پر

بحث کرنا ان کی فطرت میں شامل ہوتا ہے۔ یہ لوگ مروجہ قانون کے خلاف الگ تھلگ اپنی رائے رکھنے کی بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ حکومت کے خلاف بغاوت کی داغ بیل ڈالنا عام طور پر انہی لوگوں کا کام ہوتا ہے۔

ہر قسم کے سماجی اور اصلاحی کاموں میں ان لوگوں کو بہت رغبت ہوتی ہے لیکن ان لوگوں کو ترقی حاصل کرنے کے لئے اپنے بعض نقائص پر قابو پالینا ضروری ہے یہ لوگ دوست بہت کم بناتے ہیں۔ تاہم دوستی کے معاملات میں یہ خاص جذباتی ہوتے ہیں اور جس سے دوستی کر لیتے ہیں اس کے ساتھ نباہ کرتے ہیں۔

مبارک تاریخ

ایسے لوگوں کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی کا ہر ایک اہم کام کسی بھی انگریزی ماہ کی ۴، ۱۳، ۲۲، یا ۳۱ تاریخ میں کریں۔ انشاء اللہ یہ تاریخیں ان کے لئے مبارک ثابت ہوں گی۔

مبارک دن

ہفتہ، اتوار، پیر ان کے لئے مبارک دن ہیں اور بالخصوص اگر یہ دن ۴، ۱۳، ۲۲، ۳۱، یا پھر ۲، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۵، ۲۸، ۲۹ تاریخ میں پڑیں تو ان کی سعادت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

اہم سال

ان حضرات کے لئے زندگی کا ۱۳ واں، ۲۲ واں، ۳۱ واں، ۴۰ واں، ۴۹ واں ۵۸ واں اور ۶۷ واں سال اہم ہوتا ہے۔

غیر مبارک ماہ

ایسے لوگ جن کا عدد ۴ بنتا ہے۔ جنوری، فروری، جولائی، اگست، ستمبر میں اپنی صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ کیونکہ یہ ماہ ایسے افراد کیلئے آزمائش کا عرصہ ثابت ہوتے ہیں۔

تعلقات

جن حضرات کا عدد ۱، ۲، ۷ اور ۸ ہوگا ان کے ساتھ ۴ عدد والے کے تعلقات خوشگوار ہوں گے۔

رنگ: ۴ عدد والے حضرات کیلئے نیلا اور سفید رنگ مبارک ثابت ہوتا ہے۔

نگینہ: ہلکے یا گہرے رنگ کا نیلم ان حضرات کے لئے مفید ہے۔

امراض

ایسے حضرات بالعموم پُراسرار امراض یعنی جن کی تشخیص مشکل ہو، ذہنی تکالیف، مالیخولیا، قلتِ خون، سر اور کمر نیز گردوں کے درد کی شکایت میں مبتلا ہوتے ہیں۔

ادویات

ایسے لوگوں کے لئے ٹھنڈی غذائیں مفید ثابت ہوتی ہیں اور انھیں ترش اور مسالے دار غذاؤں سے احتراز کرنا چاہیے۔

۴ نمبر کی قوت

یہ بات پہلے بھی بیان کی جاچکی ہے کہ ۴ عدد کا تعلق شمس سے ہے یہ نمبر آزادی اور آزاد خیالی کی نشاندہی کرتا ہے۔

اگر آپ کا نمبر ۴ ہے تو شمس ستارے کے ماتحت ہیں۔ اور آپ کے اندر خداداد یہ صلاحیت موجود ہے کہ آپ اپنے خیالات کو دوسرے لوگوں کے سامنے سلیقے سے پیش کرسکتے ہیں۔

آپ زبردست قوتِ خیال کے مالک ہیں۔ لیکن آپ کے اندر انانیت بھی پائی جاتی ہے۔ اور آپ ہر معاملے میں ——— انتہا یہ ہے کہ مذہب اور جنس کے معاملات میں بھی اپنا الگ تھلگ مزاج رکھتے ہیں، اور تحریکی کاموں کو خوش اسلوبی کے ساتھ چلانے کی صلاحیت آپ کے اندر بدرجۂ اتم موجود ہے۔

آپ کیا ہیں؟

اگر آپ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۴، ۱۳، ۲۲، یا ۳۱ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں تو آپ کے اندر تحمل بھی ہوگا اور مستقل مزاجی بھی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایسی خصوصیات عطا کی ہیں کہ آپ اپنے دوستوں میں بآسانی نمایاں ہوسکتے ہیں۔ آپ جس کام میں لگ جاتے ہیں پھر پوری دلچسپی کے ساتھ اس کام میں لگے رہتے ہیں۔ قدرت کی طرف سے استقلال

اور استحکام جیسی صفتیں آپ کو بطورِ خاص عطا کی گئی ہیں ——— آپ میں تنقید کا مادہ بھی ہے اور ہر بات کو مخالفانہ نقطۂ نظر سے دیکھنا آپ کی فطرتِ ثانیہ ہے۔ بحث ومباحثہ کی عادت آپ کو حد سے زیادہ ہوگی اور مروّجہ قانون سے اظہارِ اختلاف کرنا آپ کی فطرت بنی ہوئی ہوگی۔ فضول خرچی کا مرض آپ میں حد سے زیادہ ہے۔ اور اپنی رائے سے ٹس سے مس نہ ہونا بھی آپ کی ذات کا جزو ہوگا خوبیوں اور خرابیوں کے معاملے میں دراصل آپ انتہا پسند واقع ہوئے ہیں۔ اعتدال اور میانہ روی سے آپ اکثر اِدھر اُدھر ہوجاتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

اس وسیع وعریض دنیا میں حق تعالیٰ نے کھربوں انسانوں کو پیدا کیا ہے۔ ان انسانوں میں اللہ نے برائیاں اور اچھائیاں دونوں ہی قسم کی صفات پیدا کی ہیں، کوئی انسان صرف اچھائیوں کا پیکر نہیں ہے۔ اور کوئی انسان صرف برائیوں کا پتلا بھی نہیں ہے۔ اچھائیوں اور برائیوں کے مرکب ہی کو انسان کہا جاتا ہے۔ اگر آپ کے اندر اچھائیوں کے ساتھ ساتھ کچھ برائیاں اور خوبیوں کے ساتھ کچھ خامیاں موجود ہوں تو اس میں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ البتہ ہر لمحہ اس بات کی کوشش جاری رکھیں کہ خوبیوں کا تناسب خرابیوں کے مقابلے میں گھٹنے نہ پائے۔

خودداری اور صاحبِ رائے ہونا بہت بڑی بات ہے۔ لیکن ہٹ دھرمی اور انانیت کوئی اچھی صفات نہیں ہیں۔ آپ خودداری اور مشوروں کے معاملے میں اپنا مخصوص مزاج باقی رکھیں۔ لیکن انانیت اور ہٹ دھرمی کا رنگ اُن صفات میں شامل نہ ہونے دیں۔ ورنہ آپ کی شخصیت پامال ہوجائے گی۔

دولت جمع کرنا بیشک کوئی اچھی عادت نہیں ہے۔ لیکن دولت کو پانی کی طرح بہانا اور اس کی ناقدری کرنا یہ بھی کوئی اچھی عادت نہیں ہے۔ خالق

کائنات نے اپنی آخری کتاب میں جہاں بخل کی مذمت کی ہے وہیں اس نے فضول خرچی کرنے والوں کو شیطان کا بھائی قرار دیا ہے —— آپ خرچ کے معاملات میں احتیاط برتیں اور اعتدال کے راستے کو اپنائیں، ورنہ فضول خرچی کی عادت آپ کو بھی نقصان پہنچائے گی۔

لوگوں کی باتوں پر اعتماد کرنا اور انھیں قابل اعتبار سمجھنا برا نہیں — بلکہ عین قرین انسانیت ہے لیکن آدمی ہر کس و ناکس کی بات پر ایمان لاکر دوسروں سے بدگمان ہوجائے اور بغیر تحقیق کے ہر کس و ناکس کی بات کو برحق سمجھ کر اچھے لوگوں سے بدگمان ہوجائے تو یہ عادت دنیا و آخرت میں نقصان پہنچانے والی ہے۔ آپ کسی قدر کچے کانوں کے واقع ہوئے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ آپ کچھ شکی مزاج بھی ہیں۔ کوشش کیجئے کہ آپ کو اس بری عادت سے نجات مل جائے۔

مستقل مزاج ہونے کے باوجود کاروبار اور پیشے کے معاملے میں آپ غیر ذمہ دار واقع ہوئے ہیں۔ اور آپ کا مزاج آپ کو کامیاب "تاجر" نہیں بننے دے گا اور مشکل یہ ہے کہ ملازمت بھی آپ کو راس نہیں آئے گی کیونکہ آپ کسی بھی شخص کی "ہاں جی" کے تابع نہیں ہو سکتے۔

ملازمت اور تجارت کے مقابلے میں آپ اگر کسی صنعت کو اختیار کرلیں، کوئی فیکٹری لگائیں کسی کارخانے کی داغ بیل ڈالیں یا ذہنی اور اختراعی کاموں کی طرف متوجہ ہوں تو کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ اگر آپ نے اپنی خامیوں کو سمجھ کر انھیں اپنی... زندگی کے دامن سے کھرچ دینے کا فیصلہ کرلیا تو جلد ہی آپ کی خوبیوں میں اضافہ ہوگا۔ اور آپ کی شخصیت کو نقصان پہنچانے والے جراثیم اپنی موت آپ مرجائیں گے۔ عقل مند اسی کو کہتے ہیں جو آئینہ دیکھ کر اس پر تاؤ کھانے

کے بجائے اپنے چہرے کے خد و خال پر پڑی ہوئی گرد کو صاف کرنے کی کوشش کرے۔

ہمیں امید ہے کہ اگر آپ نے اپنی شخصیت کو مزید نکھارنے کا فیصلہ کرلیا۔ اور اپنی خامیوں کا ادراک آپ کو ہو گیا تو ایک دن آپ اپنی خامیوں پر قابو پانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

پانچ نمبر کی طاقت اور خصوصیات

پہلی بات پہلے قارئین یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ مفرد عدد ایک سے ۹ تک ہیں۔ یہ عدد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں اور تاریخ پیدائش سے بھی اور ماہ و سن سے بھی اس طرح آپ اپنی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد نکالیں اور پھر اس کی خصوصیات دیکھیں مثلاً اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۲ ہے تو علم الاعداد میں ۲۲ کا عدد مفرد ۴ نکلے گا۔ اب آپ ۴ عدد نمبر کی خصوصیات پڑھیں۔ جو خصوصیات نمبر ۴ کے ضمن میں دی گئی ہوں گی۔ بس وہی خصوصیات آپ کی اپنی خصوصیات ہونگی اور ہر اس شخص کی خصوصیات تقریباً اسی جیسی ہونگی۔ جس کا عدد مفرد ۴ بنتا ہو۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۶ ہے تو پھر آپ کا عدد مفرد ۸ نکلے گا۔ اسی طرح اپنے رشتہ داروں، دوستوں اور شناساؤں کے نمبر نکالے جا سکتے ہیں۔ ایک سے لیکر ۴ عدد تک کی خصوصیات آپ اس کتاب کے گزشتہ اوراق میں پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم نمبر ۵ کی خصوصیات نقل کر رہے ہیں۔

۵ نمبر کی خصوصیات جو حضرات کسی بھی انگریزی ماہ کی ۵، ۱۴، ۲۳ تاریخ

کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد بھی ۵ ہی بنتا ہے۔ وہ لوگ جن کا مفرد عدد ۵ بنتا ہو ذہنی طور پر بے حد حساس ہوتے ہیں۔ اور بہت جلد جوش میں آجاتے ہیں۔ اور بڑے سے بڑے فیصلے کو وہ سوچے سمجھے بغیر کر گزرتے ہیں۔ اور اپنی اسی حرکت کی وجہ سے بسا اوقات نقصان بھی اٹھاتے ہیں ــــ یہ لوگ حد سے زیادہ محنتی ہوتے ہیں اور روپیہ کمانے کیلئے ہر حربہ استعمال کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ پیدائشی طور پر منصوبہ ساز ہوتے ہیں اور نئے نئے منصوبے اُن کے ذہن میں خود بخود آتے رہتے ہیں۔ اُن میں ایک زبردست عادت یہ پائی جاتی ہے کہ یہ ہرجائی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کسی بھی وقت اپنا راستہ بدل لیتے ہیں۔ اور کسی بھی وقت کسی کے بھی ساتھ بے وفائی کر گزرتے ہیں۔ یہ لوگ بڑے سے بڑا صدمہ برداشت کر لیتے ہیں۔ ۵ نمبر والے حضرات اگر فطرتاً نیک ہوں تو ہمیشہ نیک ہی رہتے ہیں ــــ لیکن اگر یہ افراد بد ہوں تو پھر دنیا کی کوئی بھی تبلیغ اور کوشش انھیں نیک نہیں بنا سکتی۔ دراصل طبعاً یہ لوگ ضدی اور ہٹ دھرم واقع ہوئے ہیں۔ اور ہر معاملے میں اپنی سرخروئی چاہتے ہیں۔

مُبارک تاریخ ایسے لوگ کہ جن کا عدد پانچ ہو ــــ انھیں چاہئے کہ زندگی کے اہم کاموں کی شروعات کسی بھی انگریزی ماہ کی ۵، ۱۴، ۲۳ یا ۲۳ تاریخ کو کریں ــــ انشاء اللہ یہ تاریخیں اُن کے لئے مفید ثابت ہوں گی۔

مُبارک دن ایسے لوگوں کیلئے بدھ اور جمعہ بے حد مبارک ثابت ہوتے ہیں۔ اور اگر جمعہ ۵، ۱۴ یا ۲۳ تاریخ کو پڑ جائے تو اس دن کی سعادت و فضیلت میں اور اضافہ ہوتا ہے۔

اہم سال ایسے لوگوں کے لئے ۱۴ واں، ۲۳ واں، ۴۱ واں اور ۵۰ واں

اہم ہیں۔ بہتر ہوگا کہ ان سالوں میں خصوصیات کے ساتھ مطالعہ جاری رکھیں۔

غیر مُبارک ماہ جون، ستمبر اور دسمبر میں بہت محتاط رہیں اور اپنی صحت کا خاص خیال رکھیں۔

تعلقات پانچ عدد والے شخص کے ساتھ ۵ والے شخص کے تعلقات انتہا سے زیادہ خوشگوار ہوں گے۔

رنگ ہلکا سفید اور کسی بھی طرح کے ہلکے رنگ ان حضرات کو خصوصیت کے ساتھ راس آجائیں گے۔ گہرے اور بھڑکیلے رنگ ان حضرات کو کبھی راس نہیں آسکتے۔ بلکہ نقصان کا ذریعہ بنیں گے۔

نگینہ تمام چمکدار ہیرے، جواہرات، چاندی وغیرہ۔ پانچ عدد والوں کو بطور خاص راس آتے ہیں اور بفضل رب کامیابی کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔

امراض ان حضرات کو بالعموم اعصابی خرابی اور ورم اعصاب سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

غذا اور ادویات گاجر، ٹماٹر، مولی، زیرہ اور تمام خشک میوے ان کے لئے مفید ثابت ہوتے ہیں۔

۵ نمبر کی قوت یہ نمبر عطارد سے منسوب ہے اور یہ نمبر ہنر مندی اور ہرفن مولیٰ ہونے کی علامت ہے۔ اگر آپ کا نمبر ۵ ہے تو یقین کرلیں کہ آپ عطارد کے ماتحت ہیں۔ نمبر ۵ اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ آپ میں لوگوں کی دلداری کرنے کی عادت ہے ــــ اس لئے اگر آپ چاہیں تو بے پناہ مقبولیت حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ جب لوگوں کو تکلیف میں مبتلا دیکھتے ہیں تو ان کی دلجوئی بھی کرتے ہیں اور انھیں مناسب نصیحت بھی کرتے ہیں۔ اور یہی وہ خوبی ہے کہ جو آپ کو ہر ماحول میں ڈھال لیتی ہے اور آپ جہاں بھی جاتے ہیں

اپنا مقام بنا لیتے ہیں اور کامیاب ہو جاتے ہیں ــــــ اگر آپ کا نمبر ۵ ہے تو آپ کسی کو نقصان پہنچانے کی بات سوچ ہی نہیں سکتے۔ آپ دوسروں کو ہمیشہ فائدہ پہنچانے کی بات سوچیں گے۔ حد یہ ہے کہ آپ اپنے دشمنوں کو بھی نقصان پہنچانا جائز نہیں سمجھتے۔

اگر آپ کا نمبر ۵ ہے تو مذہب سے آپ کو ایک گونہ لگاؤ ہوگا۔ آپ کسی بھی ماحول میں رہیں، مذہب سے بیگانہ نہیں ہو سکتے۔ آپ لوگوں کے نجی معاملات میں مداخلت کرنے کو جائز نہیں سمجھتے۔ اور ہر جگہ اپنی ٹانگ اڑانے سے گریز کرتے ہیں۔

آپ کی کمزوریاں

آپ میں جلد بازی کا مزاج پایا جاتا ہے۔ غصہ آتا ہے تو بے قابو ہو جاتے ہیں۔ آپ میں ایک خامی یہ بھی ہے کہ کسی کا راز سنبھال کے نہیں رکھ پاتے اور اپنا راز بھی آپ سے محفوظ نہیں رہ پاتا ــــــ دراصل آپ پیٹ کے بہت کچے ہیں۔ معمولی سی بے وفائی کا مادّہ بھی آپ کے اندر موجود ہے۔

آپ کیا ہیں؟

اگر آپ کا عدد پانچ ہے تو آپ کو کام کرنے کی دھن ہوگی۔ آپ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر کبھی نہیں بیٹھ سکتے۔ بلکہ آپ مصروف زندگی گزار کر ہی مطمئن رہ سکتے ہیں۔ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں مشغول رہنا آپ کی فطرت ہے۔ آپ صرف اسکیمیں بنا کر مطمئن نہیں ہو سکتے۔ بلکہ کام، محنت اور جدّوجہد ہی کو آپ کامیابی کی بنیاد سمجھتے ہیں۔ اس لئے ہر وقت مصروفِ عمل رہتے ہیں۔ آپ کے خیالات میں آزادی ہے۔ آپ کسی بھی معاملے میں پرانے قوانین کے پابند ہو کر نہیں رہ سکتے۔ اور نہ ہی آپ لکیر کے فقیر بن سکتے ہیں۔ آپ کو ہمیشہ زیادہ تر صرف اپنی ذات سے دلچسپی رہتی ہے۔

آپ دوسروں کو خوش رکھنے کی برائے نام ہی کوشش کر سکتے ہیں۔ دوستی آپ خوب نبھاتے ہیں۔ لیکن دوستوں کے حد سے زیادہ کام آنا آپ کے بس کی بات ہی نہیں۔ آپ کے دوست اگر آپ کے کسی کام آجائیں تو آپ انھیں اپنا محسن نہیں سمجھتے۔ بلکہ آپ کا تصور یہ ہوتا ہے کہ دوستوں کا فرض تھا جو انھوں نے ادا کیا۔ اور اگر دوستوں میں سے کوئی آپ کے موقعہ پر کام نہیں آتا تو پھر آپ اس کو اپنی نظروں سے گرا دیتے ہیں۔ اور کبھی اُسے معاف نہیں کر پاتے۔ آپ اور آپ کی فطرت بالکل ہی لازم و ملزوم ہیں۔ آپ اپنی فطرت سے اِدھر اُدھر نہیں ہو سکتے اور آپ کی فطرت بھی آپ کو اِدھر اُدھر بھٹکنے نہیں دیتی اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ بلا کے موقعہ شناس ہیں۔ لیکن موقعہ شناسی کی وجہ سے آپ کسی قدر ابن الوقت بھی بن کر رہ گئے ہیں ــــــ آپ ہزار خوبیوں کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے اندر جو خرابیاں رکھتے ہیں آپ کو ان کی اصلاح کی فکر ہونی چاہئے تاکہ آپ کی شخصیت کے داغ دھبے مٹ جائیں اور آپ کی ہر دل عزیزی میں اضافہ ہو۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

سب سے پہلے تو آپ یہ سمجھ لیں کہ انسان کے اندر خامیوں کا پیدا ہو جانا کوئی تعجب خیز اور قابلِ فکر بات نہیں ہے۔ انسان کو جن عناصر سے بنا گیا ہے وہ عناصر اسے بھول، نسیان، غلطی، نادانی اور حماقت میں کبھی کبھی ضرور مبتلا کرتے ہیں۔ یہ زندگی گزارتے ہوئے کتنی بھی احتیاط سے چل لے پھر بھی اس کا کوئی نہ کوئی قدم غلط اُٹھ جاتا ہے۔ ہر انسان اپنے اندر خوبیاں بھی رکھتا ہے اور خامیاں بھی۔ بے عیب تو صرف خدا کی ذات ہے۔ انسان کبھی بے عیب نہیں ہو سکتا۔ تو انسان میں خامیوں کا موجود ہونا بُرا نہیں ہے۔ اور

بڑی بات یہ ہے کہ انسان خود کو بے مثال اور بے عیب سمجھ لے۔ جب وہ اس خبط میں مبتلا ہو جاتا ہے تو پھر اسے اپنی غلطیوں کی اصلاح کی بھی توفیق نہیں ہوتی۔ اور یہی بات بس انسانیت کا زوال ہے۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ اپنی خامیوں کو بالکل فنا کر دیں اور صرف خوبیوں کے مالک بن کر رہ جائیں۔ ایسا ممکن بھی نہیں ہے۔ اور یہ بات مالکِ دوجہاں کو مطلوب بھی نہیں ہے۔ ہمارا خدا ہم سے یہ چاہتا ہے کہ ہم برائیوں اور عیوب سے بچنے کی کوشش تمام زندگی کرتے رہیں اور جب بھی ہم سے کوئی برائی لامحالہ سرزد ہو جائے تو اس برائی پر ڈٹے نہ رہیں۔ بلکہ جلد سے جلد اس برائی سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کریں۔ اگر انسان وقتاً فوقتاً اپنا تنقیدی جائزہ لیتا رہے تو اس کی خامیاں خوبیوں کے مقابلے میں سر نہ ابھارنے پائیں۔ لیکن جب انسان کو اپنا تنقیدی جائزہ لینے کی توفیق نہیں ہوتی اور نصیحت کرنیوالے اُسے دشمن نظر آنے لگتے ہیں۔ تو پھر خوشامدیوں اور چاپلوسوں ہی کو وہ اپنا خیر خواہ سمجھ بیٹھتا ہے۔ اور اس طرح اس کی شخصیت مجروح ہو کر رہ جاتی ہے۔ خیر خواہ اُسے بدخواہ نظر آنے لگتے ہیں اور بدخواہوں کو وہ اپنا خیر خواہ سمجھ بیٹھتا ہے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رکھئے کہ جو لوگ آپ کی ہر بات میں ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور کبھی آپ کو آئینہ دکھانے کی کوشش نہیں کرتے وہ کبھی آپ کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ خیر خواہ تو وہ ہے جو آپ کی خامی کو خامی بتائے۔ تاکہ آپ کو اس کی اصلاح کی فکر ہو۔ جو خامی کو بھی خوبی بتائے تو وہ تو آپ کا دشمن ہے اور چاہتا ہے کہ آپ تمام عمر خامیوں میں مبتلا رہیں۔

آپ میں عجلت اور جلد بازی کا مزاج ہے۔ ذرا اس کی بھی اصلاح کیجئے۔ جلد بازی سے اکثر کام بگڑ جاتے ہیں۔ آپ لوگوں کے راز کی باتیں بھی بیان کر

جاتے ہیں اور اپنے عزائم اور پرائیویٹ پروگرام بھی آپ آؤٹ کر دیتے ہیں اور اس عادت سے آپ کو خاصا نقصان بھی ہوتا ہے ـــــ اس جانب بھی آپ سنجیدگی سے توجہ دیں اور اصلاح کی فکر کریں۔ یوں تو آپ وفادار ہیں۔ لیکن چونکہ بہت جلد ہی بدظنی اور بدگمانی کا شکار ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ جلد ہی نظریں بھی پھیر لیتے ہیں۔ اور دوستوں سے بھی بے وفائی کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔ فطرت کا یہ ہرجائی پن انسانیت کا ایک بہت بڑا عیب ہے۔ اس سے کنارہ کشی اختیار کر کے اپنی شخصیت میں نکھار پیدا کیجئے۔ شکی مزاج ہونا بری عادت ہے اس عادت کی وجہ سے انسان خود بھی پریشان رہتا ہے۔ اگر آپ آسودہ زندگی گزارنے کے خواہشمند ہوں تو شک سے خود کو بچایئے۔ آپ اکثر اپنی تعریف اپنی زبان سے کرتے رہتے ہیں۔ برا نہ مانیں یہ شخصیت کا کھوکھلا پن ہے۔ آپ کی خوبیاں لوگ خود بیان کرتے ہیں۔ اور آپ کی تعریف ہر محفل میں ہوتی ہے تو پھر آپ اپنی زبان سے اپنی تعریفیں کر کے خود کو ہلکا کیوں کرتے ہیں۔ اگر آپ نے اپنی ان خامیوں کو جو آپ کی ذات کا جزو ہیں یا وقتی طور پر سر ابھارتی ہیں۔ ختم کرنے کی ٹھان لی تو آپ کی شخصیت میں چار چاند لگ جائیں گے اور آپ نسبتاً سب کی نظروں میں نمایاں ہو جائیں گے۔

چھ نمبر کی طاقت اور خصوصیات

یہ بات اس سے پہلے کئی بار بیان کی جاچکی ہے کہ مفرد عدد ایک سے نو تک ہوتے ہیں۔ یہ عدد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں اور تاریخ پیدائش سے بھی۔ آپ اپنا مفرد عدد نام سے یا تاریخ پیدائش سے نکالیں۔ پھر اس کی خصوصیات ذیل میں ملاحظہ کریں۔ مثلاً اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۶ ہے تو علم الاعداد کے اصولوں کی رُو سے آپ کا عدد ۸ ہوگا۔ کیوں کہ ۲ اور ۶ کو جب آپ باہم جوڑیں گے تو ۸ ہی بنے گا۔ اسی طرح اگر آپ کے نام کے مجموعی اعداد کا مفرد عدد ۸ بنے گا تو آپ کی خصوصیات وہی ہوں گی جو ۲۶ تاریخ میں پیدا ہونے والے کی ہوں گی۔

مذکورہ بالا طریقے سے آپ اپنا مفرد عدد نکالیں اور اس کے بعد اپنی خصوصیات ملاحظہ کریں۔ انشاء اللہ ان خصوصیات کے مطالعے سے آپ کو اپنی خوبیوں اور خامیوں کا اندازہ ہو جائے گا۔ اور آپ پر آپ ہی کے بارے میں ایسے حقائق واضح ہوں گے جن سے آپ اب تک ناواقف تھے۔

۵ نمبر کی خصوصیات آپ گذشتہ اوراق میں پڑھ چکے ہیں۔ اب ۶ نمبر کی خصوصیات مفصل ملاحظہ کریں۔

۶ نمبر کی خصوصیات

جو حضرات کسی بھی انگریزی ماہ کی ۶، ۱۵، ۲۴ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا عدد ۶ بنتا ہے اور ایسے افراد کہ جن کا مفرد عدد چھ بنتا ہے۔ بہت پُرکشش شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ لوگ بالعموم ان سے پیار کرتے ہیں۔ وہ اپنے عزائم میں

پختہ ہوتے ہیں۔ گھر کی آرائش و زیبائش میں دلچسپی لیتے ہیں۔ بدگمانی اُن سے برداشت نہیں ہوتی۔ یہ خود دوسروں سے بدگمانی کرنے کے عادی نہیں ہوتے

مُبارک تاریخ

وہ حضرات جن کا مفرد عدد ۶ بنتا ہو۔ انھیں چاہیے کہ اپنے اہم کاموں کی شروعات انگریزی ماہ کی ۶، ۱۵، یا ۲۴ تاریخ میں کریں۔ کیونکہ یہ تاریخیں انشاء اللہ ان کے لئے مبارک ثابت ہو سکتی ہیں۔

مُبارک دن

ان حضرات کیلئے پیر، جمعرات اور جمعہ خصوصیت کے ساتھ مُبارک ثابت ہوتے ہیں۔ اور اگر یہ دن ۶، ۱۵، ۲۴، ۳، ۹، ۱۲، ۱۸، ۲۷، یا ۳۰ تاریخ میں سے کسی تاریخ میں پڑجائیں تو اُن کی سعادت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

اہم سال

ایسے افراد کہ جن کا مفرد عدد ۶ بنتا ہو اُن کے لئے عمر کا ۱۵ واں، ۲۴ واں، ۳۳ واں، ۵۱ واں سال انقلابی ہوتا ہے اور ان سالوں میں تقدیر کا گھوڑا ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے میں داخل ہوتا ہے۔

غیر مبارک ماہ

ایسے افراد کے لئے ضروری ہے کہ وہ مئی، اکتوبر اور نومبر میں خاص طور پر اپنی صحت کا خیال رکھیں۔ کیونکہ ان مہینوں میں کوئی بھی مہلک بیماری باذن اللہ ان پر حملہ آور ہو سکتی ہے۔

تعلّقات

جن اشخاص کا عدد ۳، ۶، ۱ اور ۹ ہوگا۔ اس کے ساتھ ۶ والے کے تعلقات خوشگوار رہیں گے۔ لیکن ۵ عدد والوں کے ساتھ تعلقات خوشگوار نہیں رہتے۔

رنگ

نیلا، گلابی، پیازی رنگ ۶ عدد والوں کو راس آتا ہے۔ اور یہ رنگ

بفضلِ خداوندی ان لوگوں کے لئے مبارک ثابت ہوتے ہیں اور سیاہ رنگ ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

نگینہ

جن حضرات کا مفرد عدد ۶ ہوتا ہے ان کو فیروزہ اور زمرد نگینے پہننے چاہئیں۔ نگینے ان کی زندگی میں خوشحالی کا باعث ثابت ہو سکتے ہیں۔ فیروزہ ایسے حضرات کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔

امراض

گلے اور ناک کی بیماریاں اور پھیپھڑوں کے امراض ان کے لئے وبالِ جان ثابت ہو سکتے ہیں۔ اور یہی امراض ان کی موت کا باعث بھی بن سکتے ہیں۔

ادویات و غذائیں

لوبیے کی پھلیاں، پالک، خربوزہ، تربوز، مغزیات، پودینہ، انار، سیب، آڑو، خوبانی، انجیر، مشک، گلاب ان حضرات کے لئے خصوصیت کے ساتھ مفید ہیں۔ ان چیزوں کا مختلف انداز سے استعمال ان کی صحت کے لئے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

۶ نمبر کی قوت

یہ بات پہلے بیان کی جا چکی ہے کہ ۶ عدد کا تعلق زہرہ ستارے سے ہے۔ یہ نمبر حُسنِ اخلاق، حُسنِ سنجیدگی، حُسنِ وفا، حُسنِ گفتار، حُسنِ کردار، حُسنِ ظاہر اور حُسنِ باطن پر دلالت کرتا ہے۔ اگر آپ کا عدد ۶ ہے تو آپ زہرہ ستارے کے ماتحت ہیں۔ آپ بے شمار خوبیوں کے مالک ہوں گے۔ آپ کسی بھی اجنبی کو پہلی ہی ملاقات میں اپنا بنا لینے کے فن سے واقف ہوں گے۔ آپ قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوں گے۔ اپنے حُسنِ گفتار اور حُسنِ اخلاق کی بنا پر آپ جہاں جائیں گے مقبولیت اور محبوبیت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ آپ ہمیشہ سفارتی کاموں کے لئے بے حد مفید ثابت ہوں گے۔

آپ کیا ہیں

اگر آپ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۶، ۱۵، ۲۴ یا ۳۳ تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں تو آپ کے مزاج میں حد درجہ متانت ہونے کے ساتھ ساتھ شگفتگی ہوگی۔ آپ سیر و تفریح کے خواہش مند رہتے ہوں گے۔ اور لمبے لمبے سفر کے باوجود آپ کو کسی بھی طرح کی تھکان کا احساس تک نہ ہوتا ہوگا طبیعت حساس ہوگی۔ لوگوں کا اچھا برا رویہ بہت جلد آپ پر اثر انداز ہو جاتا ہوگا۔ بے پناہ خوبیوں کا مالک ہونے کے باوجود آپ حد درجہ بزدل بھی ہوں گے اور کسی بھی محاذ سے کسی بھی وقت راہ فرار اختیار کر جانا آپ کے لئے مشکل نہ ہوگا۔ بزدلی کی وجہ سے آپ ازراہِ مصلحت بعض ایسے لوگوں سے بھی ہاتھ ملا لیتے ہوں گے۔ جن سے ہاتھ ملانا کوئی اچھی بات نہیں سمجھا جاتا خوشامد پسندی کی بیماری بھی خاصی مقدار میں آپ کے اندر موجود ہوگی اور یہ بیماری آپ کو حد درجہ نقصان پہنچاتی ہوگی ——— بے شمار خوبیوں کے باوجود آپ میں کسی درجہ ہرجائی پن موجود ہے۔ اور بہت ہی معمولی درجے کی خود غرضی بھی۔ آپ خود غرضی ہی کی بنا پر کبھی کبھی اُن لوگوں سے بھی نظریں پھیر لیتے ہیں۔ جن پر جان دینے کے آپ وعدے کر چکے ہوں گے۔ بے پناہ صلاحیت کے باوجود آپ بالعموم دولت جمع کرنے میں ناکام رہتے ہوں گے۔ دولت بہت آتی ہوگی۔ لیکن اکثر ضائع ہو جاتی ہوگی۔ اور آپ کی اسکیموں سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھا کر دولت مند بن جاتے ہوں گے۔

آپ کو کیا کرنا ہے

اللہ نے اس کائنات میں جتنے بھی انسان پیدا کئے ہیں ان میں اچھائیاں بھی موجود ہیں اور برائیاں بھی جس میں کوئی بھی خوبی نہ ہو وہ شیطان ہے اور جس میں کوئی بھی خامی نہ ہو وہ انسان نہیں فرشتہ ہے۔ انسان تو اُسے کہتے ہیں جو خوبیوں اور خامیوں کا

مجموعہ ہو۔ اگر آپ میں خوبیوں کے ساتھ ساتھ کچھ خامیاں بھی ہیں تو فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ اپنی خوبیوں میں اضافہ کریں، اور ان خامیوں سے دامن بچانے کی کوشش کریں۔ جو کسی نہ کسی بنا پر آپ کے وجود سے منسلک ہیں۔

بزدلی سے بچیے، ہر کس و ناکس پر بھروسہ کرنے سے بچیے۔ ورنہ آپ کسی بڑے نقصان کا شکار ہو جائیں گے۔ خوشامد اور چاپلوسی سے بھی دامن کو بچایئے۔ اس بری عادت کی وجہ سے بعض نکمے اور ناکارہ لوگ آپ کے ارد گرد جمع ہو جائیں گے اور بعض اچھے اور معیاری لوگوں سے آپ کی دوری ہو جائے گی۔ کیونکہ وہ خوشامد اور چاپلوسی کے خوگر نہ ہونے کی وجہ سے آپ کے گھر کے چکر نہیں لگائیں گے اور انھیں نظر انداز کر کے اپنا بھاری نقصان کر لیں گے۔ اپنے اور بیگانے میں تمیز کرنے کی حس پیدا کیجیے۔ اگر آپ نے اس جانب توجہ نہ دی تو یہ بھی ممکن ہے کہ آپ تمام عمر ان لوگوں پر بھروسہ کرتے رہیں۔ جو دراصل مفاد پرستی کی وجہ سے آپ کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ تمام عمر ان لوگوں سے اظہار بیزاری کرتے رہیں۔ جو آپ کے صحیح معنوں میں مخلص اور خیر اندیش ہیں۔

خرچ کے معاملے میں احتیاط اچھی چیز ہے۔ لیکن اس درجے کی احتیاط کہ لوگ بخیل سمجھنے لگیں۔ اچھی بات نہیں۔ اپنے دسترخوان کو وسیع کر دیجیے اور اپنی کمائی میں سے اپنے دوستوں، رشتے داروں اور اللہ کی غریب مخلوق کا حصہ رکھیے اور نکالیے۔ اگر آپ نے اپنی کمزوریوں پر قابو پا لیا تو آپ کی شخصیت میں چار چاند لگ جائیں گے۔

یہ بات یاد رکھیے کہ اس دنیا میں جب بھی انسان اپنے اندر انقلاب لانے کا فیصلہ کر لیتا ہے تو مالک کون و مکاں کی نصرت و رحمت اس پر سایہ فگن ہو جاتی ہے۔ اور اچھا انسان بنانے میں اسکی مدد کرتی ہے۔ آپ ذرا ارادہ تو کیجیے۔ پھر دیکھیے کہ آپ خود معمولی سی توجہ اور جدوجہد سے کس طرح اپنی کوتاہیوں پر قابو پالینے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔

سات نمبر کی طاقت اور خصوصیات

یہ بات خاص طور پر یاد رکھنے کی ہے کہ مفرد عدد ایک سے ۹ تک ہوتے ہیں، اور یہی عدد ذاتی کہلاتے ہیں۔ یہ عدد انسان کی قسمت اور اس کے مزاج کو واضح کرتے ہیں۔ یہ عدد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں اور تاریخ پیدائش سے بھی۔ آپ اپنا عدد اپنے نام یا تاریخ پیدائش سے نکالیں اور اس کے بعد اس نمبر کی خصوصیات ملاحظہ کریں۔ بس جو خصوصیات اس نمبر کی ہوں گی۔ وہی آپ کی اپنی ذاتی خصوصیات ہوں گی۔

مثلاً اگر آپ ۲۳ تاریخ میں پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا عدد ۵ ہے۔ یا اگر آپ ۱۷ تاریخ میں پیدا ہوئے ہیں تو آپ کا مفرد عدد ۸ بنے گا۔ اور جو خصوصیات پانچ یا آٹھ نمبر کی ہوں گی۔ وہی آپ کی ذاتی خصوصیات ہوں گی۔

۶ نمبر کی خصوصیات آپ سابقہ صفحات میں پڑھ چکے اب ۷ نمبر کی خصوصیات دیکھیں۔

۷ نمبر کی خصوصیات

جو حضرات کسی بھی انگریزی کی ۷، ۱۶، ۲۵ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کا مفرد سات ہوتا ہے ایسے لوگ جن کا عدد مفرد ۷ بنتا ہو وہ خود مختار اور انفرادی حیثیت کے مالک ہوتے ہیں۔ وہ سفر اور ماحول کی تبدیلی کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ وہ فطرتاً بے چین طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ غیر ممالک کے سفر کی آرزو بھی ایسے لوگوں کو پریشان رکھتی ہے۔ ایسے لوگ جن کا عدد سات ہو اچھے مصنف، کامیاب فنکار اور

بے مثال مصور ہوا کرتے ہیں۔ یہ لوگ فلسفیانہ ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں ایسے لوگ بالعموم غریب گھرانوں میں پیدا ہوتے ہیں اور بعد میں امیر کبیر بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ اگرچہ مذہب کے معاملے میں لکیر کے فقیر نہیں بن پاتے۔ لیکن پھر بھی قدامت پرستی پر یہ ناز کرتے ہیں۔ اور جادو ٹونے پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ بدگمانی کرنا ان کی ذات کا جزو ہوتا ہے۔ اور دوسروں کو شک کی نظر سے دیکھنا بھی ان کا مخصوص شیوہ ہے۔ یہ لوگ اپنے اندر جاذبیت رکھتے ہیں۔ اور دیکھنے والے ان سے متأثر ضرور ہوتے ہیں۔ اور بسا اوقات گرویدہ بھی ہو جاتے ہیں۔

مُبارک تاریخ ایسے لوگوں کے لئے انگریزی ماہ کی ۷، ۱۶، اور ۲۵ تاریخیں اہم ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے اہم کاموں کی شروعات ان تاریخوں میں کریں تو ان کے حق میں انشاء اللہ بہتر ہوگا۔

مُبارک دِن اتوار اور پیر کا دن ان حضرات کے لئے مبارک ثابت ہوتا ہے۔ بالخصوص وہ اتوار یا پیر جو ۷، ۱۶، یا ۲۵، تاریخ کو پڑے یا پھر وہ اتوار یا پیر بھی نسبتاً مبارک ثابت ہوتے ہیں جو یکم، ۲، ۴، ۱۱، ۱۹، ۲۰، ۲۲، ۲۸، ۲۹ یا ۳۱ تاریخ میں پڑیں۔

اہم سال زندگی کا ۷ واں، ۱۶ واں، ۲۵ واں، ۳۴ واں، ۵۲ واں اور ۶۱ واں سال ان حضرات کے لئے اہم اور انقلابی ثابت ہو سکتا ہے۔

غیر مُبارک ماہ جنوری، فروری، جولائی اور اگست یہ مہینے ان لوگوں کے لئے غیر مبارک ثابت ہوتے ہیں اور ان مہینوں میں ان پر کسی مہلک بیماری کا حملہ ہو سکتا ہے۔ اس لئے ان مہینوں میں ان

لوگوں کو اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہیئے

تعلقات جن حضرات کا عدد سات ہوگا۔ ان کے تعلقات ۲ عدد والے سے ۳ عدد والے سے ۴ اور ۷ عدد والے سے بہت خوشگوار رہیں گے۔

رنگ سبز، زرد، سفید اور گلابی رنگ ۷ عدد والوں کے لئے مُبارک ثابت ہوتے ہیں۔ ان حضرات کو گہرے رنگوں سے بچنا چاہیئے۔

نگینہ ان حضرات کو چندر گانٹھ راس آتا ہے۔

امراض یہ حضرات بالعموم جلد کی بیماریوں، پھوڑے پھنسیوں، پسینے کی زیادتیوں اور ہاضمے کی خرابیوں کا شکار رہتے ہیں۔

غذا کاہو کا ساگ، کرم کلہ، کھیرا، انگور، پھلوں کا جوس وغیرہ ان کے لئے حد سے زیادہ مفید ثابت ہو سکتے ہیں۔

۷ عدد کی قوّت یہ نمبر خوش نصیبی کی علامت ہے۔ یہ روحانیت پر دلالت کرتا ہے۔ جس شخص کا عدد ۷ ہوگا اُسے رُوحانیت اور قدامت پرستی سے خاص شغف ہوگا۔ ۷ نمبر والے حضرات بڑے ذکی الحس ہوتے ہیں۔ ہر بات کو محسوس کرتے ہیں اور ہر بات کی گہرائی میں جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور یہ عادت انھیں اکثر مختلف پریشانیوں میں مبتلا رکھتی ہے۔ اور کبھی کبھی بدگمانیوں اور غلط فہمیوں کے جال میں پھنسا دیتی ہے۔

۷ نمبر والے حسن و عشق کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ اور نرم دلی بھی اُن کی ذات کا مخصوص جزو ہوتا ہے۔ یہ لوگ جب بھی کسی کو پریشان دیکھیں گے اس کی مدد لازماً کریں گے۔ یہ لوگ اپنی فیاضانہ طبیعت اور دیگر خصوصیات کی وجہ سے اپنے ماحول میں مقبول اور ہر دل عزیز ہوتے ہیں۔ اور دیکھنے والے اُن کی طرف خود بخود بڑھنے

پر مجبور ہوتے ہیں۔

آپ کیا ہیں؟

اگر آپ کا نمبر۔ ہے تو آپ بہت ہی بعید الفہم ہونگے بعید الفہم کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو سمجھنا آسان نہیں ہوگا۔ آپ بیحد گہری شخصیت کے مالک ہوں گے۔ آپ میں جفاکشی کی عادت ہوگی۔ آپ بلا کے ذہین ہوں گے۔ سکون پسندی آپ کی فطرت ہوگی۔ سادگی اور خاموشی آپ کو فطرتاً مرغوب ہوں گی۔ محفلوں اور مجلسوں سے آپ کو اکتاہٹ محسوس ہوگی۔ عافیت اور گوشہ نشینی کے آپ متلاشی رہتے ہوں گے۔ بات بات پر مایوس ہوجانا اور مایوس کن باتیں کرنا بھی آپ کی ذات کا جزو ہوگا۔ احساس کمتری کا آپ کسی بھی وقت شکار ہوسکتے ہیں اور بے پناہ خصوصیات کے باوجود آپ احساس کمتری کیوجہ سے مایوسیوں کے بھنور میں پھنس جاتے ہوں گے۔ دوسروں پر اعتراض کرنا اور تنقیدی نگاہ سے دیکھنا بھی آپ کے مزاج میں داخل ہوگا۔ ترش روئی کی وجہ سے آپ اچھے دوستوں کو کبیدہ خاطر کردیتے ہوں گے۔ آپ کی طبیعت کی بے نیازی بھی بسا اوقات آپ کو کامیابیوں سے روکتی ہوگی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

ہر انسان اس دنیا میں جہاں اپنے اندر کچھ خوبیاں رکھتا ہے وہیں وہ اپنے اندر کچھ خامیاں بھی رکھتا ہے۔ خوبیوں اور خامیوں کے مجموعے کا نام ہی انسان ہے۔ اگر آپ کے اندر کچھ خوبیاں ہیں تو حاکم الحاکمین کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے آپ کو خوبیوں کا مالک بنایا۔ اور اگر آپ کے اندر کچھ خامیاں ہیں تو آپ کو یہ فکر ہونی چاہئے کہ ان خامیوں سے نجات کیسے حاصل ہو۔؟ جب کسی انسان کو معلوم ہوجاتا ہے کہ اس میں خامیاں

کیا کیا ہیں۔ تو پھر اس کے لئے ان سے چھٹکارا حاصل کرنا مشکل نہیں ہوتا۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار خوبیاں عطا کی ہیں وہیں یہ خامی بھی آپ کے اندر پائی جاتی ہے کہ بہت جلد لوگوں سے بدگمان ہوجاتے ہیں۔ اور اکثر آپ کی بدگمانی غیر بنیادی ہوتی ہے۔ آپ کی اس کمزوری کا ردعمل یہ ہے کہ آپ اچھے دوستوں سے اور قرابت داروں سے کٹ کر رہ گئے ہیں۔ زیادہ سوچنا اور ہر بات کی گہرائی میں جھانکنے کی کوشش کرنا بھی آپ کی مخصوص عادت ہے۔ اور یہ عادت بھی آپ کو بدگمانیوں تک پہنچا دیتی ہے کیونکہ جب ہم کسی بھی انسان کی ذات کی گہرائی میں جھانکتے ہیں تو ہمیں وہاں پھولوں کے ساتھ کچھ خار بھی دکھائی دیتے ہیں اور پھولوں کا احساس ہمیں اتنی فرحت عطا نہیں کرتا جتنی چبھن ہم خاروں سے محسوس کرتے ہیں۔ اور پھر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ خاروں کی چبھن ہمارے تعلقات میں خراشیں پیدا کر دیتی ہے۔

گوشہ نشینی اور عاقبت جو ہی کوئی بُری چیز نہیں۔ لیکن اگر ہم محفلوں اور مجلسوں سے بالکل ہی کٹ کر رہ جائیں گے تو نئے تعلقات تو پیدا نہیں ہوں گے اور پُرانے تعلقات بھی رفتہ رفتہ متاثر ہوجائیں گے۔ کیونکہ ملنے ملانے ہی سے رشتوں میں حرارت پیدا ہوتی ہے۔ ورنہ خون کے رشتے بھی پامال ہوجاتے ہیں۔

دوسروں کا تنقیدی جائزہ بُری چیز نہیں۔ لیکن ہر وقت تجسس اور ٹوہ میں رہنا انسان کو کامیابیوں سے روکتا ہے اور جب انسان کسی کے درپے ہوجائے تو اس کے اپنے مفادات بھی مجروح ہوجاتے ہیں۔ لہٰذا کمال یہ ہے کہ ہم لوگوں کی بُرائیوں کو برداشت کریں۔ اُن کی خرابیوں کو

سہنے اور اُن کی کمزوریوں کے ساتھ نباہ کرنے کا مزاج پیدا کریں۔ اور اسی میں ہمارے مفادات کی جیت ہے۔ آپ بے پناہ جاذبیت کے باوجود اپنی ترش رُوئی کی بنا پر بھی کبھی ایسے لوگوں سے اختلاف پیدا کر لیتے ہوں گے کہ جو آپ کے اپنے ہی ہوتے ہیں۔ اور سب سے زیادہ آپ کو زندگی میں نقصان پہنچاتا ہوگا جذبۂ کمتری ـــ کمتری کا جذبہ وہ جذبہ ہے جو انسان کو جیتے جی مار دیتا ہے ـــ خود کو احساس کمتری کی دلدل سے نکالئے اور پھر دُنیا اور اہلِ دُنیا کو دیکھنے ہر چیز آپ کو اپنے قد کے برابر دکھائی دے گی اور آپ کو یہ محسوس ہوگا کہ آپ شربت میں چینی کی طرح ہر رنگ و بُو میں رچ بس گئے ہیں۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر آپ نے اپنی کوتاہیوں کا جائزہ لے لیا تو ایک دن آپ اُن سے نجات پالیں گے۔

آٹھ نمبر کی طاقت اور خصوصیات

پہلی بات اس مضمون سے استفادہ کرنے کے لئے سب سے پہلے ہمارے نئے قارئین یہ بات سمجھ لیں کہ مفرد عدد ایک سے ۹ تک ہیں اور علم الاعداد میں صفر کی کوئی قیمت نہیں ہے۔ دس نمبر میں چونکہ صفر کا شمار نہیں ہوتا لیکن دس نمبر ایک نمبر ہی کے قائم مقام سمجھا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۱۰ ہے تو اس کا مفرد عدد ایک مانا جائے گا۔ اسی طرح اگر کسی کی تاریخ پیدائش ۱۸ ہے تو اس کا عدد ۹ مانا جائے گا۔ کیوں کہ ۱۸ کو جب ہم مفرد بنانے کے لئے آٹھ اور ایک کو باہم جوڑیں گے تو مفرد عدد ۹ ہی بنے گا۔ اگر کسی شخص کے

نام کا مفرد عدد ۹ بنتا ہو تو وہ بھی ۹ عدد کے زیرِ اثر ہوگا۔ اس حساب سے آپ اپنے نام کے اعداد نکال کر اس کا نتیجہ ہماری دی ہوئی تفصیل میں پڑھیں۔ انشاء اللہ ان تفاصیل کو دیکھ کر آپ کو خود اس کا اندازہ ہو جائے گا کہ آپ میں خوبیاں کتنی ہیں اور خامیاں کتنی۔ علم الاعداد کا مطالعہ کر کے آپ اپنی ذات کے بارے میں بعض ایسے حقائق سے واقف ہو جائیں گے جن حقائق سے خود پہلے آپ بے خبر ہوں گے۔

۷ نمبر کی خصوصیات گذشتہ اوراق میں دی گئیں تھیں اب ذیل میں آپ ۸ نمبر کی خصوصیات پڑھیں گے۔

۸ نمبر کی خصوصیات

جو حضرات کسی بھی انگریزی مہینے کی ۸، ۱۷، یا ۲۶ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں۔ ان کا مفرد عدد بھی ۸ بنتا ہے۔ وہ حضرات جن کا مفرد ۸ ہو۔ انھیں اچھی نظروں سے نہیں دیکھا جاتا وہ لوگ خواہ بجائے خود کتنی ہی خوبیوں کے مالک ہوں۔ لیکن عوام اُن کے بارے میں زبردست غلط فہمیوں کا شکار رہتے ہیں۔ بلکہ خود ان کے اپنے بھی ان پر اعتماد نہیں کر پاتے ایسے لوگ خود کو بھری بھیڑ میں تنہا سمجھتے ہیں۔ ۸ عدد والے زندگی کے مختلف میدانوں میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لیکن اُن کی زندگی اکثر خطرات میں گھری رہتی ہے۔ اور حادثات ایسے لوگوں کے تعاقب میں رہتے ہیں۔ یہ لوگ مذہب کے معاملات میں متشدد ہوتے ہیں۔ ۸ عدد والے کوئی بھی راستہ اختیار کریں وہ جلد از جلد منزل تک پہنچنے کی فکر میں سرگرداں رہتے ہیں۔ ایسے لوگ اپنے اصولوں میں سخت جان ہونے کے باوجود دل کے بے حد نرم ہوتے ہیں اور مظلومین کی آہ و بکا انھیں تڑپا دیتی ہے۔ لیکن چونکہ یہ کسی بھی مظلوم کا کھلے طور پر ساتھ دینا پسند نہیں کرتے۔

اس لئے لوگ انھیں پتھر دل تصور کرتے ہیں اور ان کے دشمن بن جاتے ہیں۔ ایسے لوگ جن کا عدد ۸ ہو یا تو زندگی کے میدان میں بے حد کامیاب رہتے ہیں یا بالکل ہی ناکام۔

علم الاعداد کے نقطۂ نظر سے یہ عدد غیر مبارک مانا جاتا ہے کیوں کہ یہ عدد انقلابی عدد ہونے کے ساتھ حادثاتی عدد بھی ہے۔ اس عدد کے انسان کا جان و مال کسی بھی وقت کسی بھی حادثے کا شکار ہو سکتا ہے جن لوگوں کا عدد ۸ ہو یہ لوگ مکمل حفاظت اور احتیاط کے باوجود غم و غصے اور نقصان و دقت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور زندگی میں وہ وقت بھی آجاتا ہے کہ اپنا سب کچھ ہی کھو بیٹھتے ہیں۔

مبارک تاریخ

ایسے لوگ جن کا عدد آٹھ ہو ان کے لئے انگریزی ماہ کی ۸، ۱۷، اور ۲۶ تاریخیں بفضل خداوندی اُن کے لئے مبارک ثابت ہو سکتی ہیں۔ اگر یہ لوگ اپنے خصوصی کاموں کی شروعات کرتے وقت ان تاریخوں کو ملحوظ رکھیں تو انشاء اللہ کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں گے۔

مبارک دن

۸ عدد والے افراد کے لئے ہفتہ، اتوار اور پیر خصوصی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر یہ دن ۸، ۱۷، ۲۶، ۴، ۱۳، ۲۲ یا ۳۱ تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں آپڑیں۔

اہم سال

زندگی کا ۱۷واں، ۲۶واں، ۳۵واں، ۴۴واں، ۵۳واں اور ۶۲واں سال ایسے لوگوں کیلئے انقلابی ثابت ہوتا ہے۔ اور ان حضرات کی زندگی ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے میں داخل ہوتی ہے۔

غیر مبارک ماہ

دسمبر، جنوری، فروری اور جولائی کے مہینے میں ۸ عدد والوں کو خصوصیت کے ساتھ اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہئے۔ کیوں کہ ان مہینوں میں کوئی بھی مہلک بیماری ان پر حملہ آور ہو سکتی ہے۔

تعلّقات

جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے۔ ان کے تعلقات ان لوگوں کے ساتھ بہت خوشگوار رہتے ہیں۔ جن کا عدد ۴ ہو۔ آٹھ عدد والے کے ساتھ بھی ان کے تعلقات اچھے رہتے ہیں۔

رنگ

گہرا خاکی، سیاہ، گہرا نیلا، اور کوئی بھی گہرا رنگ انھیں راس آسکتا ہے۔ انھیں ہلکے رنگ راس نہیں آتے۔ الّا ماشاء اللہ۔

نگینہ

گہرے رنگ کا نیلم، کالا موتی یا کوئی بھی کالا ہیرا ان لوگوں کے لئے ذریعۂ ترقی ثابت ہو سکتا ہے۔

امراض

امراض جگر، انتڑیوں کی خرابی، سر درد، گٹھیا کا درد اور خرابیٔ خون جیسی بیماریاں انھیں لاحق ہو سکتی ہیں۔ بالخصوص عمر کے آخری حصّے میں ان بیماریوں کا حملہ ممکن ہے۔

غذائیں

سبزیاں ان لوگوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہیں۔ پالک اور گاجر خصوصیت کے ساتھ انھیں فائدہ پہنچاتے ہیں۔

۸ نمبر کی قوّت

یہ بات تفصیل کے ساتھ گذشتہ صفحات میں بھی بیان کی جا چکی ہے کہ ۸ عدد زحل ستارے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ نمبر گہرے خیالات، زبردست شخصیت، حیرت انگیز کارناموں، جذبۂ اصلاح پسندی سنجیدگی اور ناقابل فہم خاموشی کا آئینہ دار ہے اگر آپ کا عدد ۸ ہے تو آپ میں مذکورہ تمام خوبیاں موجود ہوں گی۔ آپ کے

خیالات بہت گہرے ہوں گے۔ آپ کی شخصیت پر سنجیدگی کی چھاپ ہوگی۔ آپ کسی بھی جگہ رہیں۔ آپ لوگوں کی اصلاح کی کوشش کسی نہ کسی انداز میں کرتے رہیں گے۔ آپ کی فطرت میں بہادری ہوگی۔ آپ کو اپنے اصولوں سے ہٹا دینا آسان نہ ہوگا۔ لیکن آپ زندگی کے کسی بھی دور میں اور زندگی کے کسی بھی معاملے میں لوگوں کو مطمئن کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ ہمیشہ آپ کے خلاف ایک ماحول بنا رہے گا۔

آپ کیا ہیں؟

آپ گہری شخصیت کے مالک ہونے کی وجہ سے لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنے رہتے ہوں گے۔ لیکن آپ بعض لوگوں کی نظروں میں حد سے زیادہ معتوب ہوں گے۔ آپ بذاتِ خود کتنی بھی خوبیوں کے مالک بن جائیں۔ لیکن یہ بات ممکن نہیں ہے کہ حالات آپ کے حق میں ہتھیار ڈال دیں۔ حالات ہمیشہ آپ کے خلاف محاذ آرائی میں سرگرم رہیں گے۔ اور زمانہ کے انقلابات کبھی آپ کو چین نہیں دیں گے۔

——— آپ بے شک یہ چاہتے ہوں گے کہ دنیا میں اصلاح کا سلسلہ عام ہو۔ لوگوں کی بھلائی کے لئے سوچنا آپ کی فطرت ہوگی۔ لیکن لوگ اس کے باوجود آپ کے در پے رہیں گے۔ اور آپ کو ذلیل و خوار کرنے کی اسکیمیں تیار کی جاتی رہیں گی۔ اور ایک دن آپ کسی سازش کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

خالقِ کائنات نے اپنی اس دنیا میں جتنے بھی انسان پیدا کئے ہیں نہ صرف وہ خوبیوں کے مالک ہیں اور نہ صرف برائیوں کا مجموعہ۔ بلکہ ہر انسان اپنی ذات میں کچھ نہ کچھ خوبیاں اور کچھ نہ کچھ خامیاں رکھتا ہے۔ ہر انسان میں کچھ ایسی اچھائیاں بھی موجود ہوتی ہیں جن سے دوسرے لوگ محروم ہوتے ہیں اور کچھ ایسی خرابیاں

اور برائیاں بھی موجود ہوتی ہیں۔ جن سے دوسرے لوگ محفوظ ہوتے ہیں۔

یہ بات ممکن نہیں ہے کہ انسان کو اپنی ذات کا ادراک نہ ہو۔ ہر انسان جانتا ہے کہ وہ خود کتنے پانی میں ہے۔ ہر شخص کو خبر ہے کہ اس میں کیا کیا برائیاں ہیں اور کیا کیا بھلائیاں۔ اس کی ذات کا جزو ہیں ——— ہوتا یہ ہے کہ ہم اپنی اچھائیوں کو اچھالتے ہیں اور برائیوں سے صرفِ نظر کرتے ہیں یا ان کی تاویل کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ برائیاں ہماری ذات کے تہہ خانوں میں اپنا گھر بنا لیتی ہیں اور وہ پھر وہاں سے نکلنے کا نام نہیں لیتیں۔

علم الاعداد ایک آئینہ کے مثل ہے۔ جب اس کے رُوبرو کھڑے ہونگے آپ کو اپنی ذات کے خدّوخال صاف نظر آئیں گے۔ حُسن بھی نہیں چھپ سکے گا اور داغ بھی آپ کی نظروں میں آجائیں گے۔ اس آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنی ذات کا مطالعہ کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ مختلف خوبیوں کے ساتھ ساتھ آپ میں تخریب کاری کا ذہن بھی ہے۔ آپ غصّے سے بے قابو ہو کر تباہی اور بربادی مچانے کی ٹھان لیتے ہیں۔ اور پھر کسی کی سن کے نہیں دیتے۔ آپ میں انتقام کی بھی عادت ہے۔ آپ جس کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ اُسے انجام کو پہنچائے بغیر نہیں چھوڑتے۔ آپ میں ایک خرابی ایسی ہے جس نے آپ کی شخصیت کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ اور وہ خرابی یہ ہے کہ آپ کبھی کبھی دوستوں اور چاہنے والوں سے بھی الجھ پڑتے ہیں۔ اور اس طرح اپنا کچھ زیادہ ہی نقصان کرتے ہیں۔

ان خرابیوں سے مطلع ہونے کے بعد اگر آپ چاہیں تو بآسانی اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ اور اپنی خوبیوں میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

۹ نمبر کی طاقت اور خصوصیات

پہلی بات یہ بات اس سے پہلے کئی بار بیان کی جا چکی ہے کہ مفرد عدد ایک سے ۹ تک ہوتے ہیں۔ یہ مفرد عدد نام سے بھی نکالے جاتے ہیں۔ اور تاریخ پیدائش سے بھی۔ آپ اپنا مفرد عدد نام سے یا تاریخ پیدائش سے نکالیں۔ پھر اس کی خصوصیات دیکھیں۔ مثلاً اگر آپ کے نام کا مفرد عدد ۶ ہے تو عدد ۶ کی خصوصیات پڑھیں۔ آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ علم الاعداد کی گرفت کس قدر مضبوط ہے۔ اور انسان کا اپنا نام کس طرح اس کی شخصیت کی چغلی کھاتا ہے۔

علم الاعداد کے ذریعہ حاصل شدہ تفصیلات اگرچہ صد فی صد درست نہیں ہوتیں۔ لیکن علم الاعداد کے ذریعہ جن تفاصیل کا اندازہ ہوتا ہے وہ اسی فیصد مبنی بر حقیقت ہوتی ہیں۔ اور ان تفاصیل کے ذریعہ ہم شخصیات کی گہرائی کا بخوبی اندازہ کر لیتے ہیں۔

مذکورہ انداز سے آپ اپنا مفرد عدد نکال کر اپنی ذاتی خصوصیات کا مطالعہ کریں گے تو آپ کو اپنی خوبیوں اور خامیوں کا اندازہ ہو جائے گا۔

۸ نمبر کی خصوصیات گزشتہ صفحات میں دی جا چکی ہیں۔ اس وقت آپ ۹ عدد کی خصوصیات پڑھیں گے۔

۹ نمبر کی خصوصیات

جو حضرات کسی بھی انگریزی ماہ کی ۹، ۱۸، یا ۲۷ تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں۔ اُن کا

عدد بھی ۹ بنتا ہے۔ وہ لوگ جن کا عدد ۹ ہو وہ عمر کے ابتدائی حصے ہی سے طرح طرح کی مشکلات کا شکار رہتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ مستقل مزاجی اور اپنی طبیعت کے استحکام کی وجہ سے زندگی کے ہر میدان میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ یہ لوگ خود مختار ہوتے ہیں اور اپنی مرضی کے پابند ہوتے ہیں۔ ان میں اپنا رہبر آپ بننے کا بھی شوق ہوتا ہے۔ جو انھیں کبھی کبھی رسوا بھی کرتا ہے۔

یہ لوگ بالعموم دل کے صاف ہوتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات یہ معمولی درجے کی کینہ پروری میں بھی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پکی دوستی اور پکی دشمنی ان کی فطرت کا خاص جزو ہوتی ہے۔ جس کے موافق ہو جاتے ہیں اس کی موافقت میں سب کچھ برداشت کر جاتے ہیں۔ اور جس کے مخالف ہو جاتے ہیں، اس کی مخالفت میں سب کچھ داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ غیروں میں انھیں مقبولیت ملتی ہے۔ لیکن رشتے داروں سے انھیں وفا نصیب نہیں ہوتی۔ بحیثیت مجموعی ان کے حاسدوں اور بدخواہوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

یہ دوستی کے خوگر ہوتے ہیں۔ چاہتے ہیں کہ ان کا حلقۂ یاراں بڑھتا چلا جائے۔ لیکن عموماً دوستی انھیں راس نہیں آتی۔ اس لئے کہ ان کا مزاج اصولی اور نظریاتی ہوتا ہے۔ یہ اپنے موقف سے کبھی اِدھر اُدھر نہیں ہوتے اس لئے بسا اوقات انھیں اچھے دوستوں سے ہاتھ دھونے پڑ جاتے ہیں۔

عورتوں میں یہ لوگ خاصے مقبول ہوتے ہیں۔ دھوپ کی شدت اُن سے برداشت نہیں ہوتی۔ تنہائی پسند ہوتے ہیں۔ لیکن مختلف مصروفیات میں گھرے رہنا اُن کی مجبوری ہے۔ یہ لوگ بار بار ہارنے کے باوجود ہمت نہیں ہارتے اور پھر نئے مقابلے کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔

ان لوگوں میں گفتگو کی صلاحیت حد سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہ حُسنِ گفتار

کی وجہ سے پوری محفل پر چھا جاتے ہیں۔ دوسروں کو متاثر یا مرعوب کرنا ان کے بائیں ہاتھ کا کام ہوتا ہے ——— یہ جہاں لوگوں کو جلد متاثر کر لیتے ہیں۔ وہاں خود بھی یہ جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ انھیں بے وقوف بنا لینا مشکل نہیں ہوتا۔ یہ عدد تمام عددوں کے مقابلے میں کافی اہم اور بے انتہا مبارک ہے۔ اگر اس عدد کا حامل انسان تھوڑا محتاط رہے اور دشمنی خریدنے کی غلطی نہ کرے تو اس کی مقبولیت و محبوبیت کی حد نہ رہے۔

مبارک تاریخ جن حضرات کا عدد ۹ ہو، انھیں چاہیے کہ وہ اپنے اہم کاموں کی ابتدا انگریزی ماہ کی ۹، ۱۸، یا ۲۷ تاریخ کو کریں۔ انشاء اللہ یہ تاریخیں ان کے لئے مبارک ثابت ہوں گی۔

مبارک دن ۹ عدد والوں کے لئے منگل، جمعرات، جمعہ اہم ثابت ہوتا ہے۔ خصوصاً اس وقت جب یہ دن ۹، ۱۸، ۲۷، ۳، ۶، ۱۲، ۲۱، ۲۴ یا ۳۰ تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں پڑیں۔

اہم سال ان حضرات کے لئے زندگی کا نواں، ۱۸واں، ۲۷واں، ۳۶واں، ۴۵واں اور ۶۳واں سال اہم ہے۔

غیر مبارک ماہ جن حضرات کا عدد ۹ ہو انھیں مئی، اکتوبر، نومبر میں اپنی صحت کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ ان مہینوں میں ان پر کسی مہلک بیماری کا حملہ ممکن ہے۔

تعلّقات جن اشخاص کا عدد ۳، ۶، ۹ ہے وہ لوگ ۹ عدد والوں کے ساتھ اچھی طرح نباہ کرتے ہیں۔

رنگ ان حضرات کے لئے سُرخ، گلابی، اور پیازی رنگ مبارک ثابت ہوتا ہے۔

نگینہ یاقوت، خاص طور پر ان حضرات کے لئے مفید ہے۔

امراض ہر قسم کا بخار ان پر حملہ آور ہو سکتا ہے۔ چیچک اور خسرہ کا بھی یہ شکار ہو سکتے ہیں۔ ان حضرات کو مرغن غذاؤں سے بچنا چاہیے۔ کیونکہ بالعموم یہ لوگ بھاری ہو جاتے ہیں اور دل کے مریض بھی ہو سکتے ہیں۔

ادویات و غذائیں : پیاز، لہسن، ادرک، اور ہری مرچ ان لوگوں کے لئے ہمیشہ مفید ثابت ہوں گے۔

۹ نمبر کی قوت یہ بات بہت پہلے بیان کی جا چکی ہے۔ یہ نمبر مریخ ستارے سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ نمبر زبردست قوتِ خیال، مستحکم ارادے، خود اعتمادی، بے باکی اور مسلسل جدوجہد کا آئینہ دار ہے۔ اگر آپ کا عدد ۹ ہے تو آپ کے اندر جدوجہد کرنے کی بھرپور صلاحیت ہوگی۔ خود مختاری کا جذبہ ہوگا۔ معاملہ فہمی کی اہلیت ہوگی۔ عافیت پسند ہوں گے۔ اور کام اور مسلسل کام کرنا آپ کی فطرتِ ثانیہ ہوگی۔

آپ کیا ہیں؟ اگر آپ کسی بھی انگریزی ماہ کی ۹، ۱۸، یا ۲۷ تاریخ میں پیدا ہوئے ہوں تو آپ میں گفتگو کی اچھی صلاحیت ہوگی۔ آپ خاموشی سے بھی لوگوں کو متاثر کر لیتے ہوں گے مزاج آپ کا جذباتی ہوگا۔ آپ دل پھینک بھی ہوں گے۔ کسی سے کسی بھی وقت آپ رشتۂ وفا قائم کر سکتے ہیں۔ لیکن کسی پرانے ساتھی کے ساتھ بے وفائی کرنا آپ کے لئے مشکل ہوگا۔ آپ بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود ترقی اور عروج کیلئے معجزوں کے منتظر رہتے ہوں گے۔ ہر کام کو انتہا تک پہنچا دینا آپ کے لئے آسان ہوگا۔ موسیقی آپ کو پسند ہوگی۔ لمبے لمبے سفر کرنا آپ

کی قسمت ہوگی۔ آپ زبردست قوتِ خیال کا مالک ہونے کے باوجود عجلت پسندی کی وجہ سے لوگوں کے چکر میں بھی آجاتے ہوں گے۔ لیکن پھر اپنی ذاتی صلاحیتوں کی وجہ سے جلد ہی حماقتوں کے بھنور سے آپ ہی نکل جاتے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اَن گوناگوں صلاحیتوں سے نوازا ہے جو انسانیت کے لئے باعثِ فخر ہوا کرتی ہیں۔ لیکن آپ کی ہٹ دھرمی اور طبیعت کی بے احتیاطی کبھی کبھی آپ کو الجھنوں کے جال میں پھنسا کر رکھ دیتی ہوگی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں جتنے بھی انسان پیدا کئے ہیں ان میں اچھائیاں بھی موجود ہیں اور برائیاں بھی۔ ہر شخص میں کچھ نہ کچھ خوبیاں اور کچھ نہ کچھ خامیاں موجود ہوتی ہیں۔ ہم اچھا انسان اُسے سمجھتے ہیں جس میں اچھائیاں زیادہ ہوں اور بُرا انسان اُسے تصور کرتے ہیں جس میں اچھائیوں کے مقابلے میں برائیاں زیادہ ہوں۔

اگر آپ میں اچھائیوں کے ساتھ ساتھ کچھ برائیاں بھی موجود ہیں تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ اور نہ آئینے سے آنکھیں چرانے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ آئینے سے نظریں چرائیں گے تو پھر آپ کو اپنی خامیوں کا ادراک نہیں ہوگا۔ اور جب آپ کو اپنی خامیوں کا ادراک نہیں ہوگا تو ان کو دور کرنے کی توفیق بھی نہیں ہوگی۔ آپ اپنی شخصیت کا مطالعہ کرتے وقت خامیوں پر نظر ڈالیں گے تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ ———— آپ عجلت پسند واقع ہوئے ہیں۔ اور عجلت پسندی کی وجہ سے آپ نے نقصانات بھی اٹھائے ہیں۔ زود اعتباری بھی آپ کی ذات میں موجود ہے۔ ہر کس و ناکس پر بھروسہ کرکے اُسے اہم رازوں سے آگاہ کردینا آپ کی بہت بڑی غلطی ہے۔ آپ ذرا ذرا سی بات پر جھلا پڑتے ہیں اور پھر شرمندہ ہوتے ہیں۔ آپ لوگوں سے فریب کھاتے رہتے ہیں اور اس کے باوجود لوگوں کے چکر میں آجاتے ہیں۔ اگر آپ رازوں کو محفوظ کرنے میں کامیاب ہوجائیں تو آپ کی شان دوبالا ہوجائے اور لوگوں کو سازش کرنے کا موقع نہ ملے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ اپنی خامیوں سے آگاہ ہونے کے بعد آپ انہیں دور کرکے اپنی خوبیوں میں اضافہ کرنے کی کوشش کریں گے اور اپنی شخصیت کو مکمل کرکے اپنے اعلیٰ اور ارفع ہونے کا ثبوت دیں گے۔

آپ کی ذاتی خصوصیات

● ایک کا عدد وحدت کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر آپ کا عدد (۱) ہے تو آپ انفرادیت کے متلاشی ہوں گے۔ خود پسند ہوں گے۔ افتخار اور کسی قدر اپنی صلاحیتوں پر غرور آپ کی فطرت میں شامل ہوگا۔ آپ تنہا کام کرنے میں خوشی محسوس کریں گے۔ دوسروں کی شمولیت اور مداخلت آپ کو ناگوار گزرے گی۔ آپ کام میں منہمک رہنے والے ہوں گے دلجمعی اور یکسوئی کے ساتھ ذمہ داریاں نبھانا آپ کی فطرت ہوگی۔ آپ ایک ہی وقت میں مختلف کاموں پر دھیان دینے کے بجائے کسی ایک کام پر اپنی توجہ لگانے کے قائل ہوں گے۔ آپ میں لیڈرشپ کی بھی صلاحیت موجود ہوگی۔

آپ کی اہم خصوصیات ←

امنگ، قیادت، منتظم،
تخلیق کاری، خود اعتمادی، ولولۂ تنظیم

خود کفالت وغیرہ

● اگر آپ کا عدد (۲) ہے تو آپ اکیلے کام کرنے کے بجائے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کے قائل ہوں گے۔ آپ کے مزاج میں میانہ روی ہوگی۔ شدت پسندی سے آپ دور رہنے والے ہوں گے، صلح جوئی، امن پسندی اور تعاون آپ کی فطرت میں شامل ہوگا۔ واضح منصوبے کے بغیر قدم اٹھانا آپ کے بس سے باہر ہوگا۔

آپ کی اہم خصوصیات ← سیاست، تعاون، صلح جوئی، سودے بازی، جوڑ توڑ، مکمل احتیاط وغیرہ

● اگر آپ کا عدد (۳) ہے تو آپ میں فنی صلاحیتیں کافی مقدار میں ہوں گی۔ ہر معاملہ میں مہارت تامہ حاصل کرنے کا جذبہ آپ میں بچپن ہی سے ہوگا۔ آپ میں ہر وقت ایک ہی جذبہ موجزن رہتا ہوگا کہ کسی طرح اپنی شخصیت کو ابھارا اور چمکایا جائے۔ خوبصورتی، اور سلیقہ آپ کی گھٹی میں شامل ہوگا۔ آپ کو بولنے کا ملکہ ہوگا۔ دوسروں کو متأثر کرنے کی صلاحیت آپ میں خوب ہوگی۔ آپ کے لیے ادب اور موسیقی مقبول عام کرنے کے ذرائع بن سکتے ہیں

آپ کی اہم خصوصیات ← کشش، مہارت، شخصی وجاہت، ادبی خوبیاں وغیرہ۔

● اگر آپ کا عدد (۴) ہے تو پھر آپ محنت سے کیوں گھبرائیں کیونکہ جو بوتا ہے وہی کاٹتا بھی ہے۔ جو ڈھونڈتا ہے وہی پاتا بھی ہے۔ بے شک کامیابی کے زینے تک پہنچنے کے لئے آپ کو محنت کرنی پڑے گی۔ اور آپ خود تجربہ کر چکے ہیں جب بھی آپ نے کسی بارے میں کوشش کی ہے اور

جد و جہد جاری رکھی ہے تو نتائج مثبت سامنے آئے ہیں اور گوہر مقصود آپ کو مل گیا ہے۔ تو پھر محنت اور کوشش سے جی چرانا غلط ہوگا۔ آپ بہت ہی حقیقت پسند آدمی ہیں اور عمل سے آپ کا خاص رشتہ ہے۔ آپ زندگی میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے کے قائل نہیں۔ اور نہ ہی خیالی پلاؤ پکانا آپ کی عادت ہے۔ آپ بزنس میں قسم کے آدمی ہیں اور آپ کا مزاج منطقی ہے۔

آپ کی اہم خصوصیات ← حقائق پسندی، منطق، سنجیدگی فنی مہارت، ثابت قدمی وغیرہ

● اگر آپ کا عدد (۵) ہے تو آپ وقت کے ساتھ بدلنے والے انسان ہوں گے۔ شعلہ مزاجی آپ کا جوہر ہے، آپ کی زندگی اتار چڑھاؤ کا نمونہ ہوگی، غیر یقینی صورتِ حال سے آپ ہمیشہ دوچار رہیں گے۔ نہ جانے کس وقت کیا ہو جائے۔ ہر وقت تیار رہیے۔ آپ میں حد سے زیادہ تنوع پسندی ہے۔ رُوح کی بے قراری آپ کو چین سے نہیں بیٹھنے دے گی سیر و سفر سے آپ کو خاص دلچسپی ہوگی۔

آپ کی اہم خصوصیات ← عصبی تناؤ، بے قراری، کھوج، ایجاد و اختراع، سودے بازی وغیرہ

● اگر آپ کے نام کا عدد (۶) ہے تو آپ کو اپنے گھر سے محبت ہوگی، اور دل میں کامیاب ازدواجی زندگی گزارنے کی زبردست خواہش ہوگی، گھریلو ذمہ داریاں نبھا کر آپ خوشی محسوس کریں گے۔ دوستوں کی خاطر مدارات آپ کا محبوب مشغلہ ہے ـــــ اسٹیج ڈرامہ اور محفلیں آپ کو عزیز ہوں گی۔ آپ میں عزتِ نفس موجود ہوگی۔ آپ جلد ہی اپنے مزاج پیدا

کر لیتے ہوں گے۔ سفر آپ کی صحت کے لئے مفید ثابت ہوگا۔

آپ کی اہم خصوصیات ← ناز نخروں کی عادت، سیر و تفریح کا شوق، محبت، اور ضد اور ہٹ دھرمی وغیرہ

● اگر آپ کا عدد (۷) ہے تو آپ خلوت پسند ہوں گے۔ منفی خصوصیات آپ میں زیادہ ہوں گی۔ آپ فلسفیانہ اور تخلیقی مزاج کے آدمی ہیں اس کے باوجود آپ میں سیاسی سوجھ بوجھ ہوگی۔ آپ کی شخصیت اسرار خیز ہوگی۔ آپ جلدی سے کسی کے ساتھ گھل ملنے کے قائل نہ ہوں گے۔ آپ کو پُراسرار علوم سے گہرا لگاؤ ہوگا۔ سفر میں آپ کا دل لگتا ہوگا۔

آپ کی اہم خصوصیات ← سیاست، خاموشی اور سنجیدگی، منفی کام کرنے کے جذبات وغیرہ۔

● اگر آپ کے نام کا عدد (۸) ہے تو آپ بڑے منصوبوں پر عمل کرنے والے ہوں گے روپے پیسے اور مال و زر سے متعلق منصوبوں پر عمل درآمد کا فن آپ ہی کے یہاں ملے گا چھوٹی چھوٹی جگہوں کو چھوڑ کر اونچے مناصب کیلئے جدوجہد آپ کا فکری سرمایہ ہوگا۔ آپ جلد امیر اور دولت مند ہونے کے جوہر سے مالا مال ہوں گے۔ جب تک معاشی طور پر آپ بے فکر نہ ہو جائیں۔ آپ کو سکون نہیں مل سکتا۔ آپ کی زندگی میں کسی بھی وقت کوئی انقلاب آسکتا ہے جو آپ کو اٹھا بھی سکتا ہے اور گرا بھی سکتا ہے۔

آپ کی اہم خصوصیات ← عزت، منصب، بڑا پن، دولت اور اقتدار پرستی، کاروبار اور معاشی بوجھ وغیرہ۔

اگر آپ کا عدد (۹) ہے تو آپ شہرت کے متمنی ہوں گے گمنامی کی زندگی آپ کو راس نہیں آسکتی، خواہ خطابت ہو، حسن انشاء ہو، ادب یا موسیقی ہو یا اداکاری ہو ان میں سے کسی ایک میدان میں آپ کو ابھرنا ہے۔ دراصل دولت سے زیادہ آپ کو شہرت پسند ہے۔ شہرت کے بغیر دولت آپ کے لئے بے معنی چیز ہوگی۔ صنفِ نازک آپ کی طرف بے پناہ رغبت رکھتی ہوں گی۔ آپ کے لئے کسی بھی عورت کو اپنی طرف مائل کر لینا بہت آسان ہوگا۔

آپ کی اہم خصوصیات ← عالمگیری شہرت، فنکارانہ جوہر، انانیت، صنفِ نازک کیلئے زبردست کشش وغیرہ۔

ایک سے نو تک نمبروں کی مختصر صفات و خصوصیات

(۱) نمبر کے نام کی صفات یہ لوگ بالعموم دنیا میں یکتا ہوتے ہیں ان میں خوبیوں کے ساتھ اکھڑپن بھی ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی قوم اور خاندان میں سب سے الگ ہوتے ہیں۔ مثلاً نوح، ایوبؑ، مجیب، ثوبان، ثوبیہ، حسنؓ، خدیجہؓ، زبیدہ، زہرہ —— اور ہارونؑ وغیرہ۔

(۲) یہ لوگ بالعموم نہایت نیک، صلح جو اور عاقبت میں اعلیٰ مرتبہ والے ہوتے ہیں۔ دنیا کا غم انھیں سکون لینے نہیں دیتا۔ مثلاً محمد صلی اللہ علیہ وسلم، علیؓ،

حسینؓ، حذیفہؓ، حسانؓ، جعفرؓ وغیرہ

(۳) ان میں ارادے کی پختگی اور اپنی بات منوانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ اس نمبر کے افراد کے سامنے لوگ سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں۔ مثلاً یوسفؑ، اعظم، آقا، ابو زید چودھری، خان، غوث وغیرہ

(۴) یہ نمبر ایثار پیشہ لوگوں کا نمبر ہے۔ یہ لوگ کریم النفس اور دوسروں کی خاطر دکھ جھیلنے والے ہوتے ہیں۔ مثلاً زکریاؑ، ذوالقرنین، عمرؓ، عثمانؓ، ہمایوں، جنید، شعیبؑ، شہید، مُرشد وغیرہ

(۵) یہ لوگ ہر چیز میں میانہ روی اختیار کرتے ہیں۔ ذہین ہوتے ہیں۔ بولنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، حاضر جواب ہوتے ہیں۔ مثلاً اسمٰعیلؑ، ادریسؑ، بہادر، بہرام، خاقان، شہریار وغیرہ

(۶) نمبر والے افراد ذہین، دولت مند اور بے شمار خوبیوں کے مالک ہو کر بھی بے قرار اور مضطرب رہتے ہیں۔ ان کی زندگی میں سکون کا فقدان ہوتا ہے۔ جیسے ارسطو، الماس، سلطان، قمر مرزا، قارون وغیرہ

(۷) یہ نمبر دیگر قوموں میں کامیابی اور کامرانی کا نمبر تصور کیا گیا ہے اور ایسے مسلمانوں نے بھی اہم قرار دیا ہے۔ چنانچہ جنگ بدر میں جن صحابہ نے فتح حاصل کی ان کی تعداد ۳۱۳ تھی جس کا عدد ۷ بنتا ہے۔ یہ کامیاب لوگوں کا نمبر ہے مثلاً ابراہیمؑ، اکبر، بابر، خضرؑ، رستم، سہراب وغیرہ۔

(۸) گرم مزاج حد سے زیادہ اور نرمی بھی بے انتہا۔ اچانک راحت اور اچانک مصیبت لانیوالا نمبر۔ یہ نمبر انقلابی نمبر کہلاتا ہے۔ اس نمبر کے افراد کسی بھی وقت راحت یا مصیبت سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ مثلاً اسحاقؑ، اقبال، لیلیٰ اور اورنگ زیب، تیمور، حاتم، قیس، معراج، خمینی، ضیاء الحق وغیرہ۔

(۹) یہ نمبر ناقابلِ تسخیر نمبر ہے۔ اس نمبر کے حامل افراد بالعموم سبھی محفلوں میں اور بالعموم عورتوں میں مقبول ہوتے ہیں۔ مثلاً صفی، آدمؑ، بلالؓ، سعدیؒ، شبلیؒ، فرخ، افتخار، انجمن، فاروق، فرح، فراز، کریم، مزمل، ملک وغیرہ۔

علمُ الاعداد

علم الاعداد کی اب تک تمام بحثیں اس عددِ مفرد اور عددِ مرکب سے متعلق تھیں جو نام سے برآمد کیا جاتا ہے۔ اب ہم آئندہ ان اعداد سے متعلق تفصیلات پیش کریں گے۔ جو تاریخِ پیدائش سے تعلق رکھتے ہیں۔

روزِ پیدائش اور تاریخ پیدائش انسان کی تمام زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ حد تو یہ ہے کہ وہ گھڑی اور وہ ساعت کہ جس میں انسان پیدا ہوتا ہے وہ بھی انسان کی زندگی پر باذن اللہ اپنا اثر چھوڑتی ہے۔ اور یہ بات عقائدِ اسلامیہ سے ثابت ہے کہ مبارک اور غیر مبارک گھڑیاں اللہ تعالیٰ ہی کی پیدا کردہ ہیں وہ جس طرح سعید چیزوں کا خالق ہے اسی طرح وہ منحوس چیزوں کا بھی خالق ہے بلا ریب اور بلا تردد وہ خالق خیر بھی ہے اور خالق شر بھی۔ اور اس کے سوا کسی بھی ادنیٰ سی چیز کا، اس کے ماسوا کوئی دوسرا خالق نہیں ہے۔۔۔ اور نہ کسی ذات کو ذاتی طور پر کچھ پیدا کرنے کی قدرت حاصل ہے۔ لہٰذا ہمیں یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اچھی بُری ساعتوں کے اثرات اس دُنیا میں باذن اللہ انسان کی زندگی پر لامحالہ پڑتے ہیں۔

مسلمانوں میں دوسری خرابیوں کے ساتھ ساتھ ایک خرابی یہ بھی پیدا ہوگئی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی صحیح تاریخ پیدائش نوٹ نہیں کرتے۔ نتیجۃً آخر عمل کرائیں

اور ان کی اولادوں کو بہت سی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

بچے کی پیدائش کے وقت ان باتوں کا نوٹ کر لینا ضروری ہے۔

نمبر ایک تاریخ پیدائش عیسوی بھی اور قمری بھی۔ سن۔ دن۔ ساعت۔ مقام

اکثر مسلمان بچوں کا حال یہ ہوتا ہے کہ داخلۂ اسکول کے وقت اُن کے پیدائشی سارٹیفکیٹ فرضی ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ انھیں اپنی تاریخ پیدائش صحیح طور پر معلوم ہی نہیں ہوتی۔ ہم اپنے تمام قارئین سے گزارش کریں گے کہ وہ اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش وغیرہ ضرور نوٹ رکھیں۔

حق جل جلالہٗ نے اس دُنیا میں جو بھی اثرات پیدا کئے ہیں۔ ان کے تدارک اور بچاؤ کے طریقے بھی بتائے ہیں۔ اور ان سے نجات پانے کی صورتیں بھی پیدا کی ہیں۔ لیکن کسی بھی مرض سے چھٹکارا پانا اسی وقت ممکن ہے۔ جب مرض کی صحیح طور پر تشخیص ہو جائے۔ اٹکل سے کئے ہوئے علاج نہ صرف یہ کہ مرض کو بڑھاتے ہیں بلکہ مریض کے لئے خطرات پیدا کر دیتے ہیں۔

انسان کی زندگی پر علم نجوم اور علم اعداد کے لحاظ سے جو بُرے اثرات پڑتے ہیں۔ ان سے نجات حاصل کرنے کی تدابیر اسی وقت کارگر ہو سکتی ہیں جب انسان کو صحیح طور سے اپنی تاریخ پیدائش یاد ہو۔ تاریخ پیدائش اگر یاد نہ ہو تو حالات کی گتھیاں بذریعہ نجوم سلجھانا قریبًا ناممکن ہوتا ہے۔ تاریخ پیدائش اگر یاد ہو تو یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ انسان کی پیدائش کے وقت کون سے ستارے کی حکمرانی تھی۔ اور سورج کس برج کا سفر طے کر رہا تھا۔ اگر علم نجوم اور علم ہندسہ کے حساب سے یہ معلوم ہو کہ پیدائش کی گھڑی مبارک گھڑی نہیں تھی تو پھر اُس کے بُرے اثرات کو دفع کرنے کے لئے مناسب وظیفے اور عملی طریقے طے کئے جا سکتے ہیں۔ اور یہ اندازہ بھی کیا جا سکتا ہے کہ کس ماہ و برس میں

اس انسان کی گردشیں ختم ہو سکتی ہیں۔

بعض ارباب علم و دانش یہ فرماتے نظر آتے ہیں کہ نجوم و اعداد کے ذریعہ جو معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ وہ ظنی ہوتی ہیں، قطعی نہیں۔ اہل علم و آگہی اور ارباب عقل و دانش کا یہ فرمانا غلط نہیں ہے۔ لیکن یہ بات بھی غلط نہیں ہے کہ علم وحی کے علاوہ ہر علم ظنی ہی ہوتا ہے اور اس میں خطا کا احتمال موجود ہوتا ہے

حکیم نبض دیکھ کر پیٹ کے اندر کے جو احوال بیان کرتا ہے اس میں بھی غلطی کا امکان ہے کیونکہ تشخیص مرض کا ہر علم بھی ظنی ہی ہے۔ ڈاکٹر آلات کے ذریعہ انسانی بدن کی جو چیکنگ کرتا ہے۔ اس میں بھی خطا کا احتمال ہے اس لئے کہ یہ طریقۂ کار بھی ظنی ہی ہے۔ اور اسے بھی دوسرے علوم انسانی کی طرح قطعیت کا درجہ حاصل نہیں ہے۔ حد تو یہ ہے کہ دو اور دو چار جیسے واضح علم میں بھی سہو اور مغالطہ ممکن ہے اس لئے کہ دو اور دو چار ہی نہیں ہوتے بلکہ دو اور دو بائیس بھی ہوتے ہیں۔

حاصلِ گفتگو یہ ہے کہ نجوم اور اعداد کے ذریعہ جو معلومات فراہم ہوتی ہیں اُن میں بھی خطا کا احتمال یقینی ہے۔ لیکن اس کی صحت و درستگی پر کسی حد تک بھروسہ کرنا نہ خلافِ شرع ہے۔ نہ خلافِ عقیدہ۔

دوا کھانے والا صاحبِ ایمان شخص دوا پر نہیں خالق دوا پر بھروسہ کرتا ہے۔ لیکن اسباب کی اس دُنیا میں اللہ کی رضا کی خاطر ایک سبب کو اختیار کرتا ہے اور نتیجے کا ذمہ دار خالقِ کائنات کو ہی سمجھتا ہے۔ اسی طرح مبارک اور غیر مبارک ساعتوں سے جو نتائج پیدا ہوتے ہیں اُن پر فی ذاتہ کوئی بھروسہ نہیں کرتا۔ بلکہ بھروسہ تو اصلاً خالق کائنات ہی پر ہوتا ہے۔ لیکن علم ظنی کی حد تک ان باتوں کی حقیقت تسلیم کی جاتی ہے۔ اور اسباب کی حد تک

ان کے اچھے برے اثرات سے بچاؤ اور ٹھہراؤ کے طریقے متعین کیے جاتے ہیں۔

اس تفصیل کے بعد اپنی تاریخ پیدائش سے اپنا عددِ مرکب اور مفرد حاصل کریں۔ آپ خود اندازہ کر لیں گے کہ تاریخ پیدائش کس طرح تمام زندگی انسان کا پیچھا کرتی ہے۔

مثال کے طور پر آپ کی تاریخ پیدائش یکم جنوری ۱۹۷۰ء ہے۔ تو اس حساب سے آپ کا عددِ مرکب اور عددِ مفرد کیا ہوگا ۱+۱+۷۰+۱۹ =
یکم جنوری ۱۹۷۰ء کو پیدا ہونے والے شخص کا عدد مرکب ۱۹ بنتا ہے اور ۱ اور ۹ کو جب باہم جوڑیں گے تو دس بنے گا۔ صفر علم الاعداد میں شمار نہیں ہوتا۔ اس لئے دس کا ایک عدد شمار ہوگا۔

دوسری مثال یہ ہے۔ مثلاً کوئی شخص ۱۵ ر اپریل ۱۹۸۰ء کو پیدا ہوا۔ تو اس کا عدد اس طرح نکالیں گے۔
۱۵ + ۴ + ۸۰ + ۱۹ = ۲۸ ـــــ مرکب عدد ۲۸ ہوا۔ اس کا مفرد بنانے کے لیے ۸ کو ۲ میں جوڑا تو ۱۰ عدد ہوا۔ معلوم ہوا کہ ۱۵ ر اپریل ۱۹۸۰ء کو پیدا ہونے والے شخص کا مرکب عدد ۲۸ اور مفرد عدد ۱ ہے۔

تیسری مثال ـــــ تاریخ پیدائش ۱۸ ر جون ۱۹۸۳ء
۱۸ + ۶ + ۸۳ + ۱۹ = ۳۶ = مرکب عدد ۳۶ ہوا۔ اور ۶ کو جب ۳ کے ساتھ جوڑا تو مفرد ۹ برآمد ہوا۔ اندازہ یہ ہوا کہ ۱۸ ر جون ۱۹۸۳ء کو پیدا ہونے والے شخص کا مرکب عدد ۳۶ اور مفرد عدد ۹ بنتا ہے۔

اس ضروری تفصیل کے بعد اب ایک سے ۹ عدد تک کی خصوصیات ملاحظہ کریں۔

باعتبارِ تاریخِ پیدائش
ایک عدد کی خصوصیات

اگر آپ کا عدد ایک ہے اور اتوار کا دن آپ سے متعلق ہے یعنی اگر آپ اتوار کو پیدا ہوئے ہیں تو یقین کیجیے کہ آپ کی تقدیر ستارہ شمس سے تعلق رکھتی ہے۔ اور یقینی طور پر آپ اپنے اندر زبردست فعل و عمل کی طاقت رکھتے ہیں۔

پیدائشی طور پر جو شخص نمبر ایک سے تعلق رکھتا ہے۔ وہ ایک اقبار سے ایک کوہ گراں ہے۔ اس کے ارادے مضبوط، حوصلے بلند اور قوتِ فکر فولاد کی طرح مستحکم ہوتی ہے۔ حالات کی آندھیاں اس کے ارادوں اور حوصلوں کو زیر و زبر نہیں کر پاتیں۔ آپ بھی ہر حال میں اور ہر صورت میں ثابت قدم رہتے ہوں گے اور بُرے سے بُرے حالات میں تزلزل اور احساسِ مایوسی آپ کے پائے استقامت سے کوسوں دور رہتا ہوگا۔

تاریخِ پیدائش کے اعتبار سے اگر آپ کا عدد ایک بنتا ہے تو کافی لوگ آپ کی شخصیت کے زیر اثر ہوں گے۔ لوگ آپ کی اطاعت کرنے پر مجبور ہوں گے اور آپ کے اندر حاکم اور افسر بننے کی صلاحیت بدرجۂ اتم موجود ہوگی آپ ہر عمر کے لوگوں سے ہمدردی کرتے ہوں گے اور ہر عمر کے لوگوں میں

آپ کا ایک مقام ہوگا۔ آپ لوگوں کو تحفے تقسیم کرکے دوستوں کو کھانا کھلا کے اور مستحقین کی مدد کرکے فرحت محسوس کرتے ہوں گے۔ آپ میں پیسہ کمانے کی اور اُسے خرچ کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہوگی۔ آپ فطرتاً آزاد ہیں۔ اور پابندیاں آپ کو کبھی گوارہ نہیں ہوتی ہوں گی۔ آپ بلاشبہ ایک مسحور کن شخصیت کے مالک ہیں۔ آپ اپنے خیالات کا اظہار کرکے بلاشبہ دوسروں کو بہت ہی آسانی کے ساتھ اپنا ہم خیال بنا سکتے ہیں۔ نازک اور پراگندہ حالات میں صبر ضبط کی اعلیٰ مثال پیش کرنے پر قادر ہیں۔ اگر بالاتفاق آپ کی پیدائش کی تاریخ کسی بھی انگریزی ماہ کی یکم، دس، ۱۹ یا ۲۸ کو ہوئی ہو تو آپ کی صلاحیتیں اور بھی زیادہ نکھری ہوئی ہوں گی۔ لوگ آپ کو محبوب رکھیں گے اور آپ کو مختلف انداز میں لوگوں کی چاہت عمر بھر نصیب رہے گی۔ لیکن تجربات یہ بھی ثابت کرتے ہیں کہ جن لوگوں کا مفرد عدد ایک ہوتا ہے انھیں خونی رشتوں سے تکلیفیں اور صدمات اٹھانے پڑتے ہیں اور غیروں کی ہمدردیوں اور رضا جوئیوں سے ان کا دامن زندگی کبھی خالی نہیں ہو پاتا۔ اگر آپ کا مفرد عدد ایک ہے تو اتوار کا دن آپ کے لئے اہم دن ہے۔ اس دن آپ جو بھی کرنا چاہیں کر گزریں۔ انشاء اللہ آپ کو کامیابی نصیب ہوگی۔ اور انشاء اللہ آپ بہر اعتبار فائدے میں رہیں گے۔

پیر کا دن آپ کے لئے الجھن پیدا کر سکتا ہے۔ اسی دن آپ کا کسی بھی رشتہ دار سے معمولی درجہ کا جھگڑا ممکن ہے۔ آپ معمولی باتوں پر کان نہ دھریں اور نہ ہی آپ رشتے داروں کی شکایات سے متاثر ہوں۔ آپ اپنے کاموں میں مصروف رہیں۔ اور اپنوں کی ریشہ دوانیوں سے دامن بچاتے ہوئے اپنے مشاغل کو جاری رکھیں۔

منگل کا دن آپ کے لئے اگرچہ اہم ہے۔ لیکن اس دن کوئی اہم کام کرنے سے پہلے اپنے احباب سے مشورہ ضرور کرلیں۔ مشورہ آپ کو فائدہ پہنچائے گا۔ مشورے کا مطلب یہ ہرگز نہیں ہے کہ آپ دوستوں کی رائے پر چلنے پر مجبور رہیں۔ مشورے کا مطلب یہ ہے کہ جن چیزوں کی طرف آپ کی نظر نہیں ہے اُن پر آپ کی نظر پڑ جائے اور معاملات کے اہم گوشے بالاتفاق اوجھل نہ رہیں ـــ مشوروں کے بعد آپ کو اللہ کے بھروسے پر کسی بھی ایک جانب کو اختیار کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔

بُدھ کے دن آپ سماجی زندگی میں اپنے کاروبار کو بھی ملحوظ رکھیں۔ اور سوچ سمجھ کر قدم اٹھائیں۔ لوگوں کو اعتماد میں لیں۔ ان سے محبت اور خلوص کا معاملہ کریں۔ اور ان سے ایک دم کوئی فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کریں۔ آہستہ آہستہ اُن سے فائدہ حاصل کریں۔

جمعرات کا دن آپ کے لئے ایک عجیب و غریب دن ہے۔ اس دن آپ کوئی جذباتی فیصلہ کریں گے تو سراسر نقصان میں رہیں گے۔ اس لئے بہتر ہے کہ جو کچھ بھی اس دن کرنا ہو پورے ہوش و حواس کے ساتھ اور کامل منصوبہ بندی کے ساتھ اس کی شروعات کریں۔

جمعہ کا دن آپ کے لئے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ اگر اس دن کیلئے آپ کے ذہن میں کوئی منصوبہ ہو تو اسے فوراً کر گزریں۔ اور اس میں ایک دن کی بھی تاخیر نہ کریں ـــ اس دن آپ جو بھی قدم اٹھائیں گے۔ انشاء اللہ وہ کامیابی کی منزل کی طرف آپ کو لے جائے گا۔

ہفتے کا دن اگرچہ آپ کے لئے مبارک دن نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ اس دن دوسروں کو اعتماد میں لے کر کوئی کام کریں گے تو کامیابی آپ کے

قدم چوے گی۔ اور اگر آپ نے اس دن تن تنہا کوئی کام کیا اور صرف اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرکے بیٹھ گئے تو آپ کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا۔ اس لئے اس روز جو بھی کام کریں اس میں دوسروں کا تعاون ضرور حاصل کرلیں۔

اگر آپ کا عدد تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ایک بنتا ہے تو آپ کی شخصیت نورانی ہے ـــــ آپ بہت دلپذیر انسان ہیں۔ آپ کا ظاہر و باطن یکساں ہے۔ آپ کو دُنیا کی کوئی طاقت جلدی مسخر نہیں کرسکتی ـــــ آپ ہر حال میں حق کے غلام رہیں گے ـــــ آپ انشاء اللہ ۱۹، ۲۸، ۳۷، اور ۴۶ برس کی عمر میں خوب ترقی کریں گے۔ اور ۵۵ سال کی عمر میں پُورا عروج پائیں گے۔

بہ اعتبار پیدائش دو۲ نمبر کی خصوصیات

اگر آپ پیدائشی طور پر نمبر ۲ سے تعلق رکھتے ہیں تو پھر آپ اکثر و بیشتر ماضی کی یادوں میں مگن رہتے ہوں گے۔ خوابوں کی دنیا میں کھوئے رہنا آپ کی فطرت بن چکا ہوگا۔ آپ پُرانے طرز کے سامان کو ہرگز ہرگز پسند نہیں کرتے ہوں گے۔ آپ حد درجہ کفایت شعار ہوں گے۔ زندگی کے ہر معاملے میں احتیاط آپ کی خاص ادا ہوگی۔ آپ فی الحقیقت ایک اولوالعزم انسان ہوں گے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش بالاتفاق کسی بھی انگریزی ماہ کی ۲، ۱۱، ۲۰،

اور ۲۹ تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں ہوگی تو آپ کی مذکورہ صلاحیتوں میں اور بھی استحکام ہوگا۔ ہفتے کے ایام آپ پر کیا اثر ڈالیں گے اُن کی تفصیل نوٹ کرلیں۔

اتوار کے دن اگر اپنے کام میں ذرا بھی ہچکچاہٹ کریں گے یا تذبذب اور تردد سے کام لیں گے یا کسی بھی طرح کی کشمکش و پیچ کا مظاہرہ کریں گے تو یہ بات آپ کی کامیابی کو ناکامی میں بدل سکتی ہے۔ آپ جو بھی کرنا چاہتے ہیں اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اتوار کے دن کرگزریں۔ انشاء اللہ آپ کامیاب رہیں گے۔

سوموار کا دن اگرچہ آپ کے لئے اہم ہے۔ لیکن یہی دن آپ کیلئے الٹا انقلاب بھی لاسکتا ہے۔ اس لئے اس دن کسی کے مشورے کو قبول نہ کریں۔ ذاتی طور پر جو بات آپ کے ذہن میں از خود آئے اس پر عمل کریں۔

منگل کے دن کوئی بھی کام کرنے سے پہلے آپ اپنے دوستوں اور رشتے داروں سے ضرور مشورہ کریں۔ منگل کے دن مشورے میں خیر رہے گی اور اگر آپ بغیر مشورے کے قدم اٹھائیں گے تو نقصان کا احتمال ہوگا۔

بُدھ کے دن آپ لوگوں سے زیادہ ملاقات نہ کریں۔ اور اگر ملاقات کر بھی لیں تو کسی بھی طرح کی بحث میں نہ اُلجھیں۔ ورنہ آپ کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔ اس دن کسی سے دَورانِ ملاقات اپنے خاص منصوبوں کا تذکرہ نہ کریں۔

جمعرات کے دن آپ خوابوں کی دنیا میں گم رہنا پسند کریں گے۔ لیکن یہ بات آپ کو نقصان بھی پہنچا سکتی ہے۔ آپ جمعرات کے دن اپنی تمامتر صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر آگے کی طرف قدم بڑھائیں۔ انشاء اللہ مقاصدِ حسنہ میں آپ کو بھرپُور کامیابی حاصل ہوگی۔

جمعہ کا دن آپ کے لئے کشمکش کا دن ہوگا۔ مختلف خیالات آپ کے ذہن میں کلبلائیں گے۔ لیکن آپ ان تمام خیالات سے دامن چھڑا کر سماجی اور فلاحی کاموں میں اور اپنی ذاتی ذمہ داریوں میں صرف کریں۔ جمعہ کے دن آپ خاص طور پر خدمتِ خلق پر توجہ دیں۔ لوگوں کی بات سنیں۔ اُن کے دکھ درد کو محسوس کریں اور حتی الامکان اُن کی مدد کریں۔ لوگوں کی مدد کرنے سے آپ کے مسائل حل ہوں گے۔ اور آپ کے راستے کی رکاوٹیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔

آپ کو یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ آپ کا عدد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذاتی عدد سے ملتا ہے۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے بندوں کی مدد کر کے اور اپنے پرائے کے کام آکر تاریخی طور پر یہ ثابت کیا ہے کہ دوسروں کے کام آنے ہی میں زندگی کا مزا ہے۔

ہفتے کے دن آپ منصوبے کو بروئے کار لائیں۔ لیکن ہفتے کے دن جو قدم آپ مشوروں سے اٹھائیں گے۔ وہی آپ کو منزلِ مقصود تک پہنچائے گا۔ من مانی اس دن نقصان دہ ہوگی۔ ہفتے کے دن اپنے یار دوستوں سے مشورہ کر کے اپنی منزل کی طرف قدم اٹھائیے۔ انشاء اللہ سفر کامیاب رہے گا۔

اگر تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا عدد ۳ بنتا ہے تو آپ محبوب ترین انسان ہیں، اپنے اور بیگانوں میں آپ بے پناہ مقبول ہوں گے۔ آپ کی فطرت میں احساسِ ذمہ داری ہوگا اور لوگوں کے کام آنے کو آپ عبادت سمجھتے ہونگے۔

انشاء اللہ آپ اپنی عمر کے ۲۰ ویں، ۲۹ ویں، ۳۸ ویں سال میں کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔ اور اگر آپ زندہ رہے تو ۵۶ واں سال آپ کیلئے انقلابی ہوگا۔ اور ۶۵ واں سال آپ کیلئے انشاء اللہ تاریخی بنے گا۔

بہ اعتبار پیدائش ۳ نمبر کی خصوصیات

۳ عدد کی خصوصیات

اگر پیدائشی طور پر آپ کا عدد ۳ ہے تو آپ کے اندر مندرجہ ذیل خصوصیات ہوں گی۔

آپ اپنی خصوصیات کو نمایاں کرنے کی فکر میں رہتے ہوں گے۔ اور اپنی بات کو منوانے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیتے ہوں گے۔ اپنی اس خامی کی وجہ سے بہت سے لوگ آپ کے دشمن بن جاتے ہوں گے۔

آپ کی مثبت خوبیاں یہ ہوں گی۔ خوش مزاجی، دیانت داری، جرأت اور جوشیلا پن اور منفی خصوصیات یہ ہوں گی۔ چڑچڑا پن، لاپرواہی، جذباتیت، پریشان خیالی۔

بہت جلدی کسی پر اعتماد کر لینا اور بہت جلدی کسی سے بدگمان ہو جانا بھی آپ کی عادت ہوگی۔ اور یہ عادت آپ کو نقصان بھی پہنچاتی ہوگی اور آپ کی شخصیت کو پامال بھی کرتی ہوگی۔

آپ کی دوستی ہر شعبے کے متعلق لوگوں سے ہوگی اور لوگوں کے دکھ سکھ میں شریک ہو کر آپ اپنے اندر اطمینان محسوس کرتے ہوں گے۔

بالاتفاق اگر آپ کی پیدائش ۳، ۱۲، ۲۱، یا ۳۰ تاریخ کو ہوئی ہو تو آپ میں مذکورہ بالا خصوصیات پوری شدت کے ساتھ موجود ہوں گی۔ آپ ہفتے کے ساتوں دنوں کے بارے میں یہ تفصیلات نوٹ کیجئے۔

اتوار کے دن آپ ہمیشہ صبر و تحمل سے کام لیں۔ اس دن کوئی نیا راستہ اختیار کرنے سے گریز کریں۔ اور اپنی پرانی جو بھی روش ہو اسی پر قائم رہیں۔

پیر کے روز آپ اپنے دوستوں کی مدد کر کے اور انہیں الجھنوں سے نکال کر ایک عجیب طرح کی خوشی محسوس کریں گے۔ پیر ہی کے دن دوستوں سے آپ کو کسی بھی طرح کا تعاون حاصل ہونا ممکن ہے۔

منگل کا دن آپ کے لئے خصوصی دن ہے۔ آپ چونکہ مضطرب مزاج ہیں اور آپ کی طبیعت میں ایک طرح کی ہلچل اور گھبراہٹ سی رہتی ہے، اسلئے اپنے دوستوں سے منگل کے دن اپنے کاروباری مسائل میں تبادلۂ خیال کریں۔ یقین کریں کہ اگر آپ دوستوں سے اپنی طبیعت کے پیش نظر منگل کے دن بات چیت کو ترجیح دیں گے، تو نئی نئی راہیں مشوروں کے بعد کھلیں گی اور اختلافات رونما نہیں ہوں گے آپ کے مخصوص مزاج کی وجہ سے منگل کا دن آپ کے لئے اہمیت کا حامل ہے اور خصوصی طور پر کاروباری مسائل میں منگل کے دن آپ تبادلۂ خیال کر کے کسی صحیح سمت میں قدم اٹھا سکتے ہیں۔

بدھ کا دن آپ کے لئے افسردگی اور شکستگی کا دن ہے۔ لیکن مایوسی کفر ہے۔ آپ اس دن بھی اپنے کاموں میں لگے رہیں۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ آپ اس دن کسی نئے کام میں ہاتھ نہ ڈالیں۔

جمعرات کے دن آپ کسی نئے کام کی شروعات کا حل غور و خوض کے ساتھ کریں۔ پوری طرح دیکھ لیں کہ آپ جو راستہ اختیار کرنے جا رہے ہیں وہ آپ کے لئے سودمند ہے یا نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ بڑے فائدے کے چکر میں کسی بڑے نقصان سے دوچار ہو جائیں اور آپ کو جو چھوٹا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ آپ اس سے بھی محروم ہو جائیں۔

جمعہ کے دن آپ اپنا کام پورے اعتماد اور دلجمعی کے ساتھ کریں۔ جمعہ کے دن آپ اپنے دوستوں، اور دیگر شناساؤں میں خوب نمایاں ہو سکتے ہیں۔ جمعہ کا دن آپ کے لئے وجہ شہرت بن سکتا ہے۔ آپ کو جب بھی خاص شہرت اور مقبولیت ملے گی تو وہ دن جمعہ کا دن ہوگا۔

ہفتہ کا دن آپ کے لئے معمولی دن ہے۔ اور اس دن کسی منصوبے پر عمل کرنے کا ارادہ نہ کریں۔ ممکن ہو تو مکمل آرام کریں۔ اگر آرام مخل بنتا ہو تو مصروفیات میں لگے رہیں اور ہفتے کے دن بھول کر بھی کسی نئے کام کی بسم اللہ نہ کریں۔ کسی مکان کا سنگ بنیاد نہ رکھوائیں، نہ ہی کسی دکان وغیرہ کا افتتاح کریں۔

یوں تو اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اور دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اُن ہی کی مرضی سے ہوتا ہے۔ لیکن اسباب کی اس دنیا میں اگر دوسری چیزوں کی طرح ہم دنوں اور تاریخوں کو بھی ملحوظ رکھیں تو کافی فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور ناگہانی نقصانات سے خود کو بچا سکتے ہیں۔

اگر تاریخی طور پر آپ کا عدد ۳ بنتا ہے تو آپ میں اپنے ماحول کو بنانے کی صلاحیت موجود ہوگی۔ دم میں تولہ دم میں ماشہ کی صفت کے باوجود آپ کا حلقۂ احباب وسیع ہوگا اور آپ لوگوں کو متاثر کرنے میں کامیاب ہوں گے۔

زندگی کا ۹۳ واں، ۴۸ واں اور ۷۵ واں سال آپ کے لئے خاص طور پر اہم ہوگا۔

علم الاعداد

بہ اعتبار تاریخ پیدائش ۴ عدد کی خصوصیات

۴ عدد کی خصوصیات

آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد اگر ۴ ہے اور اگر آپ ہفتے، اتوار یا پیر کو پیدا ہوئے ہیں تو آپکے اندر درج ذیل خصوصیات ہوں گی۔

آپ اپنی فطرت کے اعتبار سے اچھے ماحول میں منفرد ہوں گے، لیکن بات بات پر بحث کرنا اور سامنے والے کو قائل کرنے کے لئے لن ترانیوں کا سہارا لینا آپ کے مزاج کا خاص حصہ ہوگا۔ آپ کے سماج میں جو بھی قانون نافذ ہوگا آپ اس سے الگ تھلگ دنیا بنانے کی فکر میں رہتے ہوں گے۔ اور کسی بھی وقت کسی بھی قانون سے اعلانِ بغاوت کر دینا آپ کیلئے آسان ہوگا۔ آپ اچھے کھانے اور اچھا پہننے کے شوقین ہوں گے۔ دوست بنانے کی تمنا کرتے ہوں گے۔ لیکن دوستوں سے وفا نصیب نہیں ہوتی ہوگی۔ ایسے لوگوں کی ازدواجی زندگی بالعموم دکھوں سے بھری ہوتی ہے۔ مہمان نوازی اور لوگوں کی مدد آپ کا شیوہ ہوگا۔ انتہا پسندی آپ کی ذات کا جزو ہوگا۔ آپ بہت جلد اچھی بُری بات کا اثر قبول کر لیتے ہوں گے۔ کئی نمایاں خوبیاں ہونے کے باوجود آپ راہ اعتدال سے اکثر بھٹک جاتے ہوں گے۔

اگر آپ کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ۴ بنتا ہے تو اتوار کے دن آپ کسی سے الجھنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ اپنی کاروباری سوچ میں غرق رہیں۔ اور اگر آپ کا کوئی کاروباری شریک ہو تو اکثر وقت اس کے ساتھ گزارنے کی کوشش کریں۔

پیر کے دن آپ لایعنی کاموں سے بطورِ خاص بچیں۔ وقت کو ضائع کرنے سے احتراز برتیں۔ اپنے تمام کاموں کو پوری توجہ اور ہم آہنگی کے ساتھ انجام دیں۔ انشاء اللہ آپ کو فائدہ پہنچے گا۔ آپ کی طبیعت پُرسکون رہے گی۔

منگل کے دن آپ کے اقدامات کا نتیجہ انشاء اللہ شاندار نکلے گا۔ آپ مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ اسی لئے منگل کے دن اقدامات کرنے سے گریز نہ کریں اور تساہل سے ہرگز ہرگز کام نہ لیں۔ اپنی توجہ اپنے کام پر لگائے رکھیں۔ آپ کی توجہ آپ کی ترقی میں چار چاند لگا دے گی۔

بُدھ کا دن بھی آپ کو کاروباری مشغولیت میں گزارنا چاہئے۔ یقین رکھیں اس دن کی مشغولیت آپ کے لئے فائدے کا باعث بنے گی۔ اگر بُدھ کے دن آپ کسی نئے اقدام کا ارادہ کریں اور یقین کے ساتھ قدم اٹھائیں تو مشکلات کے پہاڑ بھی آپ کے راستے کی رکاوٹ نہیں بن سکیں گے۔ اور مصائب بھی آپ کو خود راستہ دینے پر مجبور ہوں گے۔

جمعرات کا دن آپ کے لئے ذہنی اور روحانی خوشی کا پیغام لیکر آئے گا۔ جس میدان میں آپ کام کر رہے ہیں اس میں آپ پر نئی نئی راہیں منکشف ہونگی جمعرات کے دن آپ کچھ تفریح بھی کر سکتے ہیں۔ اور اگر اس دن آپ کاروباری سفر کا آغاز کریں تو ذہنی سکون کے ساتھ ساتھ آپ کو ترقی کا کوئی چانس بھی بفضلِ ربّ العالمین نصیب ہو سکتا ہے۔

جمعہ کا دن آپ کو فکر اور مایوس کن غم میں بھی مبتلا کر سکتا ہے۔ لیکن آپ ہر فکر اور سوچ کو اپنے دامنِ دل سے کھرچ دیں۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے وقتی دکھوں کو نظر انداز کر کے مستقبل کیلئے جدوجہد کو جاری رکھیں۔ اس دن اگر آپ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کا اہتمام رکھیں تو آپ کے

آنے والے مصائب ٹل سکتے ہیں یا آپ میں ان کو برداشت کرنے کی قوت پیدا ہو سکتی ہے۔

ہفتے کا دن آپ کی زندگی میں ایک نیا موڑ لا سکتا ہے۔ اگر آپ کے دل میں کوئی نیا منصوبہ جنم لے رہا ہو تو ہفتے کے دن اس کو عملی جامہ پہنا دیں لیکن پوری رازداری کے ساتھ نئی راہوں پر قدم اٹھائیں۔ اگر آپ رازداری کو ملحوظ نہیں رکھیں گے تو دوسرے لوگ آپ کی اسکیم لے اڑیں گے۔ اور آپ کی محنت بیکار جائے گی۔ یا پھر آپ کو خاطر خواہ فائدہ نہیں پہنچے گا۔

اگر آپ کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ۴ بنتا ہے تو ہر قسم کے سماجی اور اصلاحی کاموں میں آپ کو دلچسپی ہو گی۔ اور اپنی فطری خامیوں پر تھوڑا کنٹرول کرنے کے بعد آپ کو نمایاں کامیابی زندگی کے ہر ہر قدم پر ملے گی۔ انشاء اللہ آپ اپنی عمر کے ۴۰ ویں ۴۹ ویں سالوں میں خوب ترقی کریں گے اور اگر زندگی باقی رہی تو ۵۸ ویں اور ۶۷ ویں سالوں میں ترقی کے پورے عروج پر ہوں گے۔

باعتبار تاریخ پیدائش پانچ عدد کی خصوصیات

۵ عدد کی خصوصیات

اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہے اور آپ پیر یا بدھ کو پیدا ہوئے ہیں تو آپ کے اندر درج ذیل خصوصیات ہوں گی۔

آپ فطرتاً ذہین ہوں گے۔ پیسہ کمانے کے لئے آپ کے ذہن میں نئے نئے خیالات ابھرتے ہوں گے۔ لیکن آپ کی طبیعت کبھی یکساں نہیں رہ سکتی۔ اس

میں اتار چڑھاؤ ہوتا رہے گا۔ آپ میں ایک خرابی یہ ہو گی کہ آپ من مانی کرنے کے عادی ہوں گے۔ اور یہ من مانی آپ کو کبھی کبھی بہت زیادہ نقصان بھی پہنچائی ہو گی۔ اگر آپ کا عدد ۵ ہے تو آپ ہر فن مولیٰ ہوں گے۔ اور ہر قسم کے لوگوں میں اپنا اثر پیدا کر لینے میں ماہر ہوں گے۔ آپ میں جہاں اور خوبیاں ہوں گی، وہاں دل لگا کر کام کرنے کی خوبی بھی ہو گی۔ آپ سوڈی ہونے کے باوجود اپنی ذمہ داریوں کو بخوبی ادا کرتے ہوں گے اور آپ کے اندر بحث کرنے کی عادت بھی ہو گی جس کی وجہ سے کبھی کبھی آپ رسوا بھی ہو جاتے ہوں گے اور اچھے دوست کھو بیٹھے ہوں گے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۵ بنتا ہے تو اتوار کے دن آپ سیر و تفریح کو ترجیح دیں۔ اس دن اپنے ذہن کو پُرسکون رکھیں۔ کسی بھی قسم کی پریشانی کو اثر انداز نہ ہونے دیں۔ اس دن آپ بجھے بجھے اور غم زدہ نہ رہیں۔ اگر کسی فکر سے بھی دوچار ہوں۔ تب بھی یہ دن ہنس کر گزارنے کی کوشش کریں۔

پیر کے دن آپ کو بہت زیادہ محنت اور جدوجہد کرنی چاہئے۔ آپ خود اعتمادی کے ساتھ کام کریں۔ فیصلہ سوچ سمجھ کر کریں اور جو فیصلہ کر لیں اس پر سختی سے جم جائیں اس دن آپ جو بھی نیا کام کریں گے۔ اس میں انشاء اللہ آپ کو کامیابی ہو گی۔ اور آپ کے راستے کی رکاوٹیں ختم ہو جائیں گی۔

منگل کے دن اگر آپ کوئی بھی نیا تجربہ کریں گے تو اس میں کامیابی حاصل ہو گی۔ اگر اس دن آپ کا کوئی کام ادھورا ہے تو اسے کسی اور وقت پر نہ ٹالئے۔ کیونکہ وہ کام اسی دن پورا کر لینے سے آپ کا فائدہ ہے۔

بدھ کا دن آپ کے لئے ایسا ہے کہ آپ اس میں بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اپنے تمام الجھے ہوئے مسئلوں کو سلجھا سکتے ہیں۔ جن دوستوں کو

آپ کبھی خاطر میں نہیں لاتے۔ ان سے آپ اُس دن حسنِ سلوک کر کے اُن سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ نے اپنے جن محسنوں سے بے رُخی برت کر اپنا ہی نقصان کیا ہے۔ ان سے دوبارہ تعلق قائم کر کے آپ اُن کا دل جیت سکتے ہیں۔ اگر آپ اس نیک کام کیلئے بدھ کے دن کا انتخاب کریں تو مستقبل میں آپ کو فائدہ ہو سکتا ہے۔

جمعرات کے دن خاص طور پر آپ کوئی ایسا کام نہ کریں جس سے آپ کو پشیمانی ہو اور خفت اٹھانی پڑے اور آپ بعد میں سوچتے رہ جائیں کہ کاش میں یہ کام نہیں کرتا۔ اگر آپ اس روز کوئی کام نہ کریں تو زیادہ اچھا ہے کیوں کہ اس دن آپ کو کام کرنے سے فائدہ کم اور نقصان زیادہ ہوگا۔

جمعہ کے دن آپ اپنے احباب واقارب سے ملنے کا وقت نکالیں۔ ان سے ملیں اور محبت کا برتاؤ کریں۔ انشاء اللہ ان ملاقاتوں سے آپ کو کافی فائدہ پہنچے گا۔ اور اگر آپ اس دن کسی رشتے دار یا دوست سے نہیں ملیں گے تو آپ کو مستقبل میں نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

ہفتے کے دن آپ بے فکر ہو کر پوری توجہ سے کام کریں۔ اور اپنے منصوبے کی تکمیل کے لئے پوری طاقت، محنت اور لگن سے کام لیں۔ آپ یقیناً کامیاب ہوں گے۔ اگر آپ نے کسی کو اپنا شریک کار بنا رکھا ہے تو اس دن کی محنت سے آپ کو کافی فائدہ ہوگا ــــــ ہفتے کے دن کی منصوبہ بندی آپ کیلئے انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی۔

اگر تاریخِ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرد عدد ۵ بنتا ہے تو آپ فطرتاً رومان پسند ہوں گے۔ خوش اخلاق ہوں گے، خوش طبع ہوں گے، ہنسنا ہنسانا آپ کی عادتِ ثانیہ ہوگی۔ آپ جسمانی طور پر پُرکشش ہوں گے

اور ہر قسم کے ماحول میں گھل مل جانا آپ کیلئے بہت آسان ہوگا۔ آپ وقت کے پابند نہیں ہوں گے۔ خط وکتابت سے آپ جان چراتے ہوں گے حالانکہ اگر آپ وقت کے پابند ہو کر کام کریں اور مراسلت سے جان نہ چرائیں تو آپ کو حیرت انگیز طور پر کامیابیاں نصیب ہوں۔ اس خامی پر قابو پا لینے سے آپ کی زندگی میں اچھے انقلاب کا آجانا کوئی تعجب خیز بات نہیں ہوگی۔ آپ کے لئے عمر کا ۲۳واں، ۴۱واں، ۵۰واں اور ۵۹واں سال اہمیت کا حامل ہوگا ــــــ زندگی کے ان سالوں میں کوئی یادگاری بات پیش آئے گی ــــــ جسے دنیا یاد رکھے گی اور خود آپ اور آپ کے متعلقین بھی بھولتے نہیں پائینگے۔

بہ اعتبار تاریخ پیدائش ۶ عدد کی خصوصیات

۶ عدد کی خصوصیات

اگر آپ کی تاریخِ پیدائش کا مفرد عدد ۶ بنتا ہے اور اگر آپ جمعہ، ہفتہ اور پیر کو پیدا ہوتے ہیں تو آپ کے اندر درج ذیل خصوصیات ہوں گی۔

آپ اپنی فطرت کے اعتبار سے مستقل مزاج ہوں گے اور اچھے لوگوں کو فراموش کر دینا آپ کے بس سے باہر ہوگا۔

آپ فطرت کے اعتبار سے رومان پسند ہوں گے۔ خوبصورت چیزوں کی طرف ہمیشہ آپ کا دل مائل رہے گا۔ اور محبت سے آپ بہت جلد متاثر ہو جائیں گے دوسروں کی خوشی کے لئے آپ غم برداشت کر لینے کے عادی ہوں گے۔ آپ کی طبیعت پر رحم کا غلبہ ہوگا۔ پریشان لوگوں کی پریشانی آپ کو پریشان کر دیتی ہوگی۔ اور اُن کی پریشانیاں دور کرنے کے لئے آپ خود پریشانیاں اپنے

اور پر لاد دیتے ہوں گے۔

آپ دوستی کے خوگر ہوں گے۔ سیر و تفریح کے دلدادہ ہوں گے۔ دورانِ سفر آپ کا مزاج نارمل رہتا ہوگا۔ آپ اپنی شریکِ حیات کیلئے ایک دلچسپ ساتھی ہوں گے۔ باوفا ہونے کے باوجود کسی قدر ہرجائی پن آپ کی ذات کا جزو ہوگا۔ آپ کے مزاج پر دینداری کی چھاپ ہوگی۔ آپ سنجیدہ ہونیکے باوجود خوش طبع ہوں گے۔ آپ حسد اور انتقام جیسے سفلی جذبات سے کوسوں دُور ہوں گے۔

اگر آپ کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ۶ بنتا ہے۔ تو آپ اتوار کے دن اپنے اقارب اور احباب کا دل آسانی سے جیت سکتے ہیں اُن کو باسانی متاثر کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کا اپنے خاندان والوں سے یا دوستوں سے کوئی جھگڑا ہوگیا ہو تو ان سے مصلحانہ بات چیت کیلئے آپ اتوار کے دن کو ترجیح دیں۔ اس دن جو بھی گفتگو ہوگی وہ آپ کیلئے بہتر ہوگی اور احباب و اقارب کی دُوری قربت میں بدل جائے گی۔

پیر کے دن آپ ان لوگوں سے ملاقات کریں جنھیں آپ بھلا چکے تھے یا جو آپ کو بھلا چکے تھے۔ انشاء اللہ آپ سے ملاقات کرکے وہ یقیناً متاثر ہوں گے۔

منگل کے دن آپ احباب و اقارب سے ملاقات نہ کریں اور اس دن سوشل کام میں بھی دلچسپی نہ لیں۔ ورنہ آپ کیلئے نقصان کا باعث بھی ہو سکتا ہے۔ آپ کے پاس جو بھی اپنے ارادے اور تجاویز ہیں انھیں اپنے دل میں محفوظ رکھیں۔ اور احباب و اقارب پر انھیں ظاہر نہ کریں۔ ورنہ آپ کو بڑے خسارے سے دوچار ہونا پڑے گا۔

بُدھ کے دن کی اہمیت کو آپ خاص طور پر سمجھیں۔ اور اس دن بھی آپ بطورِ خاص اپنے راز چھپائیں اور اپنے قریب ترین لوگوں سے بھی دل کی بات نہ کہیں اور بُدھ کے دن ایسے کسی منصوبے پر عمل نہ کریں۔ جو آپ کے بس سے باہر ہو۔ ورنہ ناقابلِ تلافی نقصان آپ کو پہنچے گا۔

جمعرات کا دن آپ کے لئے حد سے زیادہ خطرناک بھی ثابت ہو سکتا ہے اس روز آپ منافق قسم کے لوگوں سے بچیں اور دغاباز قسم کے لوگوں کو اپنے قریب نہ پھٹکنے دیں۔ اگر اس دن آپ سے ذرا بھی چوک ہوئی تو آپ کی بنی بنائی اسکیم سے دوسرے لوگ فائدہ اٹھالیں گے۔ اور آپ کو عظیم خسارے سے اور رُسوائی سے دوچار ہونا پڑے گا۔

جمعہ کا دن آپ کے لئے بیحد اہم ہے۔ آپ جس راستے پر بھی چل رہے ہوں۔ اس پر مستقل مزاجی سے چلتے رہیں۔ اور اس دن آپ اپنے ہر منصوبے پر عمل کرنیکی کوشش کریں۔ انشاء اللہ اس دن جس کام میں بھی آپ ہاتھ ڈالیں گے انجام کار آپ کو فائدہ ہوگا۔ بالخصوص اس کام میں اضافہ ہوگا۔ جس میں آپ پہلے ہی سے لگے ہوئے ہیں۔

ہفتے کا دن بھی آپ کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔ اس دن آپ ایسے لوگوں سے میل جول بڑھائیں جو ذہین اور تجربہ کار ہوں جن کے پاس نئے نئے خیالات اور اسکیمیں ہوں۔ ان لوگوں سے ہفتے کے دن کی ملاقات آپ کو فائدہ پہنچائے گی۔ اور آپ اُن سے کچھ نہ کچھ حاصل کر لینے میں کامیاب ہوجائیں گے اگر ہفتے کے دن آپ کسی نئے کاروبار کی شروعات کریں اور ان لوگوں کی شرکت میں اپنا سرمایہ لگائیں جو کاروباری اعتبار سے تجربہ کار ہوں تو یہ شروعات اور یہ شراکت آپ کو حد سے زیادہ فائدہ پہنچا سکتی ہے ——— اگر آپ کا مُفرد

عدد تاریخ پیدائش کے حساب سے ۶ بنتا ہے تو فن کاری یا مضمون نگاری، خطابت، سیاست، درس و تدریس، انتظامِ مصوری، موشل کام، حساب کتاب وکالت جیسے پیشے آپ کو بیحد راس آسکتے ہیں۔

اگر آپ اپنی نرم مزاجی پر تھوڑا سا کنٹرول کرلیں تو آپ زندگی میں بیحد ترقی کریں اور آپ کو قدم قدم پر کامیابیاں نصیب ہوں۔ آپ اپنی عمر کے ۴۲ ویں، ۵۱ ویں، ۶۰ ویں، ۶۹ ویں اور ۷۸ ویں سال میں بام عروج کو پہنچیں گے۔

بہ اعتبارِ تاریخ پیدائش ۷ عدد کی خصوصیات

۷ عدد کی خصوصیات

اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہے اور آپ جمعہ یا ہفتے کو پیدا ہوئے ہیں تو آپ کے اندر مندرجہ ذیل خصوصیات ہوں گی ——— آپ تبدیلی کو بہت اہمیت دیتے ہوں گے اور یکسانیت سے آپ کو کوفت محسوس ہوتی ہوگی۔ سفر کرنا آپ کو پسند ہوگا اور آپ ہر قسم کی تفریح کے دلدادہ ہوں گے۔ اگر آپ کا مفرد عدد سات ہے تو آپ تجارت کے بارے میں اچھے خیالات رکھتے ہوں گے اور مفید مشوروں سے دوسروں کو نوازنا آپ کا مخصوص وطیرہ ہوگا۔ لیکن آپ کسی قدر وہمی اور شکی مزاج بھی ہوں گے۔ آپ فطرتاً قدامت پسند ہوں گے۔ مضبوط قوتِ ارادی کے مالک ہوں گے۔ مراتب کے اعتبار سے لوگوں کے ساتھ برتاؤ کرنا آپ کی فطرتِ ثانیہ ہوگا۔ اگر آپ کا عدد ۷ ہے تو آپ بڑے جفاکش ہوں گے اور زندگی کے ہر ہر قدم کو سنجیدگی کے ساتھ اٹھاتے ہوں گے ———

اگر آپ کا عدد تاریخ پیدائش سات بنتا ہے تو آپ اتوار کے دن کتب بینی کو ترجیح دیں۔ آپ کو چاہیے کہ مسلسل مطالعہ کا پروگرام بنائیں اور آپ اس پر سختی سے کاربند رہیں۔ انشاء اللہ مطالعہ کتب کا ہر یار سائل کا آپ کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرے گا اور بالخصوص اتوار کے دن کا مطالعہ آپ کے ذاتی مفادات کو چمکانے میں معاون ثابت ہوگا۔

پیر کا دن آپ کے لئے مایوسی کا پیغام ثابت ہو سکتا ہے۔ اس دن کسی پریشانی یا الجھن یا تذبذب سے آپ دوچار ہو سکتے ہیں۔ لیکن آپ ہمت ہرگز نہ ہاریں اور صبر و استقلال کا مظاہرہ کریں۔ انشاء اللہ اس دن کی الجھنوں کو اگر آپ خندہ پیشانی کے ساتھ جھیل لیں گے تو روشن مستقبل آپ کے لئے تیار رہے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ آپ اپنے بنائے ہوئے راستے پر چل کر ہی کامران ہوں گے۔ کوئی آپ کو سہارا نہیں دے گا۔

منگل کا دن آپ خندہ پیشانی کے ساتھ گزاریں۔ لوگوں سے خوش طبعی کے ساتھ ملاقات کریں۔ اُن کے دُکھ درد میں شریک ہوں۔ ان سے محبت اور خوش طبعی کے ساتھ ملاقات کریں۔ ان کے کام میں ہاتھ بٹائیں۔ اُن سے محبت اور اچھا سلوک کریں۔ اس دن آپ جو بھی فیصلہ کریں اس پر ثابت قدم رہیں۔ اور اس دن بطور خاص آرام کریں۔ ورنہ آپ کی صحت پر مضر اثرات پڑنے کا اندیشہ رہے گا۔

بدھ کے دن آپ کیلئے ایک خاص اہمیت ہے۔ اس دن آپ کاروبار کیلئے اپنے منصوبوں کو ترجیح دیں۔ اور ان میں کسی کی بھی رائے کو شامل نہ کریں۔ ورنہ ترقی میں رکاوٹ پڑے گی ——— جمعرات کے دن آپ اپنے ماضی کی طرف پلٹ کر نہ دیکھیں۔ وہ کیسا بھی ہو اُسے یکسر بھلا دیں اور آنے والے

وقت کے متعلق جم کر سوچیں۔ آپ کی اُلجھنیں کتنی ہی پیچ در پیچ کیوں نہ ہوں اور آپ کے مسائل کتنے ہی اُلجھے ہوئے کیوں نہ ہوں۔ یہ سب رفع ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ ماضی کی بھول بھلیوں سے نکل کر مستقبل کی طرف مضبوطی سے قدم اٹھائیں اور مالکِ کون و مکاں کے فضل کے بعد اپنے ارادوں پر بھروسہ کریں۔ انشاء اللہ آپ ہر قسم کی اُلجھنوں سے نکل جائیں گے۔

جمعہ کے دن آپ کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کی محفل میں شریک نہ ہوں، جو مکار و دغاباز اور عیار و فریب کار ہوں۔ ایسے لوگوں سے دُور بہت دُور رہیں۔ ورنہ آپ کو وہ کسی جنجال میں پھنسا سکتے ہیں۔ بس یوں سمجھئے کہ آپ کو ہڑپ کر لیں گے۔ یا آپ کو مسائل کی کسی ایسی دلدل میں پھنسا دیں گے کہ جہاں سے نکل آنا آپ کیلئے دشوار ہوگا۔

جمعہ کے دن اگر آپ کو کوئی فرد سبز باغ دکھائے تو اس کے چکر میں نہ آئیں ورنہ آپ کے مفادات کو ٹھیس پہنچے گی۔

ہفتے کا دن آپ کے لئے خصوصیت کا حامل ہے۔ اس دن آپ جو بھی منصوبہ بنائیں گے۔ اس میں انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ اس دن آپ کاروبار اور زندگی کے اہم مسائل سے متعلق جو بھی اقدام کریں گے اس میں آپ کو بھرپور کامیابی ملے گی۔

اگر تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا عدد سات بنتا ہے تو آپ فطرتاً وفا پرست ہوں گے اور بے رُخی برداشت کرنا آپ کے بس سے باہر ہوگا۔ آپ فطرتاً نفاست پسند ہوں گے۔ آپ کو زندگی میں کوئی نہ کوئی اعزاز ضرور ملے گا۔ آپ طمع اور لالچ سے کوسوں دور ہوں گے۔ لیکن آپ بڑے رومان پسند ہونگے کسی بھی اچھی چیز کو دیکھ کر آپ کا دل متاثر اور مائل ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔

آپ کو انسانیت سے لگاؤ ہوگا اور ہر حال میں لوگوں کی مدد کیلئے تیار رہتے ہوں گے۔ آپ کے لئے عمر کا ۱۶ واں، ۲۵ واں، ۳۴ واں، ۵۲ واں اور ۶۱ واں سال کسی نہ کسی اعتبار سے اہم ہوگا۔ زندگی کے ان سالوں میں کوئی یادگاری بات پیش آئے گی جو ناقابلِ فراموش ہوگی۔

بہ اعتبار تاریخ پیدائش ۸ عدد کی خصوصیات

۸ نمبر کی خصوصیات

اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۸ بنتا ہے اور اگر آپ جمعرات یا پیر کو پیدا ہوئے ہیں۔ تو آپ فطرتاً شکی مزاج ہوں گے۔ آپ ذاتی طور پر تنہا رہنے کے عادی ہوں گے اگر آپ کو مذہب سے دلچسپی ہوگی تو آپ اپنے مذہبی جذبات و خیالات کا کھل کر اظہار کریں گے اور اس سلسلے میں ہر قسم کی ابتلاؤں سے گزرنے کیلئے تیار رہیں گے آپ کی ذات میں بہت سی خوبیاں ہوں گی۔ لیکن عام لوگ آپ کے بارے میں غلط فہمی کا شکار رہیں گے۔

اگر آپ کا مفرد عدد ۸ ہے تو آپ کو اپنے بچوں سے بھرپور محبت ہوگی۔ اور آپ اپنے بچوں کو دیکھ کر جو مسرت محسوس کرتے ہوں گے وہ آپ کو دنیا کی کسی خوشی میں نظر نہیں آتی ہوگی۔ آپ کی زندگی کا اکثر حصہ خواب و خیال میں گزرتا ہوگا۔ مجموعی حیثیت سے ۸ کا عدد غیر مبارک سمجھا جاتا ہے اور اس عدد کے انسان کو دنیا کے بڑے بڑے آلام و مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اور اس عدد کے انسان کو عمر بھر کشمکش اور اضطراب میں مبتلا رہنا پڑتا ہے۔ یہ ایک انقلابی عدد بھی ہے۔ ۸ عدد کے فرد کو کسی بھی وقت اچانک کوئی خوشی یا کوئی

غم میسر آسکتا ہے۔

اگر تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرد عدد ۸ بنتا ہے تو اتوار کا دن آپ کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔ اس دن آپ اپنے کاروبار کے سلسلے میں جو بھی منصوبہ بنائیں گے۔ اس میں آپ کو انشاء اللہ بھرپور کامیابی ملے گی لیکن آپ یہ یاد رکھیں کہ اپنے کسی عزیز ترین رشتے دار اور قریب ترین دوست کو بھی اپنے کاروباری معاملات کا رازدار نہ بنائیں ورنہ آپ کو کسی بڑے نقصان سے دوچار ہونا پڑے گا۔

پیر کے دن ذرا بھی غلطی سے آپ کو بہت نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اگرچہ آپ خوش فہمی میں جلدی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور خوابوں کی دنیا میں رہنا آپ کا خاص مشغلہ ہے۔ لیکن کاروباری معاملات میں اگر آپ جذباتی انداز اختیار کریں گے اور بڑے بڑے منصوبے بنائیں گے تو آپ کو بڑا نقصان بھی ہو سکتا ہے۔ بالخصوص پیر کے دن آپ کسی نئے منصوبے کی داغ بیل نہ ڈالیں۔

منگل کا دن بھی آپ کیلئے غیر مبارک ہے۔ آپ اس دن کسی بھی ارادے اور منصوبے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس دن آپ کی طبیعت کسی خاص بنا پر اداس بھی ہو سکتی ہے۔ لیکن اُداسی میں غرق ہونے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ بس یہ کریں کہ منگل کے دن کسی اہم کام میں ہاتھ نہ ڈالیں ——— بدھ کے دن آپ اپنے تجربات سے کام لیں۔ اور ماضی کی کامیابیوں اور ناکامیوں کے پیش نظر کوئی بھی ٹھوس قدم اٹھائیں۔ انشاء اللہ حیرتناک کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔ اہل دنیا سے آپ کا مقابلہ بہت سخت ہے۔ اور قدم قدم پر آپ کو مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ لیکن بالآخر آپ کو فتح ہوگی اور آپ کو ان تمام منصوبوں میں کامیابی ملے گی جن کا آغاز آپ نے بدھ کے دن کیا ہوگا۔

جمعرات کے دن آپ جو بھی کریں گے اس میں تدبیر سے زیادہ تقدیر کو دخل ہوگا۔ اور اس دن آپ سے جو بھی فعل سرزد ہوگا اس میں تقدیر کی کرشمہ سازی خاص طور پر شامل ہوگی۔ پھر بھی آپ جمعرات کے دن کسی نئے کام کا آغاز نہ کریں تو بہتر ہے۔

جمعہ کے دن آپ کسی کو قرض نہ دیں۔ اور دوستوں سے خاص طور پر محتاط رہیں گے اگر آپ نے جمعہ کے دن کسی کو قرض دیا تو سمجھ لیں کہ آپ کا یہ قرض واپس ہونے والا نہیں ہے۔ اسی طرح اگر جمعہ کے دن آپ نے دوستوں کو زیادہ منہ لگایا تو یہ آپ کیلئے ضرر رساں ہوگا اور آپ کو بہت پچھتانا پڑے گا۔

ہفتے کے دن آپ کسی دستاویز پر دستخط نہ کریں اور کسی نئے منصوبے کا آغاز نہ کریں اگرچہ دوسروں پر اعتماد کرنا آپ کی فطرت ہے اور اسی فطرت کی وجہ سے آپ کو خاصا نقصان بھی ہوتا ہے ——— لیکن اگر آپ نے ہفتے کے دن اپنے مزاج پر کنٹرول نہیں کیا تو آپ ایسے بڑے حادثے سے دوچار ہو سکتے ہیں جو آپ کو قطعاً تباہ و برباد کر دے گا۔

اگر تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرد عدد ۸ بنتا ہے تو آپ زبردست شخصیت کے مالک ہوں گے۔ لیکن آپ لوگوں کی نظروں میں ہمیشہ معتبر بنے رہیں گے آپ زندگی میں زبردست کامیابی سے یا خدانخواستہ زبردست ناکامی سے دوچار ہوں گے انشاء اللہ عمر کا ۱۷واں، ۲۶واں، ۳۵واں، ۴۴واں، ۵۳واں، ۶۲واں سال آپ کیلئے اہم ہوگا ——— ان سالوں میں آپ کی زندگی میں کوئی نہ کوئی اہم واقعہ پیش آئے گا۔ یہ واقعہ خوشی کا بھی ہو سکتا ہے اور غمی کا بھی۔ اس واقعہ کی وجہ سے زندگی کے کچھ لمحات ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اور انھیں فراموش کرنا آسان نہیں ہوگا ——— جن حضرات کا مفرد عدد ۸ ہوتا ہے ان کے لئے زندگی کے آخری لمحات میں بھی اچانک ایسے ایسے انقلابات رونما ہو سکتے ہیں جو اہلِ دُنیا کے لئے باعثِ تعجب بنتے ہیں۔

بہ اعتبار تاریخ پیدائش ۹ عدد کی خصوصیات

۹ عدد کی خصوصیات

اگر تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرد عدد ۹ بنتا ہے تو آپ خودمختاری کی زندگی بسر کریں گے اور ہر حال میں آپ اپنی مرضی کے مالک ہوں گے۔ آپ زندگی کے تمام امور میں مشورہ تو کر سکتے ہیں لیکن دوسروں کو اپنی زندگی میں دخل اندازی کرنے کا موقعہ نہیں دیں گے۔ آپ فطرتاً بہادر ہوں گے۔ آپ بے پناہ حوصلے کے مالک ہوں گے۔ مستقل مزاج ہوں گے۔ بڑے سے بڑے طوفان سے گزر جانے کی ہمت آپ کے اندر موجود ہوگی۔

ایک نمبر کے بعد علم الاعداد کی رُو سے سب سے زیادہ طاقت ور نمبر ۹ ہے۔ اور یہ نمبر مجموعی اعتبار سے کامیابی اور سُرخروئی کا نمبر ہے۔

اگر تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرد عدد ۹ بنتا ہو تو زندگی کا ابتدائی حصہ آپ کا مشکلات میں گزرے گا اور اس کے بعد آپ کو قدم قدم پر انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ اگر آپ کا عدد مفرد ۹ ہو تو آپ کی شہرت دُور دور تک ہوگی۔ آپ کے چاہنے والے بھی اچھے خاصے ہوں گے۔ لیکن آپ کے حاسدوں کی بھی تعداد بہت زیادہ ہوگی۔ پھر بھی مجموعی طور پر آپ کی زندگی قابلِ رشک ہوگی۔

اگر آپ کا مفرد عدد ۹ بنتا ہو تو فطرتاً آپ حُسن پرست اور عاشق مزاج ہوں گے اور بہادر ہونے کے باوجود کافی حد تک نازک مزاج بھی ہوں گے۔ آپ گرمی اور بالخصوص دھوپ کو برداشت نہیں کر سکتے اور معمولی درجے کی بیماری بھی آپ کے چہرے کا رنگ اڑا دیتی ہوگی۔ آپ خوب کمائیں گے اور خوب خرچ کریں گے۔ لوگوں کی مدد کرکے آپ کو ایک گونہ خوشی حاصل ہوگی۔

اگر تاریخ پیدائش کے اعتبار سے آپ کا مفرد عدد ۹ بنتا ہو تو اتوار کے دن آپ اپنی شخصیت کا جائزہ لیں کہ آپ نے گذشتہ ہفتے کیا کمایا اور کیا کھویا۔ ایک بات یاد رکھیں کہ جھوٹ انجام کار سب کو نقصان پہنچاتا ہے اور سچائی بالآخر نجات عطا کرتی ہے۔ لیکن خصوصیت کے ساتھ جھوٹ آپ کو زیادہ نقصان پہنچائے گا۔ اس لئے کوشش کریں کہ جھوٹ آپ کی زندگی میں داخل نہ ہو۔ اگر آپ اتوار کے دن اپنی زندگی کا محاسبہ کریں گے تو اس محاسبے سے آپ کو کافی فائدہ پہنچے گا۔

پیر کا دن آپ کے لئے مناسب اقدام کا دن ہے۔ آپ اپنے کاروبار کے سلسلے میں نئے نئے اقدامات کر سکتے ہیں۔ لیکن پیر کے دن کسی نئے کاروبار کی بنیاد نہ ڈالیں۔ البتہ پُرانے کاروبار کے سلسلے میں نئے نئے اقدامات کرکے کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

منگل کا دن اگرچہ آپ کے لئے خاص طور پر اہمیت کا حامل ہے لیکن اس دن لوگوں کی مدد کرنے سے گریز کریں۔ آپ فطرتاً حساس ہیں۔ لوگوں کی مدد اس حد تک کر گزرتے ہیں کہ خود خالی ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ آپ کی نرم طبیعت اور فیاضانہ مزاج کا ناجائز فائدہ اٹھا کر آپ کو بیوقوف بناتے ہیں۔ اور آپ کی محنت کی کمائی کو ضائع کرا دیتے ہیں۔ منگل کے دن آپ خاص طور پر چوکنے رہیں۔ یہ دن آپ کیلئے کامیابی بھی لا سکتا ہے اور اس دن کی غلطی سے آپ کو بڑی ناکامی کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔

بُدھ کا دن آپ کے لئے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ اس دن آپ جس مقصد کے لئے سفر کریں گے۔ انشاء اللہ کامیابی سے ہمکنار ہوں گے۔

جمعرات کے دن خاص طور پر اہلِ اقتدار پر تنقید کرنے سے بچیں۔ ان کا مذاق

نہ لڑائیں۔ بلکہ کوشش کریں کہ وہ آپ سے قریب ہوں۔ جمعرات کا دن اگرچہ اہم ہے۔ لیکن اس دن اپنے بڑوں کا احترام خصوصیت کے ساتھ کریں۔

جمعہ کے دن آپ اپنے دوستوں اور رشتے داروں کے ساتھ گزاریں۔ اور یقین رکھیں کہ یہ دن آپ کے لئے خوشیوں اور مسرتوں کا پیغام لیکر آیا ہے جمعہ کے دن کو فارغ رکھیں اور اس دن کاروباری الجھنوں سے دور رہیں۔

ہفتے کے دن آپ کسی مشترکہ کاروبار کی داغ بیل ڈال سکتے ہیں اس دن کسی بھی مشترکہ تجارت سے آپ بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اور اپنے مسائل حل کر سکتے ہیں۔ اس دن آپ جس کے ساتھ بھی پاٹنر شپ کریں گے انشاء اللہ وہ آپ کے ساتھ دور تک چلے گا اور آپ کو پاٹنر شپ سے کاروباری مفاد بھی حاصل ہوگا۔ ——— اگر آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۹ بنتا ہے تو سمجھ لیں کہ آپ خوش نصیب ہیں اور بے حد ترقی کر سکتے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ آپ اپنی فطری خامیوں پر قابو پالیں۔ زود اعتباری سے بچیں۔ جذباتیت سے گریز کریں۔ فضول خرچی سے دامن بچائیں۔ اور آوارہ مزاجی کو قریب نہ پھٹکنے دیں۔ تو انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ یاد رکھیں کہ طیش میں آجانا بھی آپ کو بھاری نقصان پہنچائے گا۔ عمر کا نواں، ۱۸واں، ۲۷واں، ۳۶واں، ۴۵واں اور ۶۳واں سال آپ کے لئے خاص طور پر اہم ثابت ہوگا۔ ان سالوں میں کوئی تاریخی واقعہ پیش آئے گا۔ جو آپ کی شخصیت کے ساتھ ایک طرح کی تاریخ بن جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

مُرکّب اعداد کی تفصیل

پچھلے صفحات میں ہم نے مفرد اعداد سے متعلق گفتگو کی ہے۔ اب ہم مرکّب اعداد کا خلاصہ بیان کر رہے ہیں۔

علم الاعداد علم الغیب نہیں ہے۔ یہ علم اندازوں اور تخمین وقیاس پر مبنی ہے۔ اور دوسرے علوم کی طرح یہ بھی اسی صورت میں اثر انداز ہوتا ہے جب مالک کون ومکاں کی مرضی شاملِ حال ہو۔ لیکن دُنیا کے دوسرے علوم کے مقابلے میں اس علم کی گرفت کچھ زیادہ ہی مضبوط ہے۔ اس کا اندازہ کرنے کیلئے آپ مندرجہ ذیل تفصیل ملاحظہ کر کے پھر انھیں متعلقہ افراد پر پھیلا کر دیکھیں۔ آپ کو یقین ہو جائے گا کہ علم الاعداد کی گرفت بہت مضبوط ہے۔ اور یہ علم شخصیات کے خفتہ رازوں اور مزاجوں سے پردے اٹھاتا ہے۔

جس طرح مفرد اعداد میں ایک سے لیکر ۹ عدد تک کی خصوصیات جُدا جُدا ہیں۔ اسی طرح مرکّب اعداد ہیں۔ ۱۰ سے لیکر ۵۲ تک خصوصیات الگ الگ ہیں۔ آیئے ان پر سرسری نظر ڈالیں۔

دسؔ کا عدد

اس عدد کو چکر کہتے ہیں۔ یہ عدد عزت وتوقیر ایمان خود اعتمادی اور عروج وزوال کا عدد ہے۔ مرکّب عدد دسؔ ہو تو اس کی نیکی اور بدی کی شہرت اس کی خواہش کے مطابق ہوگی۔ یہ عدد اس لئے بھی مبارک ہے کہ جس کا مرکّب عدد دسؔ ہوتا ہے۔ اس کے تمام منصوبے پورے ہو جاتے ہیں جس انسان کا عدد ۱۰ ہوگا اسے قدم قدم پر کامیابی نصیب ہوگی۔ اور اگر اس پر زوال آیا بھی تو جلد ہی وہ پھر کمال کو پہنچ جائے گا۔

۱۱ کا عدد

یہ عدد حادثاتی موت، غداری اور تنبیہ کی علامت ہے۔ یہ عدد اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ انسان کو سخت مشکلات کے خلاف جنگ آزما ہونا پڑے گا۔ یہ عدد اس بات کی علامت ہے کہ اس کے حامل کو نت نئے مخالفین سے واسطہ پڑے گا اور اس کے خلاف سازشیں اس کے اپنے بھی کریں گے۔

۱۲ کا عدد

یہ عدد اگرچہ سادگی، سادہ لوحی اور منکسر المزاجی کی علامت ہے لیکن یہ عدد یہ بھی بتاتا ہے کہ جس شخص کا مرکب عدد ۱۲ ہوگا، وہ بہت آسانی سے دوسروں کی سازش کا شکار ہو جائے گا۔

۱۳ کا عدد

اس عدد کو بالعموم نحوست کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات قطعی طور پر غلط ہے۔ ۱۳ کا عدد غیر مبارک عدد نہیں ہے بلکہ یہ طاقت اور اقتدار کی علامت ہے۔ البتہ اس عدد کو انقلابات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس شخص کا مرکب عدد ۱۳ ہوگا اس کی زندگی نشیب و فراز سے بھری ہوئی ہوگی۔ البتہ مجموعی طور پر وہ دوسروں پر غالب رہے گا اور مجموعی حیثیت سے قوت و اقتدار اسے نصیب رہیں گے۔

۱۴ کا عدد

یہ عدد اگرچہ اجتماعی قوتوں کا سرچشمہ سمجھا جاتا ہے یعنی جس شخص کا مرکب عدد ۱۴ ہوگا وہ اجتماعیت کا قائل ہوگا۔ اور کسی نہ کسی تنظیم سے وابستہ رہے گا اور دوسرے لوگ بھی اس سے جڑے رہنے کو پسند کریں گے۔ لیکن یہ عدد قدرتی خطرات کی بھی علامت سمجھا جاتا ہے جس شخص کا عدد ۱۴ ہوگا۔ وہ کسی بھی وقت کسی بھی قدرتی آفت یا حادثے کا شکار ہو سکتا ہے یہ عدد کاروباری لوگوں کے لئے پختہ خوش بختی کی علامت بنتا ہے۔ اور انھیں بھرپور کامیابی میں تعاون دیتا ہے۔ اگر اس عدد کا حامل انسان تاجر ہو تو کسی

وقت وہ قابلِ رشک کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔

ماہرینِ اعداد نے فرمایا ہے کہ اس عدد والے کے لئے خطرات دوسروں کی حماقتوں کا نتیجہ ہوا کرتے ہیں۔ لہٰذا ۱۴ عدد والے انسان کو نادان قسم کے دوستوں سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ وہ بھی کسی وقت اس شخص کے لئے وجہ مصیبت بن سکتے ہیں۔

۱۵ کا عدد

یہ عدد ایک پُراسرار عدد ہے۔ اس عدد کے بارے میں ہمیشہ لوگ خوش فہمی یا غلط فہمی کا شکار رہے ہیں ـــــ اس عدد کا حامل ساحرانہ طبیعت کا مالک ہوتا ہے۔ اور ایک دم سب پر اثر انداز ہو جاتا ہے۔ اس عدد کے حامل لوگ حُسنِ گفتار اور حُسنِ تقریر کی دولتوں سے مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ ڈرامائی طور پر اچانک سب پر اثر انداز ہو جاتے ہیں۔ جس شخص کا عدد ۱۵ ہوگا وہ صاحب دولت ہونے کے ساتھ صاحبِ اخلاق بھی ہوگا۔ لیکن اس کا رُجحان عیاشی کی طرف بھی ہوگا اور تعیّش پرستی اس کی زندگی کا جزو ہوں گے۔

۱۶ کا عدد

یہ عدد منصوبوں کی مسلسل ناکامی اور حادثات و خطرات کی علامت ہے ـــــ جس شخص کا عدد ۱۶ ہوگا۔ اس کے منصوبے پے در پے ناکامیوں کا سامنا کریں گے اور وہ شخص کسی بھی وقت کسی بڑے حادثے کا شکار ہو جائے گا۔

۱۷ کا عدد

یہ عدد کامیاب ترین عدد ہے۔ اور یہ عدد روحانی عدد بھی کہلاتا ہے۔ جس شخص کا عدد ۱۷ ہوگا۔ وہ کامیاب زندگی گزارے گا۔ اور ہر قدم پر اسے لوگوں کی چاہت نصیب ہوگی۔ اور وہ خود بھی محبت و اخلاق کا خوگر ہوگا۔ اس عدد کی خوبیاں غیر فانی ہوا کرتی ہیں۔ یعنی جس شخص کا عدد ۱۷

ہوگا۔ ایسے لوگ مرنے کے بعد بھی فراموش نہیں کر سکیں گے۔ ایسا شخص اپنی محنت اخلاق، ہمدردیوں اور خدمات کی بنا پر ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے۔ اگر ۱۷ کے حاملین مستقبل کے مضمرات سے بے نیاز ہو کر کام کریں تو دنیا کی کوئی طاقت ان کو کامیابی سے نہیں روک سکتی۔ لیکن اگر اس عدد والے کی وابستگی ۴ عدد والے سے یا ۸ عدد والے سے ہو جائے تو تباہی یقینی ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس عدد کے اثرات معدوم ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا ۱۷ عدد والے شخص کو ۴ اور ۸ عدد والے شخص سے وابستگی اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ دونوں عدد ۱۷ عدد کے لیے خطرے کی گھنٹی ثابت ہوتے ہیں۔

۱۸ کا عدد یہ عدد اچھا عدد نہیں ہے۔ یہ ہوس پرستی کی علامت ہے۔ اس عدد والے انسان کی روحانیت تباہ ہو کر رہ جاتی ہے۔ جس شخص کا مرکب عدد ۱۸ ہوگا وہ ہوس پرستی کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ لڑائی جھگڑوں، تلخیوں، رنجشوں میں مبتلا رہے گا۔ وہ دوسروں کے خلاف سازشوں کے جال بنتا رہے گا۔ اور ہمیشہ حرص وحسد کا شکار رہے گا۔ اس عدد کو غداری سے بھی وابستہ خیال کیا جاتا ہے۔ اس عدد کے حاملین کو آگ، پانی، طوفان اور دھماکوں سے بھی خطرات رہتے ہیں جس شخص کا عدد ۱۸ ہو اسے سفر میں بالخصوص احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اور یہ یقین رکھنا چاہیے کہ حادثات اس کے تعاقب میں ہیں۔

۱۹ کا عدد یہ عدد انتہائی کامیاب عدد ہے۔ یہ راحتوں اور خوشیوں کی علامت ہے۔ جس شخص کا مرکب عدد ۱۹ ہوگا۔ اسے کامیابی اور کامرانی سے روکنا آسان نہیں ہوگا۔ اگر ۱۹ عدد والا شخص کسی پریشانی کا شکار بھی ہو جائے تو بھی وہ جلد ہی پریشانی کے جال سے نکل آتا ہے ۱۹ عدد

والے انسان کو بالعموم اقتدار اور عہدہ نصیب ہوتا ہے۔ اور ایسا انسان ہمیشہ ترقی کی طرف رواں دواں رہتا ہے۔

۲۰ کا عدد یہ عدد نئی خواہشات اور نئے منصوبوں کی علامت ہے۔ لیکن بار بار ناکامی اس عدد کا مقدر ہے، جس شخص کا عدد ۲۰ ہوگا وہ نئے نئے منصوبے بنانے کا عادی ہوگا۔ اور نئی نئی آرزوئیں اس کے دل میں مچلتی رہیں گی۔ لیکن زندگی کے مختلف میدانوں میں اسے بار بار ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس عدد والے انسان کے سامنے بے شمار رکاوٹیں ہمیشہ کھڑی رہیں گی۔ جو اس کی ترقی کی راہوں میں مانع اور حارج بنی رہیں گی۔ مجموعی اعتبار سے ۲۰ کا عدد غیر مبارک عدد ہے۔

۲۱ کا عدد یہ عدد کامیابی اور ترقی کا عدد ہے۔ عام طور پر اس کے حامل کو طویل جنگ کے بعد حوصلے اور جرأت مندی کے باعث فتح نصیب ہو جاتی ہے۔ اس عدد کے حامل کو اگرچہ بار بار شکست و ریخت سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے۔ لیکن بالآخر کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ اور انجام کار فتح اس کا مقدر بنتی ہے۔

۲۲ کا عدد یہ عدد خیالی دنیا میں رہنے والوں کی علامت ہے جس شخص کا عدد ۲۲ ہوگا۔ وہ خیالی پلاؤ پکانے میں زندگی گزار دیگا اور جدوجہد کے میدان میں وہ صفر کے برابر رہے گا۔

۲۲ عدد والوں کا حال یہ ہوتا ہے کہ جب تک خطرات اُن کو چاروں طرف سے گھیر نہ لیں۔ اُن کی آنکھ ہی نہیں کھلتی۔ ایسے لوگ ہمیشہ غفلت کا شکار رہتے ہیں اور خیالات کی دُنیا میں مگن رہتے ہیں۔

عدد ۲۳ یہ عدد کامیابی کا عدد ہے۔ اس عدد والے انسان کو اپنے افسر

سے مدد ملتی ہے ۔ اور اس کے اقتران اس کی بہر صورت مدد اور حفاظت کرتی ہیں۔ مستقبل کے لئے یہ عدد انتہائی مبارک ثابت ہوتا ہے ۔

عدد ۲۴ یہ عدد بھی مبارک ہے ، یہ عدد جنس مخالف کی طرف سے محبت اور یگانگت پر دلالت کرتا ہے ۔ مستقبل کیلئے یہ بھی مبارک ثابت ہوتا ہے ۔

عدد ۲۵ یہ زیادہ مبارک نہیں سمجھا جاتا ۔ اس عدد والے کو کامیابی بے پناہ مخالفتوں اور آزمائشوں کے بعد ملتی ہے ۔

عدد ۲۶ یہ عدد مستقبل کے اہم خطرات کی طرف اشارہ کرتا ہے ۔ اور ان خرابیوں کی طرف نشاندہی کرتا ہے جو میل ملاپ سے پیدا ہوتی ہیں ۔

عدد ۲۷ یہ مبارک عدد ہے اور قوت و اختیار کا عدد ہے ۔ اور یہ عدد ثابت کرتا ہے کہ اس کے حامل کو تخلیقی توانائی سے فائدہ پہنچے گا ۔

عدد ۲۸ یہ عدد اختلاف کی علامت ہے ۔ اور ثابت کرتا ہے کہ اس کے حامل کیلئے روشن امکانات موجود ہوتے ہیں ۔ لیکن اگر اس عدد کا حامل احتیاط سے کام نہ لے تو نقصان پہنچتا ہے ۔ تجارت میں مخالفت کی وجہ سے نقصان ہوتا ہے ۔ مستقبل کیلئے یہ عدد مبارک نہیں ہے ۔

عدد ۲۹ یہ عدد بے اعتمادی ، غداری اور دغابازی کا عدد ہے ۔ اور پے در پے آزمائش ، مصائب ، اور غیر متوقع خطرات کی علامت ہے ۔ نالائق دوستوں کی طرف سے دھوکے کی نشاندہی کرتا ہے ۔ جنس مخالف کی مخالفت اور مستقبل کے بے شمار خطرات سے آگاہ کرتا ہے ۔

عدد ۳۰ اس عدد کے لوگ مادی چیزوں پر توجہ نہیں دیتے ۔ لیکن

انھیں ایسا کرنا فائدہ نہیں پہنچاتا ۔ یہ عدد نہ مبارک ہے ۔ اور نہ غیر مبارک ۔ یہ عدد حالات کا پابند ہے ۔ جیسے حالات ہوں گے یہ عدد ایسے ہی اثرات ظاہر کرے گا ۔

عدد ۳۱ اس کی خاصیت بعینہٖ ۳۰ کی طرح ہے ۔

عدد ۳۲ یہ عدد مسحور کن ثابت ہوتا ہے ۔ اور قوت و اختیار کا عدد کہلاتا ہے ۔ اس عدد کا حامل اگر اپنے منصوبوں پر پوری طرح عمل کرے تو نتیجہ بہتر ہوگا ۔ اگر ایسا نہیں کرے گا تو اس کے منصوبے عمل کی خامی کی وجہ سے تباہ ہو جائیں گے ۔

عدد ۳۳ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۲۴ عدد کے مطابق ہے ۔

عدد ۳۴ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۲۵ عدد کے مطابق ہے ۔

عدد ۳۵ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۲۶ عدد کے مطابق ہے ۔

عدد ۳۶ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۲۷ عدد کے مطابق ہے ۔

عدد ۳۷ :۔ اس کی اپنی ایک نمایاں طاقت ہے ۔ یہ عدد دوستی اور شراکت کیلئے مناسب ہے

عدد ۳۸ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۲۹ عدد کے مطابق ہے ۔

عدد ۳۹ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۳۰ عدد کے مطابق ہے ۔

عدد ۴۰ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۳۱ عدد کے مطابق ہے ۔

عدد ۴۱ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۳۲ عدد کے مطابق ہے

عدد ۴۲ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۲۴ عدد کے مطابق ہے ۔

عدد ۴۳ یہ عدد غیر مبارک ہے ۔ یہ عدد مسلسل مصائب اور ناکامی و آزمائش کی نشاندہی کرتا ہے ۔

عدد ۴۴ :۔ یہ عدد بعینہٖ ۲۶ عدد کے مطابق ہے ۔

عدد ۴۵ :- یہ عدد بعینہٖ ۲۷ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۴۶ :- یہ عدد بعینہٖ ۲۸ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۴۷ :- یہ عدد بعینہٖ ۲۹ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۴۸ :- یہ عدد بعینہٖ ۳۰ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۴۹ :- یہ عدد بعینہٖ ۳۱ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۵۰ :- یہ عدد بعینہٖ ۳۲ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۵۱ یہ عدد بہت طاقت ور عدد ہے۔ اس کی خاصیت جنگجویانہ ہے یہ عدد فوری طور پر کامیابیوں سے ہمکنار کرتا ہے۔ جو لوگ لیڈر ہوں یا بری یا بحری جہاز میں ملازم ہوں۔ ان کے لئے یہ عدد بہت مبارک ثابت ہوتا ہے۔ دشمن، مخالف اور بدخواہ اس عدد کی وجہ سے اپنے منہ کی کھاتے ہیں۔

عدد ۵۲ :- یہ عدد مناسب اثرات ڈالتا ہے اور معتدل مزاج رکھتا ہے۔

عدد ۵۳ یہ عدد اچھے انقلاب لانے والا عدد ہے۔ بالخصوص اقتدار کے معاملات میں اچھے انقلاب کی علامت ہے۔

عدد ۵۴ :- یہ عدد صنفِ مخالف کو غلام بنانے والا عدد ہے۔ لیکن یہ بزدلی کی علامت بھی ہے

عدد ۵۵ :- یہ ایک اچھا عدد ہے۔ اور خوشیوں کی علامت ہے

عدد ۵۶ :- یہ عدد اپنے حامل کو ہنگامی حالات میں مبتلا کرنے والا عدد ہے۔

عدد ۵۷ یہ عدد دغیرہ واضح عدد ہے۔ اس کا حامل نہ پوری طرح کامیاب ہو سکتا ہے نہ پوری طرح ناکام۔

عدد ۵۸ یہ عدد اعتراضاتِ بے جا کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس کا حامل انسان کسی نہ کسی اعتراض کا شکار رہے گا۔

عدد ۵۹ :- یہ عدد غیر مبارک ثابت ہوتا رہا ہے۔

عدد ۶۰ یہ عدد اگرچہ کامیابی کی علامت نہیں ہے۔ لیکن اس کا حامل انسان راہِ زندگی میں مسلسل چلتا ہی رہتا ہے اور محرومی اس پر اثر انداز نہیں ہوتی۔

عدد ۶۱ :- یہ عدد زبردست ناکامی کی علامت ہے۔

عدد ۶۲ یہ عدد اگرچہ مدو جزر پیدا کرنے والا ہے۔ لیکن زندگی کے مختلف امور میں یہ مایوسی سے بھی دوچار کر دیتا ہے۔

عدد ۶۳ یہ عدد بے شمار خوبیوں کی علامت ہے۔ اس کے حامل انسان کو کامیابی اور خوشی بھرپور انداز میں ملتی ہے۔

عدد ۶۴ :- یہ عدد بعینہٖ ۵۵ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۵ :- یہ عدد بعینہٖ ۵۶ عدد کے مطابق ہے

عدد ۶۶ :- یہ عدد بعینہٖ ۵۷ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۷ :- یہ عدد بعینہٖ ۵۸ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۸ :- یہ عدد بعینہٖ ۵۹ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۶۹ :- یہ عدد بعینہٖ ۶۰ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۷۰ :- یہ عدد بعینہٖ ۶۱ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۷۱ :- یہ عدد بعینہٖ ۶۲ عدد کے مطابق ہے۔

عدد ۷۲ :- یہ عدد بعینہٖ ۶۳ عدد کے مطابق ہے۔

اعداد کی خصوصیات برائے خواتین

اس موضوع کے تحت ہم اب تک صرف مردوں کی خصوصیات بیان کرتے رہے ہیں اور عورتوں کا کہیں کہیں ہم نے صرف ضمنی طور پر ذکر کیا ہے۔ لیکن اب ہم عورتوں کی خصوصیات اس کالم میں الگ سے تفصیل کے ساتھ بیان کر رہے ہیں۔ تاکہ خواتین علم الاعداد کی گرفت سے بہرہ در ہو سکیں۔

اس میں کوئی کلام نہیں ہے کہ مردوں کے مقابلے میں عورتوں میں زیادہ خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ عمومی طور پر یہ بات دیکھی گئی ہے کہ عورتوں میں مذہبی جذبات مردوں کے مقابلے میں کچھ زیادہ ہی ہوتے ہیں۔ اور وہ انسانیت اور اخلاق سے مردوں کے مقابلے میں زیادہ متاثر ہوتی ہیں۔ اور اچھے لوگوں کی قدردانی کا مظاہرہ بھی نسبتاً عورتوں کی طرف سے زیادہ ہوتا ہے۔

عورت فطرتاً کمزور اور نازک مزاج ہوتی ہے۔ اور بہت جلد شیشے کی طرح چٹخ جاتی ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں آبگینوں سے تشبیہ دی ہے اور انھیں پھولوں کی طرح نازک بتایا ہے۔ بلاشبہ عورت بہت بھولی بھالی ہوتی ہے۔ بہت جلد بہکانے میں آجاتی ہے۔ عورت کی پرورش اگر غلط ماحول میں ہوئی ہو تو اس کو سیدھے راستے پر لانا مشکل ہوتا ہے۔ جبکہ اچھے ماحول کی عورت بُرے ماحول کا اثر جلدی قبول کر لیتی ہے۔ اور گمراہ ہو جاتی ہے۔ تاہم اگر عورت سنبھلنے کا ارادہ کرلے تو پھر وہ فولاد بن جاتی ہے اور اُسے ورغلانا ناممکن ہوتا ہے نفسیاتی طور پر عورت احسان کی بندی ہوتی ہے۔ یہ احسان و اخلاق سے بہت جلد متاثر ہو جاتی ہے۔ عورت اپنے محسن کے سامنے ہمیشہ سر جھکائے رکھتی ہے

وہ مرد کی طرح احسان فراموش اور ناقدری نہیں ہوتی۔

عورت کی گود مرد کا سب سے پہلا مدرسہ ہے۔ اگر عورت اچھی ہوگی تو اس کی اولاد بھی اچھی ہوگی اور اگر عورت بُری ہوگی تو برائیاں اولاد میں بھی پائی جائیں گی۔ عورت کے لئے تعلیم و تربیت کو اسی لئے ضروری بتایا گیا ہے کہ غیر تعلیم یافتہ اور غیر تربیت یافتہ عورت اولاد کو صحیح معنوں میں کماحقہٗ نہیں کر پاتی۔

عورت کو اللہ تعالیٰ نے بڑی خصوصیات سے نوازا ہے۔ وہ نازک ہے۔ ناقص العقل ہے۔ اس کے باوجود بڑے بڑے بہادروں کو وہ فتح کر لیتی ہے۔ اور اپنی خدمت اور احسان شناسی اور محبت کا مظاہرہ کرکے عقل مندوں کے کان کاٹ لیتی ہے۔

معاشرے میں سدھار پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ عورتوں میں اصلاح و تطہیر کی کوششیں کی جائیں۔ جو آج اچھی بیٹیاں ہیں وہی کل اچھی مائیں بنیں گی۔ جو آج اچھی بہو ہے۔ وہی کل اچھی ساس بنے گی۔ بُری بیٹی کبھی اچھی ماں اور بُری بہو کبھی اچھی ساس نہیں بن سکتی۔ ماں باپ کا اوّلین فرض ہے کہ خاص طور پر اپنی بیٹیوں کی تربیت کریں۔ کیونکہ یہی کل کی مائیں ہوں گی۔ اور معاشرے کی خوبیاں اچھی ماؤں کی بدولت ہی رنگ لاتی ہیں۔ آج مسلم معاشرے کی خرابیوں کی اوّلین ترین وجہ اچھی ماؤں کا فقدان ہے۔

عورتیں بھی علم الاعداد کی دسترس سے باہر نہیں ہیں۔ ان میں بھی مردوں کی طرح ۹ قسمیں پائی جاتی ہے۔ ایک سے ۹ تک کی خصوصیات انشاء اللہ اس کالم میں بیان کی جائیں گی۔ جن کا عددِ مفرد ایک ہوگا۔ ان کی خصوصیات حسب ذیل ہوں گی۔ انشاء اللہ۔

عورتوں کی خصوصیات کے لئے تاریخ پیدائش سے اگر عدد نکالیں تو زیادہ

بہتر ہے۔ نام کے عدد پر قناعت نہ کریں۔ تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو نام سے عدد نکالیں۔ مثلاً جو عورتیں ۲ر فروری ۱۹۹۵ء کو پیدا ہوئی ہوں ان کا مفرد عدد ایک ہوگا۔ اس کی مثال یہ ہے۔

۱۹۹۹ = ۱۹۹۵ + ۲ + ۲

اب اس ٹوٹل کو باہم جمع کیا تو ۲۸ بنا۔ ۸ اور ۲ کو باہم جوڑا تو ۱۰ بنا۔ علم الاعداد میں صفر شمار نہیں ہوتا۔ صفر اڑانے کے بعد ایک رہا۔

اسی طرح اپنی اپنی تاریخ پیدائش سے اپنے اپنے مفرد عدد نکالے جاسکتے ہیں۔ ورنہ پھر نام کے اعداد جمع کر کے مفرد عدد بنائیں۔ مسلمانوں میں بہت بڑی خرابی یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش اور دن وغیرہ نوٹ نہیں کرتے آگے چل کر انھیں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اس وضاحت کے بعد امید ہے کہ لوگ اس غلطی کا اعادہ نہیں کریں گے اور اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش دن اور وقت ڈائریوں میں نوٹ کرلیا کریں گے

برائے خواتین ایک نمبر کی خصوصیات

(۱) ان کی پیدائش سے والدین کو کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔
(۲) ان کی شادی کے بعد شوہر کو بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ البتہ بچے پیدا ہونے کے بعد فائدہ ہوتا ہے۔
(۳) ایسی عورت اپنے غصّے کو دل میں رکھتی ہے۔
(۴) ایک عدد والی عورت اگر کسی کام کا ارادہ کرلے تو اسے کر کے ہی چھوڑتی ہے۔
(۵) بے حد خوددار ہوتی ہے۔

(۶) وہ دوسروں کو اپنی رائے پر چلانے کی خواہش مند ہوتی ہے۔
(۷) ایسی عورت اگر کسی سے ناراض ہوجائے تو بہت مشکل سے اس کا دل صاف ہوتا ہے۔
(۸) اس کا مزاج جلدی سے کسی سے نہیں ملتا۔
(۹) یہ پکّی مذہبی خیالات کی ہوتی ہے۔
(۱۰) ایسی عورت تعلیم کے زمانے میں بالعموم تین مضامین میں دلچسپی لیتی ہے۔ (۱) حساب (۲) سائنس (۳) اسلامیات۔
(۱۱) کسی بھی اہم معاملات میں جدوجہد سے منہ نہیں چراتی۔
(۱۲) ایک عدد والی عورت ایماندار ہوتی ہے۔
(۱۳) شوہر پرست ہوتی ہے
(۱۴) سسرال والوں سے تعلق رکھتی ہے۔
(۱۵) پیٹ کی پکی ہوتی ہے۔

اگر ایک عدد والی عورت اَن پڑھ ہو

(۱) بے حد چڑچڑی مزاج ہوگی
(۲) جلدی سے کسی کے چکر میں نہیں آئے گی۔
(۳) ذرا ذرا سی بات پر غصّہ کرے گی۔
(۴) کینہ پرور ہوگی۔
(۵) شوہر اگر گرم ہے تو اس کے سامنے مغلوب رہے گی۔
(۶) اور اگر شوہر نرم ہو تو اس پر غالب ہوجائے گی۔

دو نمبر کی خصوصیات

(۱) ان کی پیدائش سے والدین کو معمولی درجے کا فائدہ ہوتا ہے۔
(۲) شادی کے بعد شوہر کی حالت میں نمایاں تبدیلی نہیں ہوتی۔
(۳) کم گو ہوتی ہے
(۴) مذہبی رجحانات کم ہوتے ہیں۔
(۵) لکیر کی فقیر نہیں ہوتی۔
(۶) ۲ نمبر والی عورت جلدی سے کسی کو راز دار نہیں بناتی۔
(۷) دوسروں کی رائے سے اکثر اتفاق کر لیتی ہے۔
(۸) ضد نہیں کرتی۔ خود سپرد ہوتی ہے۔
(۹) نازک حالات میں ہر موقعہ اپنا ارادہ بدل لیتی ہے ـــــ اور لوگوں کی رائے میں ہاں میں ہاں ملانے لگتی ہے۔
(۱۰) لڑائی جھگڑوں سے دور رہتی ہے۔
(۱۱) علم و ادب سے دلچسپی رکھتی ہے
(۱۲) اپنی کسی بھی ترقی کے سلسلے میں کسی کی خوشامد نہیں کرتی۔
(۱۳) اپنے کام کو بحسن و خوبی انجام دیتی ہے۔ شکایت کا موقعہ نہیں دیتی۔
اپنے ماتحتوں کو خوش رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔
تعلیم کے دوران دو مضامین میں زیادہ دلچسپی لیتی ہے۔ (۱) حساب (۲) نفسیات

اگر دو عدد والی عورت ان پڑھ ہو

(۱) گھریلو کام کاج کو دلچسپی سے انجام دے گی۔

(۲) اپنی غربت کا اظہار نہیں کرے گی۔
(۳) حسد و بغض کا مادہ ہوگا۔
(۴) کسی بھی حالت میں الجھنا پسند نہیں کرتی۔
(۵) اپنے شوہر کو اپنے کنٹرول میں رکھنا پسند کرتی ہے۔
(۶) اس کی طبیعت میں ٹھہراؤ نہیں ہوتا۔

برائے خواتین ۳ نمبر کی خصوصیات

(۱) ایسی عورت کی پیدائش والدین کے لئے مبارک ہے۔
(۲) شادی کے بعد اس کے شوہر کو فائدہ ہوتا ہے۔
(۳) ایسی عورت بڑی سمجھ دار ہوتی ہے۔
(۴) ایسی عورت تفریح باز ہوتی ہے
(۵) ایسی عورت من چلی ہونے کے باوجود سنجیدہ مزاج ہوتی ہے۔ اور سینے پرونے میں دلچسپی رکھتی ہے۔
(۶) ایسی عورت کسی سے زیادہ باتیں کرنا پسند نہیں کرپاتی اور کافی حد تک اپنا راز چھپا لیتی ہے
(۷) ایسی عورت کسی بھی فیصلے میں جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتی۔
(۸) ایسی عورت اگر کسی سے ناراض ہو جائے ـــــ پھر دل کی صفائی تقریباً ناممکن ہوتی ہے۔
(۹) ایسی عورت مصیبت میں صبر کرتی ہے اور جلدی سے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتی
(۱۰) ایسی عورت زیادہ میل جول نہیں رکھتی ـــــ یکسوئی اور تنہائی پسند اس کی فطرت ہوتی ہے۔

ایسی عورت اگر تعلیم یافتہ ہو

(۱۱) تو حساب اور سائنس میں وہ دلچسپی لیتی ہے۔
(۱۲) ایسی عورت کو ادب سے بھی دلچسپی ہوتی ہے۔
(۱۳) ایسی عورت اگر کسی دفتر میں انچارج بن جائے تو اپنے ماتحت ملازمین پر کنٹرول خوبی کے ساتھ کرتی ہے۔
(۱۴) ایسی عورت تجارت بھی اچھے پیمانہ پر کر سکتی ہے۔
(۱۵) یہ ایک لیڈی ڈاکٹر اور وکیل بھی بن سکتی ہے۔

اگر نمبر ۳ کی عورت تعلیم یافتہ نہ ہو

(۱۶) تو اس میں غصہ، ضد اور چڑچڑا پن لازمی ہو گا۔
(۱۷) ایسی عورت گھریلو کام کاج سلیقے کے ساتھ کر لیتی ہے
(۱۸) شوہر کی وفادار ہوتی ہے۔
(۱۹) ایسی عورت فریب میں بہت جلد آجاتی ہے۔ کچے کانوں کی ہوتی ہے اگر کسی نے شوہر کے خلاف بہکا دیا تو شوہر سے لڑنے مرنے پر تیار ہو جاتی ہے
(۲۰) ایسی عورت اگر گھریلو طور پر کہیں ملازمت کرے تو اس کی دیانت پر پورا بھروسہ کیا جا سکتا ہے۔

برائے خواتین ۴ نمبر کی خصوصیات

(۱) ایسی عورت کی پیدائش سے ماں باپ کو فائدہ ہوتا ہے

(۲) اس کے ساتھ شادی کر کے شوہر کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔
(۳) ایسی عورت کا غصہ بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ یہ زیادہ دیر تک اپنی ضد پر قائم نہیں رہتی۔
(۴) ایسی عورت بے حد حساس ہوتی ہے اور مصیبت زدہ کی ہر وقت مدد کیلئے تیار رہتی ہے۔
(۵) اسے سہیلیاں بنانے کا شوق ہوتا ہے۔ لیکن صحیح معنوں میں اس کی ایک بھی سہیلی نہیں ہوتی۔
(۶) ایسی عورت کو کھانا پکانے کا بہت شوق ہوتا ہے۔
(۷) ایسی عورت کو اگر ماحول اچھا مل جائے تو بے مثال بن جاتی ہے۔
(۸) اگر ماحول اچھا نصیب نہ ہو تو پھر بُرائی میں بے مثال بنجاتی ہے۔
(۹) ایسی عورت اپنی تکلیف کو جلدی سے کسی سے بیان نہیں کرے گی۔
(۱۰) ایسی عورت اگر ضمانت لے لے تو آخر تک اُسے نباہتی ہے۔

اگر نمبر ۴ کی عورتیں تعلیم یافتہ ہوں

(۱۱) تو اُسے تاریخ دانی سے زیادہ دلچسپی ہوتی ہے۔
(۱۲) ایسی عورت ملازمین پر کنٹرول نہیں کر سکتی۔
(۱۳) اپنے افسر بالا کی مرضی کے بغیر ایک قدم نہیں اٹھا سکتی
(۱۴) ایسی عورت اپنا نقصان کر کے دوسروں کا کام انجام دے دیتی ہے۔
(۱۵) ایسی عورت شہرت کی قائل نہیں ہوتی۔

بحساب ابجد اگر کسی خاتون کے نام کا مفرد ۵ ہو تو اس میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہونگی

(۱) ایسی عورت کی پیدائش والدین کے لئے مبارک ہوتی ہے
(۲) ایسی عورت اپنے کام کو خوش اسلوبی سے انجام دیتی ہے
(۳) ایسی عورت بڑی خود دار ہوتی ہے۔
(۴) ایسی عورت کو سینے، کاڑھنے کا شوق ہوتا ہے۔
(۵) ایسی عورت نفاست پسند ہوتی ہے۔
(۶) نمبر پانچ والی عورت اپنی سسرال کی تعریف بہت کرتی ہے اور اپنی مجبوریوں کو چھپاتی ہے۔
(۷) ایسی عورت ضدی ہوتی ہے۔
(۸) نمبر ۵ والی عورت کو دوست بنانے کا بہت شوق ہوتا ہے۔
(۹) خرچ کے معاملے میں ایسی عورت احتیاط پسند ہوتی ہے۔
(۱۰) ایسی عورت اپنے بڑوں کا حکم بہت مانتی ہے اور کبھی ان کی نافرمانی نہیں کرتی۔

اگر پانچ نمبر کی عورت تعلیم یافتہ ہو

(۱۱) اگر یہ ملازم ہو تو ملازمت پر کاربند رہتی ہے۔
(۱۲) اپنے ماتحت لوگوں سے درمیانہ سلوک کرتی ہے۔
(۱۳) سفارش کو آسانی سے قبول کر لیتی ہے۔
(۱۴) اپنے کارگزار کو ترقی دینے میں احتیاط کرتی ہے اور افسر بالا کی رائے کے بغیر کوئی اقدام نہیں کرتی۔

اگر پانچ نمبر والی عورت ان پڑھ ہو

(۱۵) گھریلو کاموں میں ماہر ہوتی ہے۔
(۱۶) شوہر پرست ہوتی ہے۔
(۱۷) تعریف کو پسند کرتی ہے اور اپنی تعریف سن کر اور زیادہ کام کرتی ہے۔
(۱۸) اپنا بوجھ کسی دوسرے پر ڈالنے کو پسند نہیں کرتی۔

بحساب ابجد جس خاتون کا نمبر ۶ ہو اسمیں مندرجہ ذیل خصوصیات ہونگی

(۱) ایسی عورت کی پیدائش سے والدین کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔
(۲) ایسی عورت کا پیغام طے ہونے کے بعد والدین کو فائدہ ہوتا ہے۔ شادی کے بعد اور بھی فائدہ ہوتا ہے۔
(۳) ایسی عورت سے میل ملاپ رکھنے والوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے
(۴) ایسی عورت ہر دلعزیز ہوتی ہے۔
(۵) ایسی عورت کسی کے مسئلے میں دخل نہیں دیتی۔
(۶) جس عورت کا مفرد عدد ۶ ہو ایسی عورت بے حد خود دار ہوتی ہے۔
(۷) ایسی عورت فضول باتیں کرنے کی عادی نہیں ہوتی۔
(۸) ایسی عورت سیر و تفریح کی شوقین ہوتی ہے۔
(۹) ایسی عورت از خود ذمہ داریاں قبول نہیں کرتی۔ لیکن اگر اس پر کوئی ذمہ داری ڈال دی جائے تو اس کو بحسن وخوبی نبھاتی ہے۔
(۱۰) ایسی عورت جلدی سے کسی کی رائے سے متفق نہیں ہوتی۔ جو کچھ کرتی ہے اپنی رائے سے کرتی ہے۔

اگر ۶ نمبر کی عورت تعلیم یافتہ ہو

(۱۱) ایسی عورت مطالعہ کی بہت شوقین ہوتی ہے۔
(۱۲) ایسی عورت کو ڈاکٹر بننے کا شوق ہوتا ہے۔
(۱۳) ایسی عورت اسکول کے انتظام کی اچھی صلاحیت رکھتی ہے۔
(۱۴) اس نمبر کی عورتیں شعروادب میں بھی دلچسپی لیتی ہیں۔

اگر ۶ نمبر کی عورت تعلیم یافتہ نہ ہو

(۱۵) گھریلو کاموں کو پوری دلچسپی سے کرتی ہے۔
(۱۶) ایسی عورت اگر شوہر کے مخالف ہوجائے تو نقصان سراسر شوہر کا ہوگا
(۱۷) ایسی عورت سے محبت کرنے والا شوہر بہت فائدے میں رہتا ہے۔
(۱۸) اگرچہ ایسی عورت زیادہ غصے والی نہیں ہوتی۔ لیکن اگر ضد پر آجائے تو اپنی بات منوا کے چھوڑتی ہے۔

۷ نمبر کی خصوصیات

بحساب ابجد اگر کسی عورت کا مفرد عدد ۷ ہو تو اس میں درج ذیل خصوصیات ہوں گی۔

(۱) ایسی عورت سے والدین کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔
(۲) ایسی عورت کو شادی کے بعد بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ البتہ ایسی عورت کی اولاد بالعموم خوش نصیب ہوتی ہے۔
(۳) ایسی عورتیں بالعموم اپنے سے زیادہ مالدار لوگوں میں بیاہی جاتی ہیں۔
(۴) ایسی عورتیں اپنے مائیکے پر زیادہ توجہ دیتی ہیں۔
(۵) ایسی عورتوں کو سینے پرونے اور کاڑھنے کا کافی شوق ہوتا ہے۔

(۶) ۷ نمبر والی عورتیں کھانا اچھا پکاتی ہیں۔ اور انہیں رسوئی کے کاموں سے کافی دلچسپی ہوتی ہے۔
(۷) شوہر کے حکم کی تعمیل کرتی ہیں۔ لیکن شوہر کو کسی طرف متوجہ ہوتے دیکھکر آگ بگولہ ہوجاتی ہیں اور شدت سے اس بات کی قائل ہوتی ہیں کہ شوہر رات کو وقت پر گھر آجائے۔ ورنہ پھر گھر میں ہنگامہ ہوتی ہے۔
(۸) صاف گو ہوتی ہیں۔ غصہ جلد آتا ہے اور جلد چلا جاتا ہے۔
(۹) لڑائی کے بعد بالعموم ایسی عورتوں کا دل صاف ہوجاتا ہے۔
(۱۰) کوئی سہیلی اگر ناراض ہوجائے تو ان کو کبھی پرواہ نہیں ہوتی۔ اور اگر وہ خود مان جائے تو یہ بھی دل صاف کرلیتی ہیں۔

سات نمبر کی عورتیں اگر تعلیم یافتہ ہوں

(۱) ایسی عورتیں حساب میں کمزور ہوتی ہیں۔
(۲) عام طور پر ایسی عورتوں کی تعلیم کم ہوتی ہے۔
(۳) ایسی عورتیں نہ کسی کے زیر اثر ہوتی ہیں اور نہ کسی کو زیر اثر رکھتی ہیں۔ ان کے خیالات میں آزادی ہوتی ہے۔
(۴) کسی بھی محکمہ میں ایسی عورتیں بہرحال اطاعت شعار ہوتی ہیں اور اپنے افسر بالا کی مرضی کے بغیر کچھ کرنا غلط سمجھتی ہیں۔
(۵) ایسی عورتوں کا رجحان زیادہ تر خواب وخیال کی طرف ہی رہتا ہے۔ فطرتاً عشق پرست ہوتی ہیں اور مضامین بھی ایسے ہی پسند کرتی ہیں جن میں افسانویت پائی جائے۔

سات نمبر کی عورتیں اگر ان پڑھ ہوں

(۱) ایسی صورت میں وہ اپنی مرضی چلانے کی کوشش کرتی ہیں۔
(۲) شوہر کو شک کی نظروں سے دیکھتی ہیں۔
(۳) ایسی عورت کبھی راز نہیں چھپا سکتی۔
(۴) اپنے تمام گھریلو حالات کسی بھی نئے ملاقاتی سے بیان کردیں گی۔
(۵) گھریلو اخراجات میں کنٹرول نہیں کرسکتیں اور بالعموم فضول خرچ ہوتی ہیں۔

۸ نمبر کی خصوصیات

بحساب ابجد جن عورتوں کا مفرد ۸ ہو۔ اُن میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہوں گی۔

(۱) ان کی پیدائش والدین کے لئے مبارک ہوتی ہے۔
(۲) ایسی عورتیں ضدی نہیں ہوتیں۔
(۳) بہت خوددار ہوتی ہیں۔ کسی کا احسان لینا گوارہ نہیں کرتیں۔
(۴) گھریلو کام میں مشّاق ہوتی ہیں۔
(۵) لڑائی جھگڑوں سے بہت دور رہتی ہیں۔
(۶) ہر طرح کے شوہر کے ساتھ اچھی زندگی گزار لیتی ہیں۔
(۷) گھریلو اخراجات پر کنٹرول کرلیتی ہیں اور عام طور پر اعتدال پسند ہوتی ہیں۔
(۸) با اخلاق اور مہمان نواز ہوتی ہیں
(۹) ایسی عورتیں اپنے شوہروں کی شکایت دوسروں سے نہیں کرتیں۔
(۱۰) غصہ آتا ہے تو خود گھٹتی ہیں۔ لیکن کبھی کسی پر اپنا غصہ ظاہر نہیں کرتیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

۸ نمبر کی عورتیں اگر تعلیم یافتہ ہوں

(۱) ایسی عورتیں سبھی مضامین میں دلچسپی رکھتی ہیں۔
(۲) اصول پسند ہوتی ہیں اور بدنظمی سے دُور رہتی ہیں۔
(۳) سفارش کو بہت کم قبول کرتی ہیں۔ قابلیت پر نظر رکھتی ہیں۔
(۴) صاحب رائے ہوتی ہیں۔
(۵) ملازمین سے اچھا برتاؤ رکھتی ہیں۔ لیکن اگر کسی سے غلطی ہوجائے تو پھر اس کو مشکل ہی سے معاف کرتی ہیں۔

۸ نمبر کی عورتیں اگر ان پڑھ ہوں

(۱) ان پڑھ ہونے کے باوجود ضدی نہیں ہوتیں۔
(۲) سلیقہ مند ہوتی ہیں۔ اور گھر کو صاف ستھرا رکھتی ہیں۔
(۳) شادی کے بعد میکے سے زیادہ دلچسپی نہیں رکھتیں۔ بلکہ زیادہ تر وقت سسرال میں گزارتی ہیں اور اپنے گھر کو جنت بنانے کی کوشش کرتی ہیں۔
(۴) اگر ایسی عورت کو کسی جگہ گھریلو ملازمت مل جائے تو حد سے زیادہ ایماندار اور وفادار ثابت ہوتی ہے۔
(۵) اگر شوہر تکلیف میں بھی رکھے تو بھی ۸ نمبر کی عورتیں کبھی حرفِ شکایت زبان پر نہیں لائیں گی۔

۹ نمبر کی خصوصیات

بحساب ابجد اگر کسی عورت کا مفرد عدد ۹ ہو تو اس میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہوں گی۔

(۱) ایسی عورت سے والدین کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

(۲) شادی کے بعد شوہر کو بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا بلکہ پریشانی آتی ہے۔
(۳) اولاد کی پیدائش کے بعد پریشانی کسی حد تک دور ہو جاتی ہے۔
(۴) ایسی عورتیں دوسروں کی مدد کرتی بھی ہیں اور خود بھی دوسروں سے مدد کی طالب ہوتی ہیں۔
(۵) ان کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ میں ہر ایک کی ہر دلعزیز بنی رہوں۔
(۶) مذہبی عقائد ان میں کچھ زیادہ ہی ہوتے ہیں۔
(۷) ان کا میل ملاپ اپنی مرضی پر ہوتا ہے۔
(۸) ۹ نمبر والی عورتوں کو غصہ ایک دم آجاتا ہے اور ایک دم چلا بھی جاتا ہے۔
(۹) یہ جس کو اپنا دوست بنانا چاہیں۔ وہ ان کا دوست بن جاتا ہے۔
(۱۰) ایسی عورتیں گرمی کے موسم سے بہت گھبراتی ہیں۔

۹ نمبر کی عورتیں اگر تعلیم یافتہ ہوں

(۱) سبھی مضامین سے دلچسپی رکھتی ہیں۔
(۲) تعلیم کے سلسلے میں انتہا پسند ہوتی ہیں۔
(۳) اپنے ماتحتوں پر اچھا کنٹرول کرتی ہیں اور بار بار ان کی غلطیاں معاف کرتی ہیں
(۴) سفارشیں بالعموم قبول کر لیتی ہیں۔
(۵) اس عورت میں ذاتی طور پر وہ خوبیاں ہوتی ہیں جو کسی اچھی عورت میں ہونی چاہئیں۔

۹ نمبر کی عورتیں اگر ان پڑھ ہوں

(۱) ایسی عورتیں اپنے غصے سے جھگڑے کو بڑھا دیتی ہیں۔
(۲) اپنے شوہر کو اپنے قبضے میں رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں گی۔
(۳) گھریلو اخراجات پر کنٹرول نہیں کریں گی۔ بسا اوقات ان کا شوہر مقروض ہوگا۔
(۴) اس طرح کی عورتیں یکسوئی پسند ہوتی ہیں۔ اور کسی سے میل ملاپ میں خوشی محسوس نہیں کرتیں۔
(۵) ایسی عورتیں مردوں کو اپنی طرف مائل کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہیں۔ لیکن اپنا گھر پھر بھی نہیں بگاڑتیں۔

تفصیلات اعداد اور وظائف

ایک نمبر کا کردار و وظیفہ

جن حضرات کا مفرد عدد نام کے لحاظ سے ایک بنتا ہے وہ افراد مجموعی اعتبار سے آزاد خیال ہونے کے ساتھ ساتھ وہ حوصلہ مند بھی ہوتے ہیں اور مضبوط قوتِ ارادی کے مالک ہوا کرتے ہیں۔ وہ اپنے مشکل ترین کاموں کو بھی از خود کر گزرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں وہ حالات کے رخ کو سمجھنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ اور حالات کا رخ موڑ دینے کا حوصلہ بھی ان میں وافر انداز میں موجود ہوتا ہے۔

ایک عدد والا انسان خواہ کیسے بھی ماحول میں پلے بڑھے۔ لیکن کسی نہ کسی مقدار میں وہ سیاسی ضرور ہوتا ہے۔ سیاست سے مُراد دھاندلی بازی والی سیاست نہیں بلکہ وہ سیاست مُراد ہے جسے عُرفِ عام میں حکمتِ عملی اور حسنِ تدبیر سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

ایک عدد والے لوگ طبیعت کے اعتبار سے صالح ہوتے ہیں۔ اور حد سے زیادہ رکھ رکھاؤ والے ہوتے ہیں اور اپنی اس خصوصیت کی وجہ سے وہ اکثر غیر یقینی حالات کا شکار بھی ہوجاتے ہیں۔ ان حضرات کا حوصلہ شکن حالات سے خاصا واسطہ پڑتا ہے۔ اُن کی زندگی میں طوفان کئی بار آتے ہیں۔ لیکن اپنی خصوصی صلاحیتوں کی وجہ سے وہ اپنی نیّا پار کرنے میں کامیاب بھی ہوجاتے ہیں۔

ان حضرات کا زیادہ تر انحصار جائز وسائل تک محدود ہوتا ہے اس لئے ترقی کی راہوں میں انھیں خاصی مُشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ کتنی بھی اونچی اُڑان اڑلیں۔ لیکن جائز و ناجائز حدبندیوں سے خود کو آزاد نہیں کرپاتے۔ انھیں آخرت کے حساب و کتاب کی اور شرمِ دُنیا کی فکر ستاتی رہتی ہے۔ کبھی کبھی یہ ہوتا ہے کہ جب حالات ان کے سامنے ظالمانہ کردار ادا کرنے لگتے ہیں تو پھر نمبر ایک کے افراد اپنی نیک فطرت کے باوجود ڈکٹیٹری کا راستہ اختیار کرلیتے ہیں۔ لیکن صحیح بات یہ ہے کہ نمبر ایک کے افراد زیادہ دیر تک ڈکٹیٹر شپ اختیار نہیں کرسکتے۔ اگر اتفاقاً نمبر ایک کے افراد کی تاریخ پیدائش کا عدد ان کے عدد سے ٹکراتا ہو تو پھر یہ سمجھئے کہ ان کے حالات میں ٹکراؤ اور تصادم یقینی ہوگا۔ اور زندگی میں نشیب و فراز اور اتار چڑھاؤ ہوتا ہی رہے گا۔

اگر ایک عدد والے کا تاریخ پیدائش کے اعتبار سے ۶ یا ۷ بنتا ہو تو پھر اس کی زندگی کے حالات غیر یقینی ہوں گے۔ کیوں کہ یہ دونوں عدد ایک عدد کے دشمن

ہیں۔ پھر بھی مجموعی حیثیت سے جس انسان کے نام کا عدد ایک ہوگا۔ کامیابیاں اس کے قدم چومیں گی۔ اور کسی نہ کسی درجے میں مقبولیت اور محبوبیت حاصل رہیگی اگر ایک عدد والے انسان کی بیوی کا عدد ۶ یا ۷ ہوگا تو ازدواجی زندگی خوشگوار نہیں ہوسکتی۔ اِلّا ماشاء اللہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ ایک عدد والے انسان کو ۶ یا سات عدد کبھی راس نہیں آتے۔

اگر ایک عدد والا کوئی بھی شخص عدد ۶ یا ۷ سے وابستہ ہو اور اس وابستگی نے اُسے زندگی کی تلخیوں میں مبتلا کر رکھا ہو تو اُسے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ زندگی کی تلخیوں اور الجھنوں سے نجات پانے کے لئے سب سے پہلے اسے اللہ سے اپنا تعلق مضبوط کرنا چاہئے۔ نمازِ پنجگانہ کی پابندی رکھنی چاہئے جھوٹ غیبت، تہمت اور بدزبانی سے خاص طور پر اپنی حفاظت کرنی چاہئے۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے اپنی زندگی میں خوشحالی لانے کے لئے "یارحمٰن" کو روزانہ ۲۹۸ مرتبہ اور لگاتار ۲۹۸ دن تک پڑھنا چاہئے ــــ دس ماہ میں یہ وظیفہ مکمل ہوگا۔ آخری دن، سفید کاغذ پر "یارحمٰنُ" ۲۹۸ مرتبہ لکھ کر اسے تعویذ بناکر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ اور روزانہ ۲۹۸ مرتبہ "یارحمٰنُ" عمر بھر پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ زندگی کی تمام تلخیوں سے نجات عطا ہوگی مشکلات کی زنجیریں اس طرح کٹیں گی کہ آپ خود حیرت کریں گے۔

عمل کے آگے پیچھے ۲۹۸ دنوں تک گیارہ گیارہ مرتبہ درُود شریف پڑھنا نہ بھولیں۔ اس کے بعد صرف تین تین مرتبہ درُود شریف پڑھنا کافی ہے۔

اس عمل کے بعد جسمانی امراض سے بھی چھٹکارا نصیب ہوگا۔ اور ذہنی اور قلبی طور پر بھی طمانیت عطا ہوگی۔ اگر خدانخواستہ اس عمل کے بعد بھی ایک عدد والے افراد کسی الجھن یا مشکل کا شکار ہوں تو دو نفلیں پڑھ کر ایک ہی نشست میں

اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف کے ساتھ ۲۹۸ مرتبہ "یارحمٰن" پڑھ لیں۔ اور اس کے بعد کرشمۂ قدرت اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ اور اندازہ کریں کہ علم الاعداد کی گرفت کس قدر مضبوط ہے۔ اور اسمارِ باری تعالیٰ میں کیسی کیسی عظمتیں پوشیدہ ہیں۔

۲ نمبر کا کردار

جن حضرات کا مفرد عدد نام کے لحاظ سے ۲ بنتا ہے وہ افراد مجموعی اعتبار سے متانت اور سنجیدگی کا پیکر ہوتے ہیں۔ وہ اپنے جذبات مؤثر انداز سے پیش کرنے کا سلیقہ رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ کسی بھی ماحول میں پلے بڑھیں۔ لیکن قدامت پرستی سے وہ باز نہیں آتے۔ پُرانے رسم ورواج اور قدیم روایات کی خوبُو ان میں بہر حال موجود رہتی ہے۔ دُو عدد والے افراد کبھی چھچھورے نہیں ہو سکتے۔

۲ عدد والے افراد فرض شناس ہوتے ہیں۔ اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی صفت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ انھیں جو بھی ذمہ داری سونپ دی جاتی ہے یہ اُسے بحُسن وخوبی انجام دینے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ ۲ عدد والے لوگ ہرکس وناکس پر بھروسہ نہیں کرتے۔ البتہ جس سے یہ لوگ دوستی کر لیتے ہیں۔ اس کا ساتھ بہت دُور تک دیتے ہیں۔

ہم عرض کر چکے ہیں کہ ۲ عدد کے لوگ حد سے زیادہ سنجیدہ اور بردبار ہوتے ہیں اور یہ عادت اکثر انھیں دوسروں کی نظروں میں مشکوک بنا دیتی ہے کیونکہ سنجیدگی اور بُردباری کی وجہ سے یہ لوگ کھل کر کچھ کہہ نہیں پاتے اور دُنیا والے ان سے اکثر خواہ مخواہ بدگمان ہو جاتے ہیں اور ان سے ناطہ توڑ لیتے ہیں۔

۲ عدد کے افراد فطرت کے اعتبار سے بیحد شریف اور معتدل مزاج ہوتے ہیں۔ قدرتی مناظر میں یہ حد سے زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اور حُسن پسندی

اُن کی ذات کا جزو ہوتی ہے۔ یہ لوگ محنت اور جدوجہد سے کبھی مُنہ نہیں چُراتے۔ محنت کو کامیابی کا زینہ سمجھتے ہیں۔ مفت خوری کی عادت ان میں کم ہوتی ہے۔ یہ لوگ دل برداشتہ بہت جلد ہو جاتے ہیں۔ اگر انھیں اپنی محنت اور لگن کا صلہ بروقت نہیں ملتا۔ تو ان کا دل مایوسیوں کے سمندر میں ڈوب جاتا ہے۔

ان لوگوں میں قوتِ برداشت کی کمی ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے بسا اوقات انھیں کافی نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک دم ہاتھ پیر چھوڑ بیٹھتے ہیں اور حالات سے بیزار ہو جاتے ہیں۔

۲ عدد کے افراد بالعموم خوشی اور سکون سے سرفراز ہوتے ہیں۔ لیکن اگر ان کی تاریخ پیدائش کا عدد ان کے نام کے عدد سے متصادم ہو تو پھر اُن کی زندگی میں ٹھہراؤ پیدا نہیں ہوتا۔ مثلاً اگر ۲ عدد والے کسی بھی فرد کی تاریخ پیدائش کا عدد ۵ ہو تو یہ شخص پریشانیوں کا شکار رہے گا۔ کیوں کہ ۵ کا عدد ۲ عدد کا دشمن ہے۔

۲ عدد والے شخص کی شادی اگر اتفاقاً ۵ عدد والی لڑکی سے ہو جائے تو ازدواجی زندگی غیر یقینی حالات کا شکار رہے گی اور مالی ترقیوں اور خوشحالیوں میں بھی رُکاوٹیں پیش آتی رہیں گی۔

اگر خدانخواستہ کوئی بھی دُو عدد والا فرد غیر یقینی حالات کا شکار ہے اور زندگی کے نشیب وفراز سے اس کا ناک میں دم ہے تو اس کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ سب سے پہلے وہ اپنے یقین کو اللہ سے مضبوط کرے اور عبادت وریاضت بالخصوص پانچوں وقت کی نماز کیلئے وقت نکالے اور ۱۴۵۱ مرتبہ عشاء اور فجر کی نماز کے بعد "یَا مُھَیْمِنُ" ۲۰ دن تک لگاتار

پڑھے۔ عمل کے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ انشاء اللہ غیر یقینی حالات سے اور زندگی کے مسائل و مصائب سے نجات مل جائے گی۔

۲ عدد والے افراد کی قسمت چونکہ قمر سے وابستہ ہوتی ہے اور ان کیلئے چونکہ پیر کا دن خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے انھیں اپنے اہم کاموں کے لئے پیر کے دن کا انتخاب کرنا چاہئے۔ مثلاً زندگی کی تلخیوں سے نجات پانے کے لئے اگر کوئی ۲ عدد والا شخص "یَا مُھَیْمِنُ" کے وظیفے کا ارادہ کرے تو عیسوی ۲، ۱۱، ۲۰ یا ۲۹ تاریخ کا انتخاب کرے اور ان میں سے جو تاریخ پیر کے دن پڑ رہی ہو اس کو ترجیح دے۔ انشاء اللہ اس پابندی کا لحاظ کرنے سے بہت جلد اس کی زندگی میں اچھے انقلاب کی امید کی جا سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی محنت کو رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ اور غیر یقینی حالات سے اُسے بہت جلد چھٹکارا عطا کریں گے۔

تین نمبر کا کردار

۳ کا عدد انفرادیت پسندی، پختہ ارادے اور حوصلہ مندی کی علامت ہے۔ اس عدد کے حامل افراد ماتحت ہو کر کام کرنا پسند نہیں کرتے۔

جن حضرات کے نام کا عدد ۳ بنتا ہے۔ ان حضرات میں ذمہ داری کا احساس ہوتا ہے۔ لیکن ان میں نمایاں ہونے کا جذبہ بھی پوری شدت کے ساتھ موجود ہوتا ہے اور یہ جذبہ کبھی کبھی انھیں دوسروں کی حق تلفی پر مجبور کرتا ہے۔

۳ عدد کے افراد انتہائی سمجھدار اور نکتہ داں ہوتے ہیں۔ مگر چونکہ زود رنجی اور عجلت پسندی کی وجہ سے یہ لوگ جذباتی اظہار کے قائل ہوتے ہیں۔ اس لئے پریشانیوں میں گھرے رہتے ہیں۔ ان کو اپنی رائے پر مکمل قدرت حاصل ہوتی ہے۔

اگر ۳ عدد والے افراد کی مجموعی زندگی کا جائزہ لیا جائے تو خود پسندی تخیل پرستی اور ہوائی قلعوں کی تعبیر کرنے کا اُن میں زیادہ عنصر ملے گا۔ اس لئے یہ لوگ پریشانیوں کے زیر اثر اپنی زندگی کا بیشتر وقت گزارتے ہیں۔ اور اپنی جذباتیت کی وجہ سے کامیابی کے قریب جا کر ناکام ہو جاتے ہیں۔

۳ عدد کے حامل لوگ رومان پرور خیالات کے مالک ہوتے ہیں اور انتہائی خوش خیال اور خوش پوشاک ہونے کی وجہ سے محفل میں نمایاں نظر آتے ہیں۔ زندگی کے حُسن سے مستفیض ہونے کا جذبہ ان میں بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے۔ اور اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنا پر یہ اپنا مخصوص مقام بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ لیکن جلد بازی اور عجلت پسندی ان کو ہر جگہ نقصان پہنچاتی ہے۔

۳ عدد والے افراد کی قسمت چونکہ مشتری ستارے سے وابستہ ہوتی ہے اور ان کے لئے جمعرات کا دن چونکہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس لئے انھیں اپنے اہم کاموں کی شروعات جمعرات کے دن کرنی چاہئے۔ اور اگر جمعرات کا دن انگریزی تاریخوں میں سے ۳، ۱۲ یا ۲۱ تاریخوں میں پڑے تو خوش بختی میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔

اگر ۳ عدد والے افراد کا عدد تاریخ پیدائش کے عدد سے ٹکراتا ہو یا بیوی کے مفرد عدد سے ٹکراتا ہو اور اس وجہ سے ان کی زندگی میں پریشانیاں اور حد سے زیادہ اتار چڑھاؤ ہو تو صبح کی نماز کے بعد انھیں ۱۰۱ مرتبہ "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" پڑھنا چاہئے۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔ اگر اس وظیفے کی شروعات عروج ماہ کی پہلی جمعرات سے کی جائے اور پھر اس کو چالیس دن تک جاری رکھنے کے بعد ۱۱ مرتبہ عمر بھر پڑھتے رہیں تو زندگی میں خوشیوں اور خوش حالیوں کے انقلابات کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کیلئے کچھ ایسے راز پیدا کئے ہیں، جو زندگی میں خوش بختی لاسکتے ہیں۔ جو بندے قدرت کے ان رازوں سے واقف ہوجاتے ہیں۔ انھیں کامیابی کی کلید نصیب ہوجاتی ہے۔

۳ نمبر کے افراد والوں کو یہ بات خاص طور پر یاد رکھنی چاہئے کہ ساتواں عدد ان کے لئے اہمیت کا حامل ہے۔ یہ ہر حال میں انھیں موافق آسکتا ہے جب کہ ۹ عدد اُن کے لئے معاون کی حیثیت رکھتا ہے۔

۳ عدد والوں کے لئے ایک اور ۲ عدد مساوی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ نہ دشمن ہوتے ہیں نہ دوست۔ یہ حالات کے مطابق اثر انداز ہوتے ہیں۔ البتہ ۳ عدد والوں کے لئے دو عدد دشمن ہوتے ہیں۔ اور یہ دونوں عدد کبھی راس نہیں آسکتے۔ چار اور آٹھ۔

اگر ۳ عدد والے فرد کی بیوی کا عدد ۴ یا ۸ ہوگا تو زندگی میں ہمیشہ بے سکونی رہے گی اور ایک دوسرے سے ہمیشہ بدگمانی اور غلط فہمی قائم رہے گی اور نوبت چھوٹ چھٹاؤ تک بھی پہنچ سکتی ہے۔ یا اگر ۳ عدد والے شخص کی تاریخ پیدائش کا عدد ۴ یا ۸ ہو تو زندگی میں اتار چڑھاؤ حد سے زیادہ ہوں گے۔ اور کشتیٔ حیات ہمیشہ طوفانوں ہی سے ٹکراتی رہے گی۔

۳ عدد والے حضرات اگر ۴ اور ۸ عدد سے خود کو محفوظ رکھیں تو ان کی زندگی میں خامیوں کو پنپنے کا موقعہ نہ ملے۔

بہر حال ۳ عدد والے حضرات اگر یہ محسوس کرتے ہوں کہ کسی خارجی اثرات کی بنا پر ان کی زندگی غیر یقینی حالات کا شکار ہے۔ اور مسائل و مصائب نے گھر کی راہ دیکھ لی ہے۔ تو مذکورہ وظیفے کو باقاعدگی کے ساتھ چالیس دن تک پڑھیں اور کرشمۂ خداوندی دیکھیں ـــــ انشاء اللہ زندگی میں اچھا

انقلاب آئے گا اور رنج وغم رخصت ہوجائیں گے۔ اور راحت وآرام کا دور دورہ ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ ایمان ویقین کے ساتھ وظیفے کی شروعات کرکے اسے پابندیٔ وقت کے ساتھ جاری رکھیں۔

۴ نمبر کا کردار

جن حضرات کا مفرد عدد نام کے لحاظ سے ۴ بنتا ہے وہ لوگ مستقل مزاج ہوتے ہیں۔ ان میں جذبۂ انانیت بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ اس لئے کلیدی عہدوں پر یہ زیادہ دنوں تک قائم نہیں رہ سکتے۔ ان کے ماتحت انھیں برداشت نہیں کرپاتے۔ اور خود بھی انانیت کی وجہ سے کسی کی غلط بات کو برداشت نہیں کرسکتے۔ نتیجہ جدائی اور تفریق ہوتا ہے۔

۴ عدد والے شخص میں روپیہ کمانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ لیکن اُن میں یہ ایک خرابی بھی ہوا کرتی ہے کہ پیسہ بغیر کسی مقصد کے خرچ کردیتے ہیں۔ اور اس طرح اپنی محنت کی کمائی کو ضائع کردیتے ہیں۔

چار نمبر کے لوگ خوش نصیب سمجھے جاتے ہیں۔ کیوں کہ یہ لوگ صنعت و حرفت میں بھی ماہر ہوتے ہیں۔ اور ان کی شخصیت اپنے اندر ایک طرح کی کشش اور جاذبیت رکھتی ہے۔

۴ عدد والے شخص میں نمایاں ہونے کا اور بالخصوص اپنے ہمعصروں میں منفرد ہونے کا شوق بہت ہوتا ہے۔ اس لئے یہ لوگ اکثر اسی جدوجہد میں لگے رہتے ہیں۔ کسی طرح وہ اپنے احباب و متعلقین میں نمایاں اور مثالی بنجائیں اس سلسلے میں ان کی جدوجہد اکثر کامیابی سے ہمکنار بھی کردیتی ہے۔ اور عجلت پسندی کی وجہ سے جو ان کی ذات کا جزو ہوا کرتی ہے۔ بسا اوقات ان کی جدوجہد کو ناکامی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔

۴ عدد والے شخص کا پیدائشی عدد اگر تین یا پانچ بنتا ہو تو پھر اس کی زندگی

میں اتار چڑھاؤ بہت آئیں گے اور حالات اکثر و بیشتر غیر یقینی رہیں گے کیونکہ اس صورت میں اس کی شخصیت کا عدد اس کی تاریخ پیدائش کے عدد سے متصادم رہے گا۔

اگر ۴ عدد والے شخص کی بیوی کا عدد ۳ یا ۵ ہوگا تو ازدواجی زندگی پُر سکون نہیں گزر سکتی۔ گھر میں اکثر جھگڑا رہے گا۔ اور بدگمانیاں پورے شباب پر ہوں گی۔ اِلّا ماشاء اللہ۔

تجربات تو یہی ثابت کرتے ہیں کہ ۴ عدد والے کو تین یا پانچ کا عدد کسی بھی طرح راس نہیں آتا۔ لیکن اللہ بہت بڑا ہے۔ وہ چاہے تو پتھروں کو موم بنا سکتا ہے اور اگر وہ چاہے تو بنجر زمین میں اناج پیدا ہو سکتا ہے۔ لیکن قانونِ فطرت اور اسباب کے اعتبار سے ۴ عدد والے کو تین اور پانچ عدد سے بچنا چاہئے ورنہ نقصانات کا اندیشہ رہے گا۔

اگر اتفاقاً آپ کے نام کا عدد ۴ ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش کا عدد ۳ یا ۵ ہے یا آپ کی بیوی کے نام کا عدد ۳ یا پانچ ہے تو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ اوّلاً تو یہ کریں کہ عبادت و ریاضت میں دل لگانے کی کوشش کریں۔ اور ممنوعاتِ شرعیہ سے بچیں، جھوٹ، غیبت، لعن طعن، زبان کے سبھی گناہوں سے خصوصیت کے ساتھ دور رہیں۔ اور ایک چلّہ یہ عمل کریں۔

نوچندی جمعرات سے اسے شروع کریں۔ بعد نمازِ عشاء روزانہ آیتِ قُطب[1] ۳۰۱ مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر چالیس چالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ زندگی کے نشیب و فراز اور غیر یقینی حالات سے نجات ملے گی۔ اور حالات اتنی تیزی کے ساتھ بدلیں گے کہ آپ کو خود حیرانی ہوگی۔ اور آپ کو یقین ہو جائیگا کہ

---

[1] آیت ۱۵۴ سورۂ آلِ عمران (سپارہ ۴)

علم الاعداد ایک گراں قدر علم ہے۔ جو مالکِ کون و مکاں نے اپنے بندوں کی کامیابی اور خوشحالی کے لئے پیدا کیا ہے۔ کاش ہم میں اس سے فائدہ اٹھانے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔

آج ہم نے ازراہِ جہالت ہر چیز کو توحید کے خلاف سمجھ لیا ہے۔ اس کے نتیجے میں بہت سی باتیں ایسی بھی ہیں جو جائز تھیں وہ ناجائز سمجھ لی گئیں اور دوسری اقوام نے ان باتوں پر عمل کر کے بہت فائدے اٹھائے۔ اسباب و علل کی اس دُنیا میں کسی بھی سبب کو اختیار کرنا اس یقین کے ساتھ کہ ہر کام ہوتا اسی وقت ہے۔ جب اللہ کی مرضی شامل ہو۔ اگر حرام نہیں ہے تو پھر یہ بات کیسے حرام قرار پائے گی کہ اللہ پر کامل بھروسہ کرتے ہوئے اور اسی کو قادرِ مطلق سمجھتے ہوئے ہم بطورِ سبب سعید و غیر سعید گھڑیوں کو اور اچھے بُرے اعداد کو ملحوظ رکھ کر قدم اٹھائیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو عقلِ سلیم اور شعورِ دین کی دولت سے سرفراز کرے۔ اور لکیر کا فقیر بننے سے اور بسم اللہ کے گنبد میں رہنے سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔ (آمین)

۵ نمبر کا کردار

جن حضرات کا مفرد عدد نام کے اعتبار سے ۵ بنتا ہے۔ وہ افراد مجموعی اعتبار سے حد سے زیادہ ذہین ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا مزاج متلوّن ہوتا ہے۔ یعنی ان کے مزاج میں گوناگوں قسم کی خوبیاں ہوتی ہیں۔ یوں تو ہر انسان کا لاشعور اونچی اڑان اُڑ سکتا ہے۔ لیکن ۵ عدد والے لوگوں کا لاشعور کچھ زیادہ ہی کام کرتا ہے اور ان پر کشف و الہام کی بارشیں کچھ زیادہ ہی ہوا کرتی ہیں۔

۵ عدد کے لوگوں میں قوتِ ارادی کا فقدان ہوتا ہے۔ یہ لوگ وقت کے

دھارے کے ساتھ ساتھ بہہ جانا اپنے لئے وقار کی بات سمجھتے ہیں۔ اگرچہ یہ لوگ فہیم ہوتے ہیں لیکن ان میں شجاعت نہیں ہوتی۔ یہ حالات کے طوفانوں میں تنکے بے جان کی طرح بہہ سکتے ہیں۔

۵ عدد والے لوگ آنِ واحد میں معاملات کی تہہ تک پہنچ جانے کی صلاحیت رکھنے کے باوجود ذراسی بادِ مخالف سے گھبرا اٹھتے ہیں اور تھوڑی سی مشکلات سے کانپ جاتے ہیں اور بدحواس ہوجاتے ہیں۔ اور فطرت کا یہی خاصہ کبھی کبھی انھیں قدرت کی عظیم نعمتوں سے محروم کردیتا ہے۔

یہ لوگ سیماب صفت ہونے کی وجہ سے اپنے عقیدے کو بھی داؤ پر لگا دیتے ہیں۔ اور ذراسی منفعت کی خاطر کبھی کبھی اپنے نظریات بھی بدل دیتے ہیں

۵ عدد والے افراد کی گھریلو زندگی کشمکش اور الجھن کا شکار رہتی ہے۔ اور ان کی بیویوں کو ہر روز ایک نئی آزمائش سے گزرنا پڑتا ہے۔

۵ عدد والے افراد قدرتی مناظر کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ اور کسی قدر حسن پرست ہوتے ہیں۔ جن افراد کا عدد ۵ ہوتا ہے۔ وہ کثیر الملاقات ہوتے ہیں۔ لوگوں سے ملنے جلنے میں وہ بہت لطف محسوس کرتے ہیں۔ اور دوستوں کی تعداد بڑھانے میں انھیں فخر ہوتا ہے۔ اصلاح پسندی کا جذبہ بھی ان میں ہوتا ہے۔ لیکن دوستوں کی غلطیوں کو نظرانداز کرنے میں وہ لطف محسوس کرتے ہیں۔

۵ عدد والے لوگ عیش وعشرت اور تفریح کے شوقین ہوتے ہیں۔ اور یار باشی ان کا خاص مشغلہ ہوا کرتی ہے۔

بدھ کا دن ان لوگوں کے لئے اہم ہوا کرتا ہے اور عام طور پر انھیں سفید اور سبز رنگ راس آتا ہے۔

۵ عدد والے افراد میں انتہائی لچک ہوتی ہے۔ یہ وقت اور مصلحت

کے مطابق پھیل اور سمٹ سکتے ہیں۔ یہ لوگ انتہائی معروف زندگی گزارنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ان کی فطرت میں جلد بازی اور غصّے کا بہت زیادہ دخل ہوتا ہے۔ اور غصّے اور جلد بازی کی وجہ سے یہ بڑے بڑے نقصانات بھی برداشت کرتے ہیں۔ یہ لوگ آرام کے قائل نہیں ہوتے۔ اور کام اور مسلسل کام ان کی فطرت ہوا کرتی ہے۔ ان کے نزدیک عمل سب کچھ ہوتا ہے۔ یہ منصوبہ بندی کے مقابل میں عمل کو ترجیح دیتے ہیں۔

اگر ۵ عدد والے افراد کے عدد تاریخ پیدائش کے عدد سے متصادم ہو تو پھر ایسے شخص کی زندگی میں تضاد کے مصائب کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اور کامیابیاں ناکامیوں سے بدل جاتی ہے۔

اگر ۵ عدد افراد والے لوگوں کی تاریخ پیدائش کا عدد ۲ یا ۴ بنتا ہو۔ تو ان کی زندگی میں زبردست بھونچال آئیں گے۔ اور سکونِ زندگی غارت ہوجائے گا۔

۵ عدد والے لوگوں کی تقدیر چونکہ عطارد سے وابستہ ہے۔ اور بدھ کا دن ان کے لئے اہم ہے۔ علاوہ ازیں ہر انگریزی ماہ کی ۵، ۱۴، اور ۲۳ تاریخیں اُن کے لئے اہم ہوا کرتی ہیں۔ لہذا ستارۂ تقدیر اور مخالف عدد کے تصادم سے بچنے کے لئے ان لوگوں کو "نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر" ۱۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا چاہئے اور اس وظیفے کی ابتدا مذکورہ تاریخوں میں سے کسی تاریخ میں کرنی چاہیئے اگر ان تاریخوں میں سے کوئی تاریخ عروج ماہ میں بدھ کے دن پڑ جائے تو سونے پر سہاگہ ہے۔

۶ نمبر کا کردار

جن حضرات کے نام کا عدد ۶ ہوتا ہے وہ لوگ محبت اور دوستی کے خوگر ہوتے ہیں۔ ۶ کا عدد محبت اور

دوستی کا عدد ہے۔

۶ عدد والے حضرات ہر اندازِ محبت کی چاشنی سے فائدہ اٹھانے کے رسیا ہوتے ہیں۔ ۶ عدد کے حضرات سفر میں خوش و خرم رہتے ہیں۔ اور قدرتی مناظر سے بے حد لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ان حضرات میں ادبی ذوق کا بھی ملکہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ ملنسار ہوتے ہیں اور بہت جلد دوسرے کے دل و دماغ پر چھا جاتے ہیں۔ ۶ عدد کے لوگ فطرتاً بے حد حساس ہوتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی باتوں کا اثر بہت جلد قبول کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ رحمدل اور فیاض ہوتے ہیں۔

۶ عدد کے لوگ آخر عمر تک صحت مند رہتے ہیں۔ یہ لوگ عام طور پر گرم خوراک استعمال کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ یہ لوگ باریک بین ہونے کی وجہ سے اپنے چھوٹے چھوٹے مسائل اور روپے پیسے کے معاملے میں بہت ہی محتاط ہوتے ہیں۔

۶ عدد والے افراد بے حد سنجیدہ، بُردبار اور حلیم الطبع ہوا کرتے ہیں اُن کی طبیعت میں شرافت اور طہارت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہے۔ یہ بہر اعتبار قابلِ بھروسہ ہوا کرتے ہیں اور نقصان پہنچانے کی صلاحیت ان میں نہیں ہوتی۔ یہ ممکن ہے کہ کسی کو کوئی فائدہ نہ پہنچا سکیں۔ لیکن اُن میں کسی کو نقصان اور ضرر پہنچانے کی اہلیت نہیں ہوتی۔ یہ لوگ صرف اپنے گھر والوں ہی کے لئے نہیں اور نہ صرف اپنے خاندان والوں ہی کے لئے بلکہ اپنی پوری قوم کے لئے فائدہ پہنچانے والے ہوتے ہیں۔ اور ان کی شخصیت سایہ دار درخت کی مانند ہوا کرتی ہے۔ اچھے کاموں کی طرف ان کا میلان ہوتا ہے اور بُرے کاموں سے نیز حسد، بغض اور کینہ کپٹ سے یہ کوسوں دور رہتے ہیں۔ یہ صلح پسند ہوتے ہیں۔ اور دو دوسروں کے درمیان صلح کرانا اُن کی

فطرت ہوتا ہے۔ دماغ ان کا اعلیٰ ہوتا ہے اور یہ لوگ اپنی ذہنی صلاحیت کی بنا پر مشکل ترین کاموں پر بھی بہت جلد قابو پا لیتے ہیں۔

جن حضرات کا عدد ۶ ہوتا ہے وہ لوگ دوسروں کے کام آکر خوشی محسوس کرتے ہیں۔ اس عدد کے افراد خواہ مرد ہوں یا عورت اپنے رہن سہن اور پہننے اوڑھنے کے اعتبار سے منفرد ہوتے ہیں اور محفل میں بالکل الگ تھلگ دکھائی دیتے ہیں۔

۶ عدد کے افراد اپنی اولاد کے معاملے میں بہت جذباتی ہوتے ہیں یہ لوگ اپنی اولاد سے محبت کرتے ہیں اور انھیں بڑی شفقت سے پروان چڑھاتے ہیں۔

۶ عدد والے افراد اگرچہ مجموعی اعتبار سے کامیاب زندگی گزارتے ہیں لیکن اگر ان کے نام کا عدد ان کی تاریخ کے عدد سے متصادم ہو تو پھر اُن کی زندگی میں غیر یقینی صورتِ حال پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً ۶ عدد والے افراد کی تاریخ پیدائش کا عدد اگر ایک اور آٹھ ہو تو پھر ان کی زندگی میں نشیب و فراز کی بھرمار ہو جائے تو نماز پنجگانہ کی پابندی کے ساتھ اُن کو سورۂ عصر ۱۵ مرتبہ پڑھنی چاہئے۔ اگر پانچوں وقت کی نماز میں سورۂ عصر کا پڑھنا ممکن نہ ہو تو پھر فجر و عشاء کے بعد اس سورۃ کو ۱۵ مرتبہ پڑھیں اور ۳۳ مرتبہ شروع میں اور ۳۳ مرتبہ آخیر میں دُرود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے نشیب فراز سے نجات مل جائے گی اور زندگی میں استحکام پیدا ہوگا۔

۶ عدد کا تعلق ستارہ زہرہ سے وابستہ ہے اس لئے ۶ عدد والے حضرات کے لئے جمعہ کا دن اہم ثابت ہوتا ہے۔ اگر اپنے کاموں کی ابتدا انگریزی ماہ کی ۶، ۱۵ اور ۲۴ تاریخوں میں کریں۔ یا کسی ایسے جمعہ کو کریں جو

مذکورہ تاریخوں میں پڑ رہا ہو تو ان کے لئے زیادہ مفید ہو سکتا ہے۔ ان کو نیلا اور پیازی رنگ راس آتا ہے۔ ۶ عدد والے لوگ، اگر اُن کی تقدیر میں اتار چڑھاؤ ہو تو مذکورہ سُورۂ قرآنی کو مذکورہ تاریخوں میں مذکورہ تعداد میں پڑھنا شروع کریں تو انشاء اللہ بہت فائدے سے بہت جلد محسوس کریں گے۔

۷ نمبر کا کردار

جن حضرات کا مفرد عدد نام کے اعتبار سے ۷ بنتا ہے وہ حضرات ستارۂ قمر سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور صوفیانہ مزاج کے حامل ہوتے ہیں۔ لیکن یہ لوگ اپنی کھری کھری باتوں اور صاف گوئی کی وجہ سے دوسروں کی نظروں میں کھٹکتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ بہت نکتہ رس ہوتے ہیں۔ اور ان میں تجسس کی عادت بھی ہوا کرتی ہے ہر وقت کسی نہ کسی کام میں مصروف رہنا اُن کی عادت ہوتی ہے ______ اپنے خیالات کو واضح طور پر بیان کرنے کے ساتھ ساتھ یہ اپنے نظریات پر شدت سے قائم رہتے ہیں سفر کرنا اور سیر و تفریح کرنا ان کا خاص مشغلہ ہوتا ہے۔ اور فطرت کے نظاروں سے کما حقہٗ استفادہ کرنے کی صلاحیت ان میں بھرپور ہوا کرتی ہے۔ خود مختاری کا جذبہ ان میں حد سے زیادہ ہوتا ہے۔ یہ لوگ اپنی عقل و فہم اور اپنی قوتِ ارادی پر نازاں ہوا کرتے ہیں۔

یہ عدد فلسفیانہ سوچ کا عدد ہے۔ یہ لوگ عجلت پسند اور جلد باز ہوا کرتے ہیں۔ اور عجلت پسندی اور جلد بازی کی وجہ سے مختلف مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔

۷ عدد والے لوگ فطرتاً بہت کم گو ہوتے ہیں۔ اور با اصول ہونے کی وجہ سے بہت کم لوگوں سے ہم آہنگ ہو پاتے ہیں۔

۷ عدد کے لوگ اگرچہ سیر و تفریح کے دلدادہ ہوتے ہیں لیکن بھیڑ سے

بہت گھبراتے ہیں اور محفلوں سے بھی جان چراتے ہیں۔ یہ لوگ تنہائی میں سکون محسوس کرتے ہیں اور الگ تھلگ رہنے ہی کو ترجیح دیتے ہیں۔ ان کی یہ ادا آدم بیزاری پر محمول کی جاتی ہے۔ لیکن یہ اعتراضات سے بے پرواہ ہو کر اپنی الگ تھلگ زندگی ہی کو پسند کرتے ہیں۔

۷ عدد والے لوگ ایک ہی لمحہ میں کسی بات کی تہہ تک پہنچ جاتے ہیں یہ لوگ عقل و فہم سے مالا مال ہوتے ہیں اور بہت گہرائی تک سوچنے کی وجہ سے اکثر و بیشتر بدگمانی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ لوگ ان سے خوش نہیں رہتے کیونکہ ان کی صاف گوئی اور نکتہ سنجی انھیں دوسروں سے دور رکھتی ہے۔

۷ عدد والے لوگ امن پسند ہوتے ہیں۔ اور صلح جوئی میں پہل کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔ ۷ عدد کے لوگ قناعت پسند ہوتے ہیں۔ یہ لوگ روحانی قوتوں پر پُورا یقین رکھتے ہیں۔ اور فطرتاً مذہب پسند ہوتے ہیں۔ ۷ عدد کے لوگ زندگی کے ہر ہر مرحلے میں مختلف مسائل کا شکار ہوتے ہیں۔ لیکن صبر و ضبط کی وجہ سے اُن کی زندگی اپنے معمول پر نظر آتی ہے۔

۷ عدد کے لوگ عموماً اچھی اور کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔ اور پیسے سے بھی خالی نہیں رہتے۔ لیکن اگر مذکورہ بالا اوصاف ۷ عدد والے میں موجود نہ ہوں۔ اور ان کی زندگی قدرتی سکون اور راحت سے محروم ہو تو پھر یہ یقین رکھیں کہ تاریخِ پیدائش کا عدد یقیناً ان کے عدد سے متصادم ہے اور جب جب یہ ہوتا ہے کہ تاریخِ پیدائش کا عدد جو دراصل تقدیر کا عدد ہوتا ہے شخصیت کے عدد سے ٹکراتا ہے تو انسان کی شخصیت مجروح ہو جاتی ہے اور انسان نا پختہ ہو کر رہ جاتا ہے۔ اسی لئے نام رکھتے وقت اس بات کا خیال رکھنا کہ عدد آپس میں نہ ٹکرائیں۔ بے حد ضروری ہے۔ ہوتا تو اس دنیا میں

وہی ہے جو اللہ چاہے۔ لیکن اسباب و علل کی اس دُنیا میں جس طرح اور باتوں پر انسان توجہ دیتا ہے۔ اسی طرح اگر علم الاعداد پر بھی توجہ دے کر اقدام کرے تو اس میں نہ عقلاً مضائقہ ہے۔ اور نہ شرعاً۔

اگر ۷ عدد والے حضرات کے حالات غیر یقینی ہوں اور معاملات میں الجھاؤ اور رکاوٹیں محسوس ہوتی ہوں تو ایسے شخص کو عشاء کی نماز کے بعد چالیس دن تک ۱۰۷ مرتبہ "سلام قولاً من رب الرحیم" پڑھنا چاہئے۔ آگے پیچھے سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ چالیس دن پورے ہونے کے ایک ماہ کے بعد انشاء اللہ حالات میں تبدیلی پیدا ہوگی آپ ہی آپ اچھے آثار نمایاں ہوں گے۔ ۷ عدد والوں کی تقدیر چونکہ قمر سے وابستہ ہے۔ اس لئے اگر یہ لوگ وظیفے کی شروعات پیر کے دن سے کریں تو بہتر ہے۔ اور اس پیر سے کریں جو چاند کی ۳ تاریخ سے ۱۴ تاریخ کے درمیان پڑ رہا ہو۔

۸ عدد کا کردار

جن حضرات کے نام کا مفرد عدد ۸ ہوتا ہے۔ وہ پُراسرار شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ ۸ کا عدد علم الاعداد میں ہمیشہ ہی سے قابل غور رہا ہے۔ یہ عدد زحل ستیارے سے وابستہ ہے اور قدیم مفکروں نے اسے زوال و انتشار اور محرومی و موت سے منسوب کیا ہے یعنی کہ اس عدد کی قسمت میں قدم قدم پر انتشار، پراگندگی، یاس اور محرومی لکھی ہوئی ہے۔ لیکن بعض اہل تجربہ کی رائے یہ ہے۔ ۸ کا عدد محبت اور خلوص کا عدد ہے۔ اور علم الاعداد میں یہی وہ واحد عدد ہے۔ جو آخر تک برابر کٹتا چلا جاتا ہے۔ اس کی تقسیم ادھوری نہیں ہوتی۔ مثلاً ۸ کا نصف ۴ ہوتا ہے چار کا نصف ۲ ہوتا ہے۔ ۲ کا نصف ایک اور ایک کا نصف آدھا ہوتا ہے

اس میں شروع سے آخیر تک کسر نہیں آتی۔

تاریخ اولیٰ میں یہ عدد بہت سی پُراسرار باتوں کا آئینہ تصور کیا گیا ہے یونانیوں کے نزدیک یہ عدد انصاف کا عدد مانا گیا ہے۔ اس لئے یہود پیدائش کے آٹھویں دن ختنے کی رسم ادا کرتے ہیں۔ اور اسی لئے یہود ہر تقریب میں ۸ شمعیں روشن کرتے ہیں۔ تقریب کے ختم ہونے کے بعد ۸ دن تک اُن شمعوں کو روشن رکھا جاتا ہے۔

جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے۔ وہ اگرچہ مخلص و غمخوار ہوتے ہیں مگر ان پر بھروسہ کرنیوالوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔ ان کے اخلاص و ایثار کے باوجود بدگمانی ان کے خلاف عام ہوتی ہے۔ جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے۔ وہ عام لوگوں کی نظروں میں کتنے ہی قابلِ احترام ہوں۔ لیکن اپنے قریبی رشتے داروں سے وہ غم اٹھاتے ہیں اور سازشوں کا شکار بھی ہوتے ہیں۔

جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے وہ لوگ نشانۂ ستم بننے کے باوجود ہمیشہ مسکراتے رہتے ہیں۔ اور بُرے سے بُرے حالات میں بھی اُن کے ہونٹوں کا تبسم پامال نہیں ہوتا۔ یہ لوگ حد سے زیادہ دُور اندیش اور حلیم الطبع ہوتے ہیں۔ لیکن اِن کی زندگی حادثات سے بھری ہوتی ہے۔ پھر کوئی حادثہ ہر وقت ان کے تعاقب میں لگا رہتا ہے۔

جن حضرات کا عدد ۸ ہو وہ لوگ بے حد محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ اور یہ لوگ اپنی محنت کے بل بوتے پر زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کر لیتے ہیں۔ ۸ عدد والوں کی زندگی میں اچھا بُرا انقلاب اچانک آجاتا ہے

جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے وہ اپنے جذباتی عمل سے اور عاجلانہ اقدام سے اپنے اچھے دوستوں اور قرابت داروں کو خود سے دور بھی کر دیتے ہیں

۸ عدد والے افراد فطری شرافت اور ہمدردانہ مزاج رکھنے کی وجہ سے اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی بھلائی کی سوچتے رہتے ہیں۔ اور ان کے لئے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے دریغ نہیں کرتے۔

جن حضرات کا عدد ۸ ہوتا ہے۔ انھیں کامیابی ملتی ہے تو اعلیٰ درجے کی کامیابی ملتی ہے۔

۸ عدد والے لوگ اگر انتشار اور پراگندگی کا شکار ہوں۔ یا تاریخ پیدائش کے عدد سے ان کا ذاتی عدد متصادم ہو۔ اور اس وجہ سے ان کی زندگی میں اتار چڑھاؤ حد سے زیادہ ہو تو اس صورت میں اُن کے لئے ایک خاص وظیفہ نقل کیا جاتا ہے جو اُن کی زندگی میں سکون و راحت کا انقلاب لا سکتا ہے۔

وظیفہ یہ ہے کہ روزانہ ۲۶ روز تک سورہ یٰسین اس طرح پڑھیں ہر مُبین کی تکرار ۲۶ مرتبہ کریں۔ اور اسی کے ساتھ ۸ مرتبہ سورۂ فلق پڑھ لیں۔ اس طرح ایک دن میں ۸ مرتبہ وظیفہ سورہ یٰسین کا پڑھیں۔ اول و آخیر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں ــــــــ چڑھتے چاند میں ہفتے اور منگل کے علاوہ کسی بھی دن یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے زندگی کے نشیب و فراز سے نجات ملے گی اور تصادم کی نحوست سے ۸ عدد والے کو چھٹکارا نصیب ہوگا۔ ان کے علاوہ ہر طرح کے مصائب شدائد میں جن کا بظاہر کوئی حل سمجھ میں نہ آتا ہو۔ ۸ عدد والے حضرات و خواتین کو سورہ یٰسین مذکورہ تفصیل کے ساتھ پڑھنا انشاء اللہ ذریعۂ نجات ثابت ہوگا۔ اور مشکلات آسانیوں میں بدل جائیں گی۔

۹ نمبر کا کردار

علم الاعداد میں ایک سے لیکر ۹ تک کے اعداد قابل اعتبار ہیں۔ علم الاعداد کا سلسلہ ایک سے شروع ہو کر ۹ پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور مرکب اعداد کو مفرد بنا کر ہی ان کی مخفی قوتوں کا اندازہ کیا جاتا ہے علم الاعداد میں سب سے زیادہ ایک اور ۹ اعداد کی اہمیت ہے۔ اور ۹ کا عدد سب سے زیادہ مکمل عدد کہلاتا ہے۔ یہ عدد اللہ اور محمدؐ کے ناموں میں بھی پوشیدہ ہے۔ مثلاً اللہ کے اعداد ۶۶ ہوتے ہیں۔ ان دونوں اعداد کو جب ہم آپس میں ضرب دیں گے تو ۳۶ برآمد ہوگا اور ۶، ۳ کو جب باہم جوڑ دیں گے۔ تو ۹ بنے گا۔ اسی طرح محمدؐ کے اعداد ۹۲ کو جب آپس میں ضرب دیں گے تو ۱۸ برآمد ہوگا۔ اور جب ۸، ۱ کو باہم جمع کریں گے تو ۹ بنے گا۔ معلوم یہ ہوا کہ ۹ کا عدد اللہ اور محمدؐ دونوں کے اسماء مبارکہ میں مخفی ہے۔ حد یہ ہے کہ اللہ کی آخری کتاب قرآن کا عدد مفرد بھی ۹ ہی ہے۔

اس عدد کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ اس کو کسی بھی عدد سے ضرب دیں، حاصل ۹ ہی نکلے گا۔ اور اس کا وجود ہر صورت میں برقرار رہے گا۔

جن افراد کے نام کا عدد ۹ ہوتا ہے وہ ایک مکمل شخصیت کے مالک ہوتے ہیں۔ اور ان کی گفتگو سے ان کی جاذبیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ اس عدد کے افراد حد سے زیادہ باصلاحیت اور پُرکشش ہوتے ہیں۔ ان کا انداز حاکمانہ ہوتا ہے۔ اور یہ بالعموم اس گمان میں مبتلا رہتے ہیں کہ یہ حکومت کرنے ہی کے لئے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ لوگ شہرت اور دبدبے کے بھوکے ہوتے ہیں۔ اور شہرت کے لئے کبھی کبھی حماقتیں بھی کر گزرتے ہیں۔

جن حضرات کا عدد ۹ ہوتا ہے وہ محبت و نفرت کے معاملے میں انتہا پسند ہوا کرتے ہیں۔ جن سے محبت کریں گے ٹوٹ کر محبت کریں گے اور جن کے

مخالف ہو جائیں گے اس کو تحت الثریٰ میں پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ ۹ عدد کے افراد حد درجہ خود دار ہوا کرتے ہیں۔ ہاتھ پھیلانا ان کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ یہ لوگ نظر تا سخی اور ہمدرد ہوتے ہیں۔ یہ لوگ کامیاب بیرسٹر اعلیٰ درجے کے ادیب اور بہترین سنگ تراش ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ لوگ مالی نظام کو بحسن وخوبی انجام دے سکتے ہیں۔ اور ان پر مکمل بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ لوگ بیک وقت کئی کام انجام دے سکتے ہیں۔ اگر بالاتفاق کبھی بنا بر ۹ عدد والے افراد کی زندگی میں حادثات پیش آتے رہیں تو نمازِ فجر کے بعد ۳۳۳ مرتبہ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۹ دن تک پڑھیں۔ اور اوّل وآخر نو نو مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ انشاء اللہ حادثات ومصائب سے نجات ملے گی ـــــــ نو عدد والے افراد اگر ناکامیوں کا شکار رہوں تو اپنے مزاج کے مطابق ۱۴۰ کا مثلث نقش چاندی کی انگوٹھی پر کھدوا کر سیدھے ہاتھ کی انگلی میں پہنیں اور قدرت کا کرشمہ ملاحظہ کریں ـــــــ ایک سے لے کر ۹ عدد کی تفصیلات ہم بیان کر چکے ہیں۔ ان کو پڑھنے کے بعد اربابِ عقل کو اس بات کا اندازہ ہو گیا ہوگا کہ علم الاعداد کی گرفت کس قدر مضبوط ہے۔ علم الاعداد کا سلسلہ ایک ایسا سلسلہ ہے کہ جس کا سہارا لیکر ایک انسان دوسرے انسان کے متعلق اس کے نام اور اس کی تاریخ پیدائش کے اعداد سے اس کی قسمت اور شخصیت کی تفصیلات معلوم کر سکتا ہے۔ اس علم کو علم غیب سمجھنا بے نسبت ہوگی کیونکہ اس علم سے رہنمائی حاصل کرنا اسی وقت ممکن ہے کہ جب متعلقہ فرد کا نام اور تاریخ پیدائش ہمیں معلوم ہو۔ اگر یہ چیزیں ہمیں معلوم نہیں ہونگی تو ہم معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہیں گے۔

یہاں تک کی گفتگو کے بعد بھی کچھ باتیں ابھی تشنہ ہیں۔ اس کے بعد

ہم ان مخفی عددوں کے بارے میں تفصیلات پیش کریں گے جو ہر انسان کی زندگی میں عظیم انقلابات پیدا کرتے ہیں۔ اور یہ اعداد اچھے اور بُرے دونوں طرح کے انقلاب رونما کرنے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان کو وہ فراست عطا ہو جائے جو اہل ایمان کا خاصہ ہے تو وہ خدا کی عطا کردہ حکمت وفراست سے اُن گتھیوں کو سلجھا سکتا ہے۔ جو فطرت کا اہم راز ہیں۔ اور ان رازوں سے بے خبری انسان کے لئے خسران کا سبب بنتی ہے۔ انسان اس دُنیا میں جو بھی نقصان اٹھاتا ہے۔ اس میں اس کی اپنی نادانیوں اور جہالتوں کا بہت بڑا دخل ہوتا ہے۔ صاحبِ عقل لوگ اللہ کی بخشی ہوئی ہر نعمت کا مزا لیتے ہیں اور اپنے عقیدے کو بچاتے ہوئے نازک ترین راستوں سے بحفاظت گزر جاتے ہیں۔ اور نادان اور ابلہ قسم کے لوگ ہر چیز کو ٹھوکر مار کر وبال وزوال کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اور اپنا عقیدہ بھی محفوظ نہیں رکھ پاتے۔ انشاء اللہ اب ہم اعداد کی مخفی اور روحانی قوتوں سے پردہ ہٹائیں گے۔

عددِ تقدیر

عدد تقدیر زندگی بھر ایک انسان سے وابستہ رہتا ہے کیونکہ یہ نمبر قدرتی ہوتا ہے۔ اور اس نمبر ہی میں راز فطرت مخفی ہوتا ہے جو انسان کی تقدیر کی بُنیاد ہے۔ شخصیت کے عدد کو بدل دینا انسان کے اختیاری چیز ہے جب بھی نام میں تبدیلی کرلی جائے گی۔ شخصیت کا رنگ خود بخود بدل جائے گا لیکن تقدیر کے عدد کو بدلنا چونکہ انسان کے بس میں نہیں ہے۔ اس لئے تقدیر الٰہی کو بدل دینا بھی کسی طرح ممکن نہیں ہے۔ تاہم تقدیر وتدبیر کی

ہم آہنگی سے مثبت نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ اسی وقت ممکن ہے جب انسان کو خزانۂ قدرت سے حکمت و فراست کی دولت عطا ہوئی ہو۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے جس کو حکمت عطا کی گئی اس کو کثیر سرمایہ عطا کیا گیا ہے ــــــــ آج امت کا حال یہ ہے کہ وہ دین و دنیا کے معاملات میں کنوئیں کے مینڈک اور لکیر کے فقیر بنے ہوئے ہیں۔ اسی لئے زندگی میں ایک ایسا جمود اور تعطّل پیدا ہو کر رہ گیا ہے کہ جس سے نجات بظاہر ممکن نظر نہیں آتی۔

تقدیر کا عدد انسان کی تاریخ پیدائش سے برآمد ہوتا ہے۔ اگر انسان کے نام کا عدد تقدیر کے عدد سے ہم آہنگ ہو تو اس کی زندگی میں نشیب و فراز کی بھرمار نہیں ہوگی۔ لیکن اگر اس کے نام کا عدد تقدیر کے عدد سے ٹکراتا ہوگا۔ تو پھر حالات ہمیشہ غیر یقینی رہیں گے اور انسان کو زندگی بھر عجیب و غریب قسم کی آزمائشوں سے گزرنا پڑے گا۔

تعلیماتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے بچوں کا اچھا نام رکھنے کی تاکید ثابت ہے۔ لیکن اس کا مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں ہے کہ اچھا نام صرف اس نام کو کہتے ہیں جس کے معنیٰ اچھے ہوں۔ اگر اچھے معنیٰ کے ساتھ دوسری اچھائیوں کو بھی ملحوظ رکھا جائے تو اس میں کوئی بدعقیدگی نہیں ہوگی۔ بلکہ یہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تاکیدِ امت کے عین مطابق ہوگا۔ آخر کیا وجہ ہے کہ قرآن حکیم میں بار بار یہ بات ارشاد فرمائی گئی ہے کہ قرآن کریم اربابِ عقل کے لئے نازل ہوا ہے۔ اور غور و فکر کی دعوت اہل عقل اور "اولوالالباب" ہی کو دی گئی ہے۔ اس سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں بیاں ہو جاتی ہے۔ دین و دنیا کے مزے وہی لوگ لوٹتے ہیں جنھیں اللہ نے صاحبِ ہوش و حواس

بنایا ہے۔ کُند ذہن لوگ اور عقل باختہ لوگ نہ اللہ کی پیدا کردہ نعمتوں سے ہی مستفیض ہو سکتے ہیں۔ اور نہ ہی رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اشاروں کو سمجھ سکتے ہیں۔ وہ خدا اور خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو اپنی محدود عقل سے دیکھتے ہیں۔ اسی لئے ان کی زندگی جمود و تعطّل کا شکار رہتی ہے۔ اور ان میں یہ اہلیت نہیں ہوتی کہ الفاظ کی گہرائیوں میں چھپے ہوئے مفاہیم کا ادراک کر سکیں۔

آج اُمت کی اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ عقل و خرد اور وجدان و شعور سے تہی دامن نظر آتی ہے اور اسی لئے اُمت میں وہ کشش باقی نہیں رہی جو دوسروں کو اپنی جانب کھینچنے کا ذریعہ بن سکے۔

حق تعالیٰ نے اس کائنات میں بے شمار ایسے علوم بھی پیدا کئے ہیں۔ جن میں دسترس حاصل کرنے کے بعد انسان اللہ کے بندوں کو متاثر بھی کر سکتا ہے۔ اور ان کے سدھار کا ذمہ دار بھی بن سکتا ہے۔ کسی بھی علم میں خرابی اور بدعنوانی کی وجہ سے اس کو مکمل طور پر مسترد کر دینا قرینِ عقل بھی نہیں ہے۔ اور قرینِ دین بھی نہیں ہے۔

علم الاعداد ہو یا علم نجوم ان کی خرابیوں کی اصلاح کر کے انھیں ذریعۂ خدمت بنانا شاید ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔ اگر اس طرح کے علوم سے امتِ مسلمہ پوری طرح سے بیزار اور کنارہ کش ہو گئی تو شاید یہ نقصان دہ ہوگا۔ ایک زمانہ میں انگریزی تعلیم کی مخالفت بڑی شدت کے ساتھ کی گئی تھی۔ لیکن آج کے ہندوستان میں مسلمانوں کا انگریزی تعلیم سے نابلد ہونا اب علماء کو بھی محسوس ہونے لگا ہے۔ اور بہت عرصہ گزرنے کے بعد یہ اندازہ ہو گیا ہے کہ دینِ اسلام کی تبلیغ کے لئے انگریزی اور ہندی بلکہ سنسکرت اور

اور عبرانی وسریانی زبانوں کا جاننا مسلمانوں کے لئے ضروری ہے۔ اور ان زبانوں کے علم سے محرومی دعوت الی الخیر میں مانع بنی ہوئی ہے۔

اسی طرح علم الاعداد، علم نجوم، علم نفس، علم جفر اور علم رمل جیسے علوم کی صرف مخالفت کر دینے سے نقصان کے ماسوا ہمارے دامنوں میں کچھ اور نہیں آسکتا۔ اگر ان علوم کے کچھ اجزاء شریعت اسلامی اور عقیدۂ توحید سے متصادم ہوں۔ تو ان کی اصلاح کرنی چاہئے۔ اور اگر اصلاح ممکن نہ ہو تو ان مشکوک اجزاء کو مسترد کر دینا چاہئے۔ لیکن ان علوم کی مخالفت کر کے خود کو کامیاب سمجھنا شاید منجملہ نادانی ہے۔ کیونکہ اس دورِ جہالت میں ان علوم کی ٹھیکیداری ان لوگوں کے ہاتھوں میں چلی گئی ہے جو گمراہ بھی ہیں اور گمراہ کن مزاج رکھنے والے بھی۔ ایسی صورتِ حال میں ہمارا فرض ہے کہ ہم بھی ان ہی ہتھیاروں سے لیس ہو کر خدمتِ خلق کریں۔ جن ہتھیاروں سے لیس ہو کر دشمنانِ اسلام اور بدخواہانِ عقیدہ گمراہی پھیلانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ اور اپنے مقصد میں بڑی حد تک کامیاب بھی ہے آج ان کے تعویذات اور روحانی عملیات کے راستوں سے جو بگاڑ امت میں پیدا ہوا ہے اس کا انکار کوئی بھی صاحب نظر نہیں کر سکتا۔

علم الاعداد کی گرفت انسانی مزاج پر کس قدر مضبوط ہوتی ہے۔ اس کا اندازہ لگانے کیلئے بے شمار مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں۔ لیکن یہاں پر صرف ایک ہی مثال پیش کرنے پر اکتفا کریں گے۔

برطانیہ کے شاہ جارج نے ۷۱ سال کی عمر میں وفات پائی تھی۔ ۷۱ کا مفرد عدد ۸ ہے۔ یہ سال اس کی بادشاہت کا ۲۶ واں سال تھا۔ ۲۶ کا مفرد عدد بھی ۸ بنے گا۔ یہ دن اس کی آخری سالگرہ کا ۲۳۳ واں دن تھا۔ ۲۳۳ کا

مفرد عدد بھی ۸ ہے اس کو وفات کے آٹھویں دن دفن کیا گیا۔ یا مثلاً پاکستان کے حکمراں جنرل ضیاء الحق کا عدد بھی ۸ تھا۔ وہ ۱۹۷۹ء میں پورے کرّ و فر کے ساتھ سیاست میں داخل ہوئے۔ ۱۹۷۹ء کا مفرد عدد ۸ بنے گا۔ ۱۹۸۸ء میں وہ شہید کر دئے گئے۔ اس کا عدد بھی ۸ ہی تھا۔ اور ہندوستان میں ان کی شہادت کی خبر ٹھیک ۸ بجے نشر ہوئی۔ وغیرہ اس طرح کی ہزاروں مثالوں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حق تعالیٰ نے اعداد کو اپنی قدرت سے ایک خاص گرفت عطا کی ہے۔ جو تا زندگی انسان پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اب ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ عددِ تقدیر کس طرح برآمد کیا جاتا ہے مثلاً کسی شخص کی تاریخ پیدائش ۱ر جون ۱۹۶۲ء ہے تو عددِ تقدیر اس طرح برآمد ہوگا — ۱ + ۶ + ۶۲ + ۱۹ = ۸۸ = ۱۶ — ۷

جس شخص کی پیدائش ۱ر جون ۱۹۶۲ء ہوگی اس کا عددِ تقدیر ۷ برآمد ہوگا۔ یا مثلاً اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش یکم فروری ۱۹۸۰ء ہے تو اس کا عددِ تقدیر اس طرح نکلے گا۔

۱ + ۲ + ۸۰ + ۱۹ = ۱۰۲ = ۳۔ یعنی عددِ تقدیر ۳ ہے۔

یہ بات ہمیشہ ذہن نشین رکھیں کہ علم الاعداد میں صفر کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اس لئے وہ شمار نہیں ہوتا ——— علم الاعداد میں ۱۰۲ اور ۱۲ ایک ہی درجہ رکھتے ہیں۔ اور ان سے ۳ عدد برآمد ہوتا ہے۔

عَدَدِ تقدیر

عددِ تقدیر کیا ظاہر کرتا ہے؟

(۱) جس شخص کی تقدیر کا عدد ایک ہوگا۔ وہ ہمیشہ آزادی کا شائق رہیگا کسی کی غلامی اور پابندی اس سے ہرگز ہرگز برداشت نہیں ہوگی۔ مزاج میں قدرے نرمی کے باوجود غرور و تکبّر بھی ہوگا۔ کسی کی رائے پر عمل کرنا اس کے مزاج کے خلاف ہوگا۔ لیکن اس میں ذمّہ داری نبھانے کی صلاحیت حد سے زیادہ ہوگی اور طبیعت میں بے پناہ استقلال بھی ہوگا۔ ایسا شخص بالعموم لوگوں پر اپنا تسلّط جمائے رکھے گا۔ یہ شخص فطرتاً بہادر بھی ہوگا۔ اور حوصلہ مند بھی۔ جس شخص کی تقدیر کا عدد ایک ہوگا۔ اس کو کسی بھی وقت عارضۂ قلب بھی لاحق ہوسکتا ہے۔ عام طور پر اس کی صحت اچھی رہے گی۔ اور اس کے چہرے کا رنگ سُرخ و سفید ہوگا۔ جسم بھاری ہوگا۔ آنکھوں میں کشش ہوگی۔

(۲) جس شخص کی تقدیر کا عدد ۲ ہوگا۔ وہ عمومی طور پر کم نصیب ہوگا بالخصوص عورتوں کے معاملات میں وہ بدبخت ثابت ہوگا۔ اس کی اگر کوئی چیز گُم ہوجائے گی تو مشکل ہی سے ملے گی۔ اس شخص کے مزاج میں ٹھہراؤ نہیں ہوگا اس وجہ سے اکثر اس کے بنے بنائے کام بھی بگڑ جایا کریں گے۔ اس شخص کی زندگی میں سفر بے انتہا ہوں گے اور اس کو زندگی کی خوشیاں اور راحتیں حاصل کرنے کے لئے زحمتیں بہت برداشت کرنی پڑیں گی۔ جس شخص کا عدد ۲ ہوگا اس کی صحت بہت زیادہ اچھّی نہیں ہوگی۔

(۳) جس شخص کا عددِ تقدیر ۳ ہوگا۔ وہ حد سے زیادہ فیّاض اور دریادل ہوگا۔ اس کی فیّاضی فضول خرچی کی حد تک ہوگی۔ مخلوق سے ہمدردی کا جذبہ حد سے زیادہ ہوگا۔ دوسروں کی خاطر ایسا شخص اکثر مسائل کا شکار نظر آئے گا۔ اس کے دوست کافی ہوں گے۔ لیکن اُسے دوستوں سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ ۳ عدد والے کے خیالات میں بلندی ہوگی۔ اس کی خواہش یہ ہوگی کہ ہمیشہ مالدار رہے۔ اور خوب پیسہ کمائے اور جمع کرے۔ لیکن پیسہ جمع ہونے کی کبھی نوبت نہیں آئے گی۔ ۳ عدد والے کو پیٹ کی بیماریوں سے تکلیف اٹھانی پڑے گی۔ اس شخص کو بحری سفر کبھی راس نہیں آئے گا۔ بلکہ خطرہ اس بات کا ہوگا کہ بحری سفر اس کیلئے ہلاکت کا باعث نہ بنے۔

(۴) جس شخص کا عددِ تقدیر ۴ ہوگا۔ وہ اکثر مالی مشکلات کا شکار رہے گا اس کے مزاج میں ضد اور ہٹ دھرمی ہوگی۔ طبیعت میں غصّہ اور کسی قدر کینہ پروری ہوگی۔ نظریات کے معاملے میں ایسا شخص لکیر کا فقیر ہوگا۔ اس میں مذہبی عصبیت حد درجہ ہوگی۔ خود کو نمایاں کرنے کا شوق ہوگا۔ عمر کے آخیر میں یہ شخص خرابیٔ خون کا شکار ہوسکتا ہے۔ عام طور پر ایسے لوگوں کی صحت متاثر ہوتی ہے۔ اس شخص کے تعلقات اعلیٰ افسروں سے قائم ہوسکتے ہیں۔ اس کو سفر میں کبھی راحت نصیب نہیں ہوگی۔

(۵) جس شخص کا عددِ تقدیر ۵ ہوگا۔ وہ طویل القامت ہوگا۔ اسکی آنکھیں چھوٹی ہونگی اور بہت چمکدار ہونگی۔ ۵ عدد والے افراد بچّوں سے بہت محبّت کرتے ہیں۔ ۵ عدد والے شخص عمر کے آخیر میں لقوے اور فالج کا شکار ہوسکتے ہیں۔

(۶) جس شخص کا عددِ تقدیر ۶ ہوگا وہ صلح جو، امن پسند اور محبّت نواز ہوگا۔ اس شخص کو

بات چیت پر مکمل قدرت حاصل ہوگی۔ یہ شخص بہت نازک مزاج ہوگا۔ اور چھوٹی سی تکلیف بھی اس کے لئے ناقابلِ برداشت ہوگی۔ جسمانی طور پر یہ شخص فربہ ہوگا۔ اس کے اعضاء معتدل ہونگے۔ ۶ عدد والے افراد بالعموم خوبصورت اور پُرکشش ہوا کرتے ہیں۔ ۶ عدد والا شخص خواتین کے معاملے میں بھی خوش نصیب ہوگا۔ صنفِ نازک میں اس شخص کو ایک طرح کی مقبولیت حاصل رہے گی۔ ۶ عدد والے کو سفر میں آرام ملے گا اور سفر اس کیلئے باعثِ نفع بھی ثابت ہوں گے۔ عمر کے آخری حصّے میں اُس کو گردوں کی بیماری ہوسکتی ہے۔

(۷) جس کا عددِ تقدیر ۷ ہوگا۔ اس میں اپنے مُنہ سے اپنی تعریف کرنے کی عادت ہوگی ایسا شخص تعریف کا بھوکا ہوگا ہر وقت چاہے گا کہ لوگ اس کی تعریف کریں۔ ایسے لوگ تنقید کو برداشت نہیں کر پاتے۔ اس شخص کو سیر و تفریح کا شوق ہوگا۔ عمر کے آخری حصّے میں پیٹ کے کسی سنگین مرض کا اندیشہ رہے گا۔

(۸) جس کا عددِ تقدیر ۸ ہوگا وہ زندگی کے بیشتر معاملات میں کم نصیب ثابت ہوگا، لوگ اس پر اعتبار کرنا پسند نہیں کریں گے۔ اس کی زندگی حادثوں میں گھری رہے گی۔ اس کی بیماریاں بھی طویل ہوں گی۔ ایسے شخص کو عمر کے آخیر میں جنون اور دیوانگی کے خطرات لاحق رہیں گے۔

(۹) جس شخص کا عددِ تقدیر ۹ ہوگا وہ عمومی طور پر تُند خو اور بدمزاج ہوگا۔ لیکن طبیعت کی صفائی کی وجہ سے لوگ اُسے عزیز سمجھیں گے۔ یہ شخص کبھی کسی کو نقصان نہیں پہنچائے گا۔ لیکن اس شخص کا انتقامی جذبہ بہت سخت ہوگا۔ اگر اس کی کوئی چیز گم ہوگی۔ تو جلد ہی مل جائے گی۔

۹ عدد والے کو ناگہانی حادثات سے اکثر تکالیف پہنچیں گی۔ ایسے شخص کو اکثر دماغی امراض کی شکایت رہے گی۔ ۹ عدد والے کے قویٰ اچھے ہوں گے۔ رنگ سُرخ ہوگا۔ عمر کے آخر حصّے میں عارضۂ قلب کا خطرہ رہے گا۔